بھگوت گیتا اردو

سِری گنیش آئینمہ

آتم پرکاش
گیان ساگر

بھگوت گیتا
معہ مہاتم

۱۸ - ادھیا پوری

جسکو

بھائی کشن چند کالی [illegible] میں چھپوایا

بازار مائی سیوا

سنہ ۱۹۱۸ء

وزیر ہند پریس ہال بازار [illegible]

نشچے کر جانتا ہوں۔ ہمارے سنمکھ دھرت راشٹر کے پتر جو کھڑے
ہیں سو ماں نے ہمارا جینا اچھا نہیں۔ اور ناتھ نے جو مجھکو کہا ہے کہ نیچ
بدھ وکھے پراپت مت ہو شور ہو ہیں۔ نیچ بدھ کے پاپوں کو نہیں جانتا
ہوں۔ اور میں ایسا موہی نہیں ہوں۔ جو میں دھرم کو بھی نہیں سمجھتا جو
دھرم کس میں ہے اور ادھرم کس میں ہے۔ پربھوجی میں سیانا ہوں۔
سایا چاکر اور من سے تمہارے شرن آیا ہوں۔ جس سے میرا کلیان ہووے
سو بات جانکر مجھے کہیئے۔ پربھوجی ایسے شوک سے میری اندریاں دکھت
ہیں۔ سو وہ بات میں نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک دور ہو جائے ہے
پربھوجی! انکو مار کر نش کنٹک راج جو میں ساری بھومی کا بھی پاؤں
اور دیولوگ سے سورگ کا بھی راج پاؤں۔ تو بھی میں انکو نہ مارونگا بھوجی
کے راج کی کیا بات ہے۔ سنجے واچ۔ نجہ دھرت راشٹر کو کہتا ہے کہ ہے
راجہ جی یہ بات رکھی کیش جو ہے۔ سیر کرشن بھگوان تنکو بکرا کیش جو ہے
ارجن کہت بھیا کہ ہے گو نبدجی میں یدھ کسی بھاہ بھی اسکے ساتھ نہ کرونگا
یہ بات کہکر ارجن چپ کر گیا۔ سنجے کہے ہے کہ ہے راجہ جی ایسے دکھ میں
پراپت جو ہے ارجن اسکو اسی کیش جو ہیں سیر کرشن بھگوانجی ہنسکر بولتے
بھئے۔ اب سری بھگوان ارجن کو سانکھ شاستر کا مت کہتے ہیں۔

سری بھگوانو واچ ۔ ہے ارجن جو گیان وان پُرش ہیں جسکو مت کی
چنتا نہیں کرنی آتی ۔ جو وسو کی چنتا نہیں کرتے ۔ جینے مرنے کی چنتا نہیں
کرتے ہیں ہے ارجن کیا یہ بھی انبجے اس بیچھے ہی تھے اور اب بھی ہیں آگے
بھی ہووینگے ۔ یہ جو اجلنہار آتما ہے سو انباشی ہے ۔ اور دیہ کے جیسے ہیں
اتھا ہیں ۔ بالک جوبن بُردھ ہے ۔ چوتھے اودیہا مرنا ہے ۔ یہ لو دیہ کے دھرم
ہیں سو ودیکی پُرش آتما کو انباشی جانتے ہیں ۔ اور دیہ کا مرنا ہی دھرم
ہے یہ جانکر بُدھ وان کسی کا شوک نہیں کرتے ہیں ۔ کُنتی پُتر ارجن تجھکو جو
اندریوں کا گیان پراپت بھیا ہے سو بدی گیان سکھ اور دُکھ اور ست انند
کا داتا ہے ۔ اور یہ سکھ اور دُکھ پراپت بھی ہوتے ہیں اور ہٹ بھی جاتے
ہیں ۔ انت بے انت ہیں ۔ ارجن تو انکو راہوار ہے ۔ ارجن جو پُرش
اندریوں کے سکھ دُکھ اپنی تہشیحنتا چلا نہیں ۔ بھگت اُن پُرشوں نے
دُکھوں سے امرت پان کیا ہے ۔ اور سوئی پُرش امر بھئے ہیں ۔ ہے
ارجن یہ جو سمست دیہوں میں آتما بیاپ رہا ہے ۔ تس کو تو انباشی
جان کیونکہ کسی کے کہے سے مارا نہیں جاتا جیسے جل کو اگن جلاوے ہے
پر جل میں پرتیت جو ہوتا ہے اُسکو اگن جلائے نہیں سکتی ۔ وہ جل کو
جلاتی ہے تیسے ہی دیہہ انیت ہے ۔ سر اوپجے بھی ہیں اور نسے بھی ہیں

آتما انت ہے پوتر کیسا ہے۔ آتما نرا ہار رہے۔ کچھ کھاتا بھی نہیں۔ آتما
کی مرجا وا بھی نہیں ہے۔ جو کنکا اک ہے تس کارن تسے ہے۔ انکے کو
مار یا۔ سو یہ دونوں کچھ نہیں سمجھتے۔ نہ کوئی مرا اور نہ کسی کو مارا۔ آتما کیا
ہے کبھی پیدا بھی نہیں ہوتا۔ اور کبھی مرتا بھی نہیں۔ آتما کیسا ہے آدہے
جنم رہت ہے۔ اور نت انباشی ہے اور سناتن پوراتن ہے۔ سو کیسی کے کہے
سے مارا نہیں جاتا۔ اور سیر سر مٹنے ہی ہیں تن کا مرنا ہی دھرم ہے۔ ہے
ارجن جس نے ایسا آتما انباشی جانا ہے وہ پُرش کسکو کہتا ہے کہ اُسنے
مجھکو یا انکو مارا۔ دیہہ اور آتما کا سنجوگ اکٹھا ہونیکا کس بھانت ہے سو
سُن جیسے پوراتن بستر اُتار ڈالا اور نیا بستر پہن لیا اسی بھانت آتما
پوراتن دیہہ چھوڑ کر نویں دیہہ لیتا پھرتا ہے وہ ہر کیسا ہے۔ آتما شستر
سے کاٹا نہیں جاتا اور اگن میں جلتا بھی نہیں۔ اور جل میں ڈوبتا بھی
نہیں۔ اور پونی کارن سے سوکھتا نہیں۔ آتما اچھید ہے۔ کلٹنے
ڈوبنے جلنے اور سوکھنے سے رہت ہے۔ اور نت انباشی ہے اور سرب
دیاپی ہے۔ تمام شریروں کو تھانبھو رہا ہے۔ وہ استھر ہے۔ اور نشچل ہے
اور سناتن پوراتن ہے وہ بوہر کیسا ہے۔ آتما پکت ہے کسی نے دیکھا نہیں
اور اچھت ہے چھویا نہیں جاتا اور کیسا ہے۔ آتما کوئی کام بھی نہیں کرتا

ایسا آتما کہلاہے۔ ہے ارجن سب نے آتما کو ایسا پہچانا ہے وہ کوئی جیتا
نہ کرتا۔ آتما تو ایسا ہے۔ جیسا میں نے تجھکو کہا ہے۔ ہے مہاں بھاؤ ارجن
جو تو آتما کو ایسا نہ جانے جنمتا اور مرتا جانے تو بھی چنتا کسی کی نہیں کرنا
جو کوئی پیدا ہوتا ہے سو اُسنے نشچے کر ایک دن مرنا ہے۔ جو لڑینگے انکے لیے
سورگ کے دروازے کھولے پڑے ہیں ہے ارجن اُس یُدھ میں لڑا کر یہ
سوکھی ہیں سورگ انکو پراپت ہوگا۔ اور جو تو یہ دھرم کا سنگرام نہ کریگا تو تیرا
دھرم بھی جائیگا اور تیری کیرتی بھی جائیگی۔ تو اپنے دھرم اور کیرتی کو تیاگ
کر پاپ دُکھے پراپت ہوویگا اور جو لوگ تیری راتدن تعریف کرتے ہیں سو
لوگ تیری بڑائی کرینگے کہ ارجن میں کچھ بل نہیں ہے۔ بل ہیں ہے جنکی لوگوں
میں نندا ہو اُنکا جینے سے مرنا بھلا ہے۔ اور جو جودھا تجھکو مہاں رشی مانتے
تھے سو جودھا تجھکو کہینگے کہ ارجن کو بل نہیں بل ہیں ہے اور تجھکو بُرے بچن
کہینگے تیرے پراکرم کی نندا کرینگے۔ اس سے کوئی بڑا دُکھ کون ہوگا۔ اور
جو تو سنگرام میں پران چھوڑیگا۔ تو سورگ کو پراپت ہوگا۔ اور جو جیتے گا۔ بھومی
کا راج پائیگا۔ جس کارن سے ہے کنتی پتر ارجن اُٹھ کھڑا ہو اسکھ اور
دُکھ لابھ اور ہان ایک سمان جانکر یُدھ کر تجھکو پاپ نہیں لگیگا ہے ارجن
تجھکو میں نے یہ سانکھ شاستر کا مت کہا ہے اب بُدھ یوگ شاستر میں کہوں ہوں

جسکو سمجھکر جیون مرن کے بندھنوں کو کاٹ ڈالیگا اور مکت ہو ویگا
پر تجھے تو میری بات سن جو میں اپنے بھگت کیساتھ کیسا ہوں جو بھگت
میری سیوا پوجا سمرن بھول بھول کر بھی آگے کیے پیچھے اور پیچھے کے
آگے کرتے ہیں تنکو پاپ کچھ بھی نہیں میں اپنے دل میں ایسا جانتا
ہوں کہ میرا بھگت پریم سے میرے سا تھ مگن ہوگیا ہے اسکو سرت
بھولگئی ہے۔ ارکلسا کھی جیسے رامچندر جی نے پریم سے بھیلنی کے بیر
کیا ہے ہے ارجن میرے بھگت دیکھنے کو تھوڑے ہیں۔ ایک تلسی
دل اور پشپ پریم سے مجھکو ارپن کیا۔ اٹھوا ایکبار مجھکو سمرن کیا۔ اٹھوا
ایکبار مجھکو پرنام کیا اور نمسکار کیا۔ یہ دیکھنے میں تھوڑی ہے پر اسکا
پھل بڑا ہے جنم مرنکے دکھوں کو کاٹ کر میرے انباشی پد میں لین
ہو جاتا ہے۔ یہ تو میرے بھگتوں کیساتھ میرا عمل ہے سو میںنے تجھکو کہا
ہے اور اپنی بھگتی کا پھل بھی کہا اب جیسے بھگتوں کا میرے ساتھ
پریم ہے سو بات سُن میرے بھگت کیول ایک میرے ہی چرن کملوں
کو سیتے ہیں۔ اور میرے ہی ساتھ اُنکی پریت ہے۔ تن کو نہ کچھ خواہش
ہے اور میرے سوائے کسی دوسرے کو مانتے ہیں اور میرے نام
بغیر اور کچھ نہیں گنتے اور نہ کچھ سنتے ہیں۔ کیول میرے نام کی بھلائی کے

رکھتے ہیں اور جنکی پریت اور درڑھ نیچے میرے ساتھ نہیں ہے اور مجھکو سمجھتے نہیں تنکی بات سن تنکی بات اینک ادبھ مہتی ہے۔ جن اور لکائے بستی اور لاگے جسکا نیچہ میرے ساتھ نہیں۔ وہ اینک بندھنوں میں پھنسے ہوئے بھرمتے پھرتے ہیں اور میٹھی میٹھی باتیں کر لوگوں کو موہتے ہیں اور دیوتا کی بھگت کا اپدیش کرتے ہیں اور ہیں مورکھ پر اپنے کو پنڈت کہاوتے ہیں اور ہے ارجن ویدوں کے بچن کر آپ بھی موہے ہیں اور لوگوں کو بھی موہتے ہیں۔ وہ لوگ کیسے ہیں۔ اندریوں کے بھوگوں کی کامنا ہے۔ جنکی اور تنہوں سورگ کو پرم پد سمجھا ہے۔ سو سورگ میں جائے کر اپنے پن کا پھل بھوگ کر گر پڑتے ہیں سو وہ نشچت پڑتے ہیں۔ کیا جنکا نشچہ میرے ساتھ نہیں اور وہ کرم وہ کرتے ہیں جن سے سنسار میں جنم مرن بار بار ہوتا ہے اور کرم بھی ایسے کرتے جنکے کرنے کشٹ اور جتن بہت ہووے اور پھل تھوڑا ہووے اس کرکے وہ اپنے پن کا الپا بھوگ کر سورگ سے جھٹ سے گر پڑتے ہیں ایسے جو لوگ ہیں جنکی کامنا اندریوں کے بھوگوں میں رہتی ہے اور سنسار میں اپنی بڑائی چاہتے ہیں ان باتوں سے اندھے ہو رہے ہیں اور جو میرے بیچ دھیان نہیں لگاتے اور میرے نیچے کیے بغیر پرم سکھ اور پرم کلیان کبھی نہیں ملتا۔ اب بید کا برتانت سن ویدوں میں بھی تین گنوں کا حال لکھا ہے تو تینوں گنوں کو تیاگ کیا تب

ہوے اتیت کی بات بیدوں میں نہیں۔ اور ویدوں تین گانڈ ہیں۔ کرم
اپاسنا گیان۔ جب تیری گیان کانڈ بدھی دیکھی۔ تب تجھے تین گنوں میں
سے اتیت ہونے کی بات کہی۔ کیسا اتیت ہوئے جہاں میت ہے۔ نہ دشمن
ہے اور موہ اور جنم ہے۔ نہ مرن ہے اور ست سروپ ہے۔ ایسا جو ہے۔ آتما
سو تو تس ساتھ جوڑ۔ آتما کا سکھ اور اندریوں کے بھوگوں کا سکھ تین میں
بڑا ابھید ہے تس کا درشٹانت سُن جیسے جل کا پاتر تلاؤ اور کوپ جیسے ایک
ہی سکا برج ہوتا ہے جو کوپ کے نکٹ جائے۔ تو جتن کا جل کاڑھے۔ تو
پان کیجئے اور اشنان بھی ہوئے۔ اور بستر بھی دھوئے جائیں اور جو تلاؤ
کے نکٹ جائے تو جل ہونے کا نہیں۔ اشنان کرنیکا۔ اور بستر دھونے کا ہے
اور جب مہان بلجل ندی کا نکٹ جاوے وہاں بھلی بھانت اشنان بھی
ہوئے اور بھلی بھلی بھانت بستر بھی دھوئے جان اور بھلی بھانت
جلبل بھی پان ہوئی ہے۔ ایسی بھانت جو آتما برھم ساتھ جوڑے ہیں
دانت سکھ پاتے ہیں۔ اس سکھ کو میرے اپاسک برہمن نارد ساری
اور سکھ یو ساری جانتے ہیں۔ تس کارن تے ہے ارجن ایسا جو ہے آتما کا سکھ
تس ساتھ جوڑ کر تیر کھشتری کا جو دھرم ہے سو وہ کر اور پھل کچھ چاہ نہیں ہار

جیت ایک سمان جانکر بدھ کر اور ہرکھ شوک تے رہت ہو اسکا نام سمتا جوگ ہے۔ ہے ارجن اس بدھ جوگ ساتھ درڑھ ہو کر پاپ اور پن دونوں کو کاٹ ڈال اور بدھ جوگ کر آتما ساتھ جوڑ اسکا نام کلیان جو ہے۔ ایسے جو ہیں بیکی منوش سو پھل کسی بستو کا مانگتے نہیں اور میرے میں لین ہو جاتے ہیں اور جو پرش پھل مانگتے ہیں سو موہ میں ست ہیں ہے ارجن جب تو میرے ساتھ بدھ کا نشچے درڑھ کریگا تب مرن جنم کے بندھنوں کو کاٹ کر میرے ابناشی پدوس جا پراپت ہوگا۔ ہے ارجن جب موہ کے جال کو تیری بدھ توڑ دیگی۔ تب جتنے شاستر تونے سنے ہیں اور جتنے سننے رہتے ہیں ان تمام سے تو برکت ہو جائیگا تیری بدھ نشچل ہوئیگی تب تو سمادھ یوگ کے سکھ کو جائیگا۔ سیر کرشن بھگوانجی کے امرت روپی بچن سنکر ارجن نے پرشن کیا۔ ہے دینا ناتھ! گیشو جنکی نشچل بدھی ہے۔ انکے لچھمن کہتا ہوں کیا ہیں انکی بھاشا کیسی ہے اور لوگوں کے ساتھ باتیں کس بھانت کرتا ہے اور وہ چلتا کس بھانت سے ہے۔ تا کہ میں سمجھوں کہ اسکی نشچل بدھی ہے۔ ارجن کے پرشن کا اتر سیر کرشن بھگوانجی کہتے ہیں سیر کرشن بھگوان نے کہا ہے ارجن! جس کسی کو کامنا کسی بستو کی نہیں اور اپنے آتما کو پا کر سنتوشٹ ہوتے ہیں۔ انہیں کو تو نشچل بدھی جان۔ وہ ہر کیسا ہے جسکو کسی کے ساتھ پریت نہیں بھی چیز پائے سے

خوشی نہیں اور بُری چیز پانیسے شوک نہیں اور اگر اُس کی دیہہ کو کچھ دکھ پہنچے۔ تو چنتا نہیں کرتا۔ اور کسی کا اُسکو ڈر نہیں۔ اور کبھی کسی پر غصہ نہیں کرتا۔ ایسے کو تو نشچل بُدھی ہے سمجہہ وہ ہر گیان ہے۔ کورم جو ہے۔ کچھوا سو اپنے ہاتھ پیر میں سب اندریاں اپنے پاؤں کے بیچ ڈالتا ہے تیسے ہی جس نے اپنی اندریاں بشئے سے روکلکر اپنے بھیتر جذب کرے اُسکو تو نشچل بدھی جان۔ ہے ارجن! بدھی بیکی پرش اندریوں کے جتنے کا جتن کرتے ہیں تو بھی اندریاں بڑی بلوان ہیں۔ من کو تھوڑتے جلا دیتی ہیں۔ ارجن تمام اندریوں کو قابو کر کس بھانت بسکر بھانت سن من کی نشچلیا میرے میں رکھ من کی اندریاں بلوان ہیں سو من میرے میں نشچے کر اندریاں آپ ہی جیتی جاگتی ہیں جسکے بس ہیں اندریاں ہیں اُس کی بُدھی کو نشچل جان اور میرے نام بغیر اور میرے دھیان بغیر اور کچھ دھارنا نہیں چاہیئے۔ جس نے میرے بغیر اور کچھ دھار لیا اور کوئی دھیان کیا اس سے اُس نشن کا کاج بگڑتا ہے۔ کس بھانت بگڑتا ہے سو سُن جو منش جلا شو کو مارتا ہے اُس کا سنگ کرتا ہے اتھو اپنے من میں بشئے کا دھیان کرتا ہے تو بشئے کے ہونے سے من میں طرح طرح کی کامنا اوپجتی ہے اور کام سے کرودھ پیدا ہوتا ہے۔ کرودھ سے موہ اوپجتا ہے اور موہ سے

چیتشا کا ناس ہوتا ہے۔ جب چیتشا کا ناس ہوا تب بُدھی کا بھی ناس
ہو جاتا ہے۔ تب بُدھی کے نہ ہونیسے اسکا بھی ناس ہو جاتا ہے جب اسکا
بھی ناس ہوا تب جیسے اور پشو جنتو ہیں ویسے ہی یہ بھی جانوروں میں شمار
ہو جاتا ہے۔ اس کارن سے جو میرے بھگت سو سنساری سُکھوں
(دنیوی راحت) کی پروا نہیں کرتے ہیں اور میرے نام کی یاد کے سوائے
اور کچھ نہیں دھیان میں لاتے۔ میرے بھگتوں کی میری آگیا ہے اب
میرے بھگت چھیوں بھوجن کیسے انکی کار کرتے ہیں۔ سو سُن جیسے میری
آگیا اور اچھیا تے آئے پراپت بھیا بیاہی کھا لیتے ہیں اور ویسا ہی پھرتے
ہیں اور ہرش شوک سے رہت ہیں جنکا اعتقاد میرے پر ہوتا ہے۔ انپر میں
اور بھی کرپا کرتا ہوں۔ میری کرپا سے چھوٹے اور بڑے کا خیال انکے من
سے نکل جاتا ہے اور اسوقت انکا دل بڑا خوش ہوتا ہے اور وہ دل
سے اعتقاد رکھتے ہیں اب جنکی بُدھی ہین ہے اسکی بات سُن۔ وہ ناستک
ہوتے ہیں۔ پرمیشور کس نے دیکھا ہے۔ اور پرمیشور کہاں ہے؟ جو چکسنا کرتے
ہیں انکی شردھا میرے اندر نہیں ہوتی اس سے میرے اندر شردھا
کیئے بغیر انہیں شانتی نہیں ہوتی اور شانتی بغیر سُکھ نہیں ملتا۔ میں بُدھی
اس کارن ہمیشہ دکھی رہتے ہیں ہے ارجن! جو کوئی شخص اپنی اندریاں کو

بشئوں میں لیجاتا ہے اور خود خواہشات کا غلام ہو جاتا ہے۔ اُسکی
اندریاں اور اُس کی بُدھی کس بھانت مار دیجاتی ہے اسبائے سُن
جسطرح کشتی پار لیجاتے ہوئے زور کی ہوا سے رُک جاتی ہے اسیطرح
بُدھی بھی رہ جاتی ہے۔ جیسے اندریوں کے پیچھے من کو جانے دیتے ہیں
ہے ارجن! وہ رہ جاتے ہیں اور اندریوں کو جیت کرنے جن لوگوں نے
اپنی اندریاں بشئے سے جیت اپنے قابو رکھیاں ہیں اُنکی بُدھ تو نشچل جان
ہے ارجن! میرے بھجن کی بات میں جو آنند ہے اُسکو دنیادار نہیں سمجھتے
اُنکے خیال میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ میرے بھجن سے جو دُور رہتے
ہیں اور سنسار اور بشئوں میں جنکا دل لگ رہا ہے اور اُس میں مست
ہیں اور جس حالت میں سنسار کے مُنش جاگتے ہیں۔ تس اور تے سنت
جن جو ہیں میرے بھگت سوتے رہتے ہیں۔ اُنکو سنسار کی بات راتری
ہے اور میرے بھگت میرے بھجن وکھے ساودھان ہو کر جاگتے ہیں۔
ہے ارجن میرے جو پورن بھگت ہیں۔ تن کے لچھن سُن۔ جیسے سمندر
اپنے جل سے بھرے پڑے ہیں کبھی گھٹتا بڑھتا نہیں۔ ویسے ہی میرے
بھگت پورن اور نشچل ہیں وہ ہر کیسے ہیں۔ جنکی منو کا منا میرے بھجن
بغیر اور کسی بات کیطرف نہیں چلتی اور جو نرا ہنکاری پُرش بشئوں سے رہت ہیں

ایسے جو میرے بھگت ہیں سو شانت پد میں لین ہیں ہے ارجن!
یہ ملنے تجھکو برہم گیان کی استتھی کہی ہے جو برہم گیانی ہے وہ اُس کا دل
کر پل ہو جاتا ہے اور وہ ہر مایا کے موہ میں کبھی نہیں پڑتا ہے۔ سو
وہ کیوں موہ میں نہیں پڑتا۔

اتی شری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم ودیا یاتگ یوگ شاستر سے سری کرشن ارجن سنباد سانکھ یوگو رونیوادھیاے سمپورنتگ

(تیسرے ادھیائے کا آرنبھ)

ارجنو واچ۔ ارجن سری کرشن جی سے پرشن کرتا ہے ہے جناردن! جو
یوگ سے بدھی یوگ ہے تو مجھکو بار بار کہشتری کرم کے لیئے جو بھیانک
کرم ہے یدھ کیلئے کیوں پرآرتھنا کرتے ہو اور ملے ہوئے بچن کہکر میری
بدھی کو کیوں مفادیتے ہو کہاں ڈالتے ہو اس سے ایک ہی بات کہو
جس سے میرا کلیان ہو۔ ارجن کے بچن سنکر سری کرشن بھگوان کر پاندھان
کہتے ہیں سری بھگوانو واچ ہے ارجن! گیان یوگ روپ اور کرم یوگ
روپ لوگوں کو دو پرکار کی بات کہی ہے۔ کس نمت جو ایک سے نہکرم
یکش اڑ نہیں سکتا۔ جب دونوں ہوں تب پکھیرو اڑ سکتا ہے

پٹنے دو پرکار کہے ہیں۔ چانکھ شاستروالوں کو گیان جوگ کہا ہے اور
کرم جوگ جوگیوں کیلئے کہا ہے۔ ارجن جو کوئی سبھی کرم تیاگ کر کرم
کا آرمبھ نہ کرے۔ اور کہے کہ میں نشکا ہوں اور سنیاسی ہوں۔ سو وہ بھولکر
یہ بات کہے نہ وہ نشکا کرمی ہے نہ سنیاسی ہے جو کوئی یہ دھارتا ہے
سو ایک بھی نشکا نہیں۔ ماں کی گربھ سے لیکر مرنے پرنیست سدا ہی کرم کرتا
رہتا ہے نشکا کرم کبھی نہیں ہوتا۔ یہ مایا کے سب کرم کرواتے ہیں جیو کو کرم
کو نیکا ایفا ہے۔ یہ مایا کے بس ہے۔ اب ارجن ایسے جو ہیں بیراگی جوگی انکی
بات سن کیسے ہیں جو باہر سے تو گیان اندریاں بس میں کرکے چوکڑی مار
بیٹھے ہیں اور چت سے آتم چنتا نہ کرکے بھوگوں کی اپلاشا کرتے ہیں
جو کچھ موجود نہ ہو نلبے اس کو بھوگتے ہیں سو جوگی جھوٹے پاکھنڈی ہیں اور
جو دل سے اندریوں کو جیت ایشور میں کشا لگھتے ہیں اور کسی پھل کی اچھیا
نہیں رکھتے وہ بھلے ہیں اور سرشیٹ ہیں۔ کارن سے ہے ارجن تو کھشتری
ہے۔ تیرا یدھ کرنا دھرم ہے۔ اندریوں کا جدھ کر۔ اور من میں میرا اعتقاد
دکھ۔ ہے ارجن یہ تو نشچے کر جان۔ کہ کرم کیئے بن دیہہ نہیں رہ سکتی۔
اور میں جو جگت روپ بھگوان ہوں جو میرے نمت کرم کرتے ہیں وہ بندھ
سے آزاد ہیں۔ وہ بندھن میں نہیں پڑتے اور جو اپنے نمت کرم کرتے

ہیں وہ پھندن میں پڑتے ہیں۔ اس کارن سے ہے کنتی پتر ارجن
میری آگیا پاکر تو کرم کر اور کسی پھل کو چھپا نہ رکھ۔ اور یگ مارگ کر
جو یگ پورش سیر کرشن بھگوان کو پوجتے ہیں وہ پرکارن ہے
ارجن جب برہما نے یہ جگت پیدا کیا تب ساتھ ہی یگ کی رضا کی اور
یگوں کی سمگری بھی پیدا کی۔ پیدا کرکے برہما نے منشوں کو آگیا کری کہ
ہے پرانیوں اینہاں یگوں کی سمگری کر یگ پورش جو ہے۔ سیر کرشن
بھگوانجی۔ جے انکو پوجو جو تم اچھا کروگے سو بانچھنا کا پھل دیوتا تم کو دینگے
تب منش دیوتا کوں پوجنے لگے۔ اور دیوتا منشوں کو من بانچھنا پھل دینے
لگی۔ دیوتا کے پوجنے سے منشوں کا کلیان ہے۔ جو کوئی دیوتا کے بھوجن
دئیے بنا آپ بھوجن کرے ہے سو وہ دیوتا کا چور ہے۔ جو منش اچھا جو
بھوگ لگائے کر بھوجن کرے ہے سو سب پاپوں سے مکت ہوتا ہے
اور جو میرے سمرے بغیر آپ ہی بھوجن کرے ہے وہ منش سب پاپوں
کو بھوگتا ہے کھیت میں جو جیو مرتے ہیں اور جو چکی۔ اوکھلی۔ چولہے اور
بہاری وغیرہ کے ساتھ اٹھاراں چیزوں سے جیو گھات کرتے ہیں اور جو
مجھکو سمرے بناں بھوجن کرتے ہیں انکا پاپ اتکے ماتھے ہوتا ہے میری پوجا
سے سنسار کا کلیان ہے۔ سو سن بھی سیر دھاری بھوت

کی اُتپتی اُن سے ہے جو پُورش اَن کھاتا ہے۔ اس سے بیرج بنتا ہے
اور جو استری اناج کھاتی ہے۔ اس سے رکت پیدا ہوتا ہے۔ اس
پرکار یہ رکت چندری دیہہ ان سے اُپجتی ہے اور ان کی اُتپتی میگھوں
سے ہوتی ہے۔ اور میگھ یگ کرنے سے ہوتے ہیں اور یگ کرنیکی بدھی بید وں
سے آتی ہے۔ اور بید پار برہم سے اُپجتے ہیں۔ اس کارن سے سرب
بیاپی جو پار برہم ہے سو تت یگ کرنیسے سنسار کا کلیان ہے جو اس کلیان
روپی برہم کو نہیں پوجتے ہیں اور اپنی اندریونکی ترپتی کرتے ہیں اُن کا جینا
نِشپھل ہے اور جنکی پریتی آتما کیساتھ لگی ہے انکی بات سُن جو آتما
کو پہچانتے ہیں وہ کرم کرتے۔ انکو کسی بھلے بُرے کرم کرنیکا پُن پاپ
نہیں لگتا۔ اور انکو سنسار کے لوگوں کیساتھ کچھ پریوجن نہیں رہتا اور بھگوان
کہتے ہیں۔ ہے ارجن! جو بھلے نش ہیں انہیں ست کرم چھوڑنے نہیں
چاہئے۔ جو ست کرم کرتے ہیں۔ اور پھل کچھ نہیں مانگتے ہیں سو
وہ اُتم پُرش ہیں ان ست کرموں کے کرنے سے جو پار برہم پراپت
ہوتا ہے وہ میں ہوں۔ اور وہ پرانی مجھ کو پراپت ہوتے ہیں ہے ارجن
پہلے کرم جو ہیں ست کرم ست کرموں کے کرنے سے راجہ جنک بدھے
سے اور دیگر اور بڑے ندھ سدھ او ستھا کو پراپت ہوتے ہیں تو وہی لوگوں کی کلیان

کے نمت ست کرم کرتے رہتے ہیں۔ جو کچھ سریشٹا منش کرم کرتے ہیں اُنہوں کو دیکھکر اور منش بھی بھلے کام کرتے ہیں اس کارن سے مہاں بھاؤ سِدھ اوستھا کو مجھے بھی ہوتے ہوئے لوگوں کے کلیان کے نمت ست کرم کرتے رہتے ہیں اور جو مہاں بھاؤ سِدھ اوستھا کو پہنچکر ست کرم نہ کریں تو اور لوگ سدھ اوستھا کو پراپت نہیں ہو سکتے۔ اُن کو دیکھکر ست کرم چھوڑ دینگے اور سبھی لوگ کرم بھرشٹ ہو جائینگے اِس کارن تے مہاں بھاؤ ست کرم کرتے ہی رہتے ہیں ہے ارجن! ترلوکی میں مجھکو کسی کام کے کرنیکی پریوجن نہیں۔ جو میں ست کرم کرونگا تو پُن ہوگا۔ اور نہ کرونگا تو ضرور پاپ ہوگا۔ پر میں لوگوں کی راحت کیلئے اشنان سے آدلیکر گایتری سندھیا ترپن کرتا ہوں اور برہمن اور گئو اور مات پتا کی سیوا کرتا ہوں اور بھی اچھے کر لوگوں کو سکھاتا ہوں اور جو میں ہی بھلے کرموں کو تیاگ دوں تب مجھکو دیکھکر تمام لوگ ست کرموں کو تیاگ کر دیتے ہیں ہے ارجن! جس مارگ میں میں چلتا ہوں مجھکو دیکھکر اُسی مارگ میں تمام لوگ چلتے ہیں۔ اور اگر تو کہے کہ لوگوں کے لیئے ست کرموں کا جنجال کیوں کرتے ہو۔ تم کو لوگوں کیساتھ کیا پریوجن ہے اسکا اُتر سن۔ ہے ارجن! یہ منش [illegible] کی

مورت ہے جو یہ تمام منش کرم بھرشٹ ہوجائیں تو سنسار کا مارگ نہ چلے
اور میں اپنے پرجا کا آپ مالک ہوں۔ اس کارن سے میں اپنی پرجا
کیلئے کلیان کاری ست کرم کرتا ہوں۔ اور کوئی پریوجن مجھکو نہیں ہے
اس کارن سے جو گیانی پرش ہیں جو سدھ اوستھا میں پہنچ چکے ہیں
تو بھی لوگوں کی بھلائی کیلئے ست کرموں کا تیاگ نہیں کرتے۔ جو سدھ
اوستھا میں پراپت ہیں۔ سنسار کے منش جو کرم کرتے ہیں اُن کو
اپنی بار کا بھید نہ کہیں۔ اور لوگوں کو یہ نہ کہیں کہ ست کرم کچھ نہیں
لوگ تو سدھ اوستھا کو پراپت نہیں ہے۔ نہیں ست کرموں کا کیا تب
سبھی کرم بھرشٹ بھی اس کارن سے جو سدھ اوستھا کو پراپت بھئے ہیں
وہ لوگ کو ست کرمیں نے کرنے سے پرستین نہ کریں یہ میری آگیا
سدسوں کو ہے۔ اب ارجن اور بات سُن جتنے بھلے کرم ہوتے
ہیں سو دیہہ اور اندریوں سے ہوتے ہیں۔ سو سبھی اندریاں پرکرت
میں ہیں۔ یہ میری مایا ہے اس سے جو کرم ہوتے ہیں وہ بھی میری
مایا ہے۔ اہنکار کرتا ہوا بدھی سے موہ جو کرتا ہے منشوں کی آتما سوا ہنکار
میں پست کہتا ہے یہ کرم ہیں۔ کیا ہے۔ ابھے ہے بابیسو ہے ارجن جو
تو ان گنوں اور کرموں کی بات جبکہ میرے سروان سے کر دیہہ اور اندریاں

جیسے جیسے انکی سو بھاؤ ہیں تیسے تیسے ان سے کرم ہوئے ہیں اور آتما
ساکھشی بھوت ہے ادکرتا ہے اور گنوں میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ یہ بات
سمجھکر ارجن تو جدا جدا ہے اب ارجن اور سن تو بھی کرم کر میرے میں
یقین لا۔ آدپرس جس نے یہ دھاری ہے وہ آتما رام ہیں۔ اُن سب
کا ٹھاکر میں ہوں۔ اس کارن سے میرا نام ادھیاتم ہے۔ سب آتماؤں
کا ادھکاری ایسا ایشور جو میں ہوں سو تو جان اور میرے میں شردھا
راکھ پھل کچھ مت مانگ ارجنیا ارمتا کو تیاگ کر جدھ کو یہ مارگ جینے
تجھکو بتایا ہے سو جو منش اس آگیا کو سردھا سہت من میں رکھتے ہیں سو
منش تمام پاپوں سے مکت ہوتے ہیں اور جو اس مارگ کو نہیں مانتے ارندا
کرتے ہیں وہ بڑے اگیانی ہیں اور جاہل مطلق ہیں۔ مورکھ ہیں۔ اب
ارجن اور سن۔ جیسے جیسے پرکرتی کا جیون میرے مایا نے پیدا کیا ہے
سو اس سے بھی وہی کرم کرتے ہیں۔ تمام ابھرت پرائی سو بھاؤ کے
بس میں ہیں اپنے قابو میں نہیں۔ یہ بات سمجھکر نہ کسی کو بھلا کہئے نہ کسی کو برا
چاہئے۔ کسی کو کچھ کہنا تو بھلا کہنا چاہیئے۔ برا کبھی نہ کہنا ساکشی بھوت ہو کر
سنسار کا کوتک دیکھنا چاہیئے۔ ایسا ہی سدا شانت حالت میں لین رہے
اب اور سن یہ شہر ساد ھ روپ جو ہیں اندریوں کو بھوگوں کا ذریعہ ہیں اور ہر کھ

شوکھ کی داتا ہیں اور جیسے ہاتھ پاؤں ہار کر چور ہو جاتے ہیں۔ تیسے یہ
بھی مارگ کے مار نیلے جو اندریاں ہیں تو انکی بھوگوں کی طرف جا۔ سیر کرشن
بھگوانجی کی امرت روپی بچن سنکر ارجن نے کہا۔ ارجن واچ ہے جادوؤں
میں سریشٹ کرشن بھگوانجی اس بات کو تو سب لوگ جانتے ہیں کہ پاپ کرنے
سے دوکھ ہوتا ہے جیسے زہر کھانے سے منش مرجاتا ہے تیسے ہی پاپ
کرنیسے دُکھ پاتا ہے۔ سیر کرشن بھگوانجی ان منشوں سے پاپ پُن کون کراتا
ہے۔ یہ کیفیت مجھکو کرپا کر کے سمجھاو۔ سری بھگوانو واچ۔ ارجن کے پرشن کا
اُتر سیر کرشن بھگوانجی کہتے ہیں۔ ہے ارجن کام کرودھ رجوگن سے پیدا
ہوتے ہیں۔ انکا اہار بہت ہے۔ یہ اچھے کبھی نہیں۔ اور پاپ روپی ہیں
اور منشوں کے شترو بھی ہیں یہی دونو پاپ کرتے ہیں۔ ارجنو واچ۔ ارجن
سری کرشن بھگوانجی سے پرشن کرتا ہے۔ ہے پربھو انکا بڑا نت بستار
پوربک کہو کہ انکی اتپتی کہاں سے ہوتی ہے۔ اور جنم کون دیتا ہے اور
انکا آتما کون ہے۔ اور انکا مالک کون ہے۔ وہ تمام باتیں سناؤ۔ ارجن
کی پرشن کا اُتر سیر کرشن بھگوانجی دیتے ہیں۔ سیر کرشن بھگوانو واچ۔ ہے
ارجن یہ شترو شوکھم سے ات سوکھم ہیں۔ اور دیہہ اور زبان ہیں انکا نواس
ہے۔ سوکھم روپ ہو کر دیہہ میں جذب ہو گئے ہیں۔ یہ تو انکا نواس کہا اب

انکی انپنت سن عمدہ عمدہ لذیذ کھانے اور اچھے اچھے بستر پہنے اور خوشبودار اشیاء کے استعمال سے تو کائی ادپتی ہوتی ہے۔ اب کرودہ کی اتپتی سن۔ اہنکار ابھمان کرتا کہ میرے برابر دوسرا کوئی نہیں ہے۔ اس سے کرودھ کی اوتپتی ہوتی ہے۔ ارجن یہ بڑے مشکل ہیں تو نہیں سمجھہ سکتا۔ ارپاپ کو پیدا کرتے ہیں اب انکی کرتوت سن پہلے منش کو ہرش پرشنیتا کے ہونیسے کام کی اوتپتی ہوتی ہے جیسے استری سے سنگ کرنیسے۔ جب ویرج گرتا ہے تب نرک کا زور لگ کر گر پڑتا ہے اور سو جاتا ہے۔ یہ اپنی استری کیساتھ سنگ کرنیکا پھل ہے۔ پھر سنتان بھی اس سے اتپتی ہوتی ہے۔ موہ کو پراپت ہوکر اگیان کے اندھیرے میں پڑکر جنم مرن کا وہ کارن ہوتا ہے یہ تو اپنی استری کے سنگ کا پھل ہے اور کداچت پرناری کے ساتھ پریت کرکے اُس سے سنگ کرتا ہے تب منش جنم پاتا ہے۔ خراب ہوتا ہے اور وہ راجہ کے ماتحت ہوتا ہے راجہ سزا دیتا ہے۔ پدارتھ بھی چھین لیتا ہے۔ یہاں بھی راج ڈنڈ بھرنا پڑا اور پرلوک کی دشواری بھی بہت اُٹھانی پڑیگی۔ جنم راجہ کا مقابلہ ہوا۔ اس سے پرلوک بھی بگڑتا ہے۔ باقی کچھہ نہیں رہتا۔ یہ تو کام کی کرتوت کہی اب ارجن کرودھ کے لچھن اور کرتوت سن۔ اہنکار سے بدھی جسکی ماری گئی ہے جو منش لبھ کے واسطے یا اور کسی کام کے واسطے کسی کو کشٹ دیتا ہے

تب راجہ پکڑ لیتا ہے اور خوب ڈنڈ دیتا ہے اسکو باندھ دیا جاتا ہے پدارتھ
چھین لیتا ہے اور پر یوگ میں جم کے سامنے ہونا پڑیگا یہ کرودھ کی باتیں
لکھی ہیں ارجن کا کرودھ یہ دونوں بھے کے داتا ہیں۔ بارم بار موہنی
بھرماتی رہتی ہیں۔ وہ ہر کہتے ہیں یہ دونو پاپ روپ ہیں جس میں چھل ہے
ہے ارجن یہ منوشو کو ہیہ لگے رہتے ہیں اور چھدر کرتے رہتے ہیں جیسے چور
رات کو تکتا رہتا ہے کہ کب گھر کا دھنی سو جائے۔ کب میں درب لیجاؤں
اسی بھانت یہ چھدر کرتے رہتے ہیں۔ اور جو گن سے انکی ادپتی
ہے اور آتما کے مارنے کو ہر وقت آمادہ ہیں۔ اور منوکھوں کے لئے یہ دونوں
مصیبت ہیں۔ جس پرکار میرے جاننے کا گیان ان دونوں نے چھپا
دیا ہے۔ ہے سوسن جیسے دھوئیں سے اگن تباتی جاتی ہے۔ ار جیسے
درپن نیل کرکے چھپا دیا جاتا ہے۔ سوسن جیسے جانی بچھے بچھے لیٹا
ہوا بالک جمتا ہے۔ ایسے بھانت ان دونوں نے میرا گیان چھپا دیا ہے
اپارانت ہے۔ یہ گیان کی دیری میں ہے کنتی نندن ارجن اندونوں
میں کام بڑا بلوان ہے۔ یہ کبھی تیورت نہیں ہوتا۔ اور مہاں پاپ روپ
ہے۔ اندیوں اور من بدیو اس کا نواس ہے۔ ان میں رہ کر منشونکو موہتا
ہے اور یہی وجہ ہے۔ پانڈوں بسویں سرشیٹ ارجن پر تھمی ہے۔ تو کو کر

مہاں پاپ روپ ہیں۔ گیان وگیان دونو کا ناس کرتے ہیں۔ اب جس
پرکار اندریاں جیتی جاتی ہیں سو سن یہ دیہ کھشتر ہے جس میں ایک
بشے اندریاں ہیں اور اندریاں سے پرے من ہے سُنکر اندریاں بلوان ہیں
کام اور کرودھ مہاں بلوان جو شترو ہیں انکو مار ڈال۔

اتی شری بھگوت گیتا سوپ نگت سو برھم بدیا یانگ جوگ شاستر ہی سر یکرشن ارجن سنبادے کرم جوگ نام ترتیوادھیائے سمپورنم

(چوتھے ادھیائے کا آغاز)

سری بھگوانو واچ۔ سر یکرشن بھگوانجی کہتے ہیں۔ ہے ارجن یہ گیان جو
میںنے تجھکو بتایا سو یہ گیان پہلے میںنے سورج کو بتایا تھا اور سورج نے اکشور
کو کہا تھا۔ سو یہ جوگ ابناشی ہے اور یہ جوگ پرم پرا سے چلا آیا ہے۔
اسکو راج رشی کہتے ہیں۔ اسکو سمجھ کر راج ہے۔ تجھے پرم پد کو جانیکر جیت
لیتی ہیں ہے ارجن اب یہ گیان مدت سے سنسار سے نشٹ ہو گیا ہے
ارشٹ گیا ہے۔ اب وہ ہر تجھکو یہ ابن جوگ کہا ہے۔ تو میرا بھگت ہیں اور
سکھا ہیں اس کارن سے او تم اشنگٹ کی بات مجھکو تمکو کہی ہے سری کرشن
بھگوانجی بچن سُنکر ارجن پرشن کرتے ہے اور جنو یا ہے پر یہ تمہارا تو جنم اب ہوا ہے

اور سورج آگے سے مدت کا سوا ہوا ہے۔ تم نے کب سورج کو کہا تھا۔
سو کرپا کر یہ ترمانت مجھکو سمجھاؤ۔ ارجن کے پرشن کا اوتر سری کرشن بھگوانجی
کہتے ہیں۔ سری بھگوانو واچ۔ ہے ارجن میرے اور تیرے بہت جنم ہو چکے
ہیں سب جنموں کو جانتا ہوں اور تو نہیں جانتا کہ میں کیسا ہوں لیکن جنم
سے راست ہوں اور ابناشی ہوں۔ اور سب تمام پرانیوں کا آتما ہوں
ار الیشور بھون پربھ ہوں۔ میں تو ایسا ہوں جیسا کہا ہے اور اپنی مایا کے پردے
میں جنم لیتا ہوں۔ مایا کا پردہ کیا ہے جیسے کوئی راجہ راج کا نشان اوتار
کر کوئی بھیس اور کرے تب لوگوں کے کہنے سے بھی نہیں جانتا کہ یہ راجہ
ہے یا کوئی اور ہے۔ ایسے بھانت میں دیہہ دھاری نہیں ہوتا دیہہ سے
بری ہوں۔ میرا دیہہ اد تم سروپ ہے جیسے مصری کی دوسے مصری کا شربت
ہوتا ہے۔ میرے دیہہ اور آتما ایک سروپ ہے۔ اور جو میں جنم لیتا ہوں
سو کس نمت لیتا ہوں۔ جبکہ لوگوں میں دھرم سے نوت ہوتی ہے۔ اور
دھرم اٹھ کر دھرم کے مارگ کو چھوڑتا ہے۔ تب میں اپنے آتما کو
چھوڑتا ہوں۔ اور پرگٹ ہوتا ہوں۔ سادھو اور رشیوں کی رکھشا کی نمت
اوتار لیتا ہوں۔ پاپیوں کے ناس کرنے اور دھرم کا مارگ ناش کرنے کے
نمت جگ جگ میں اوتار دھارن کرتا آیا ہوں۔ میرے جنم اور کرم

پراے اوپکار کیلیے جو جانتا ہے. وہ جسم چھوڑنے پر دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔ اور وہ میرے سروپ کو پہچان لیتا ہے ارجیسے جیو کرموں کے پھل سے دیہہ دھارن کرتے ہیں اور جیسے کرم ہوتے ہیں ویسی دیہہ پاتے ہیں۔ مین ایسا نہیں ہوں. سدا اچھید اپنی اچھا سے پرگٹ ہوں اور اندر وغیرہ میرے اسی دیہہ سروپ ہیں۔ جو میں کروں ہوں وہ کسی دیہہ دھاریکی من کی ابھلانت پوری ہو جاتی ہے جیسکا ڈشٹانت پرہلاد کی رکشا کیلیئے فوراً نرسنگھ روپ دھار پرگٹ ہوا۔ کسی نے مجھے نہ جانیا۔ اور ناکش کے پھانسے جو جرے بھی کٹور ٹھے سنوکر کے ساتھ کومل گھاس کی نیا ہیں بدار لینے کو گل کے ٹھگوانکی نمت سات دن گوردورھن پربت پایں. ہاتھ کیلیئے انگلی پر دھاریا اور بھی مینے جو کرم کیئے ہیں۔ اب میں بھی کہے ہیں۔ جو کوئی مانکھ میرے جنم اور کرم دیہہ جانتے ہیں سو پھل کیا پاوے ہے سو سُن وہ منکھ دیہہ کو تیاگ کر میرے پرمانند پد میں پراپت ہو جاتا ہے۔ وہ سنسار بکھے جنم مرن کے بندھنوں میں نہیں آتا ہے۔ ارجن جنکو میرے چرنا بندوں کیساتھ پریم اور بھگتی ہوتی ہے اُنکی بات سُن بہت جنم بیتے ہے۔ بیراگی ہو رہنہ بھی ہو کر دودھ سے رہت ہو کر سنگی نہچلتا میرے میں بکھے رکھکر بہت جنم

اس بھانت میرے بھیا سا گرنا آیا ہو وے اُن سادھوں سے جس کا
آتما پوتر ہوا ہے۔ اس کو پرم بھگتی ہوتی ہے اور جسکو میرا پریم اور بھگتی
ہوتی ہے اُسکے میں بار بار ردم ردم میں نواس کرتا ہوں اور من سے جو
کوئی میرا سمرن بھجن کرے ہے۔ اُسی پرکار میں بھی اس کا سمرن بھجن
کرتا ہوں۔ ہے ارجن جو تو مجھ سے پوچھیں کہ سبھی نش تمہارا بھجن نہیں
کرتے اور دیوتا کی اُپاسنا کیوں نہیں کرتے ہیں۔ اسکی بات سن دیوتا کی
اُپاسنا کر اُس کا پھل مانگتے ہیں کہ جس سے دیوتا اُس کی کامنا پوری
کرتے ہیں۔ دیوتا سے تات کال ہی وہ پھل جاتے ہیں ۱۳ نست دیوتا
کو پوجتے ہیں اور میرے ساتھ وہی شردھا کرتے ہیں جسکے گیان کی آنکھیں
کھُلی ہوئی ہیں اور جن کو سب درشٹی آیا ہے۔ ایک مجھکو ست سروپ
جانتے ہیں ان کی شردھا میری اُپاسنا میں لگتی ہے۔ ہیں ارجن یہ چاروں
برن۔ برہمن۔ کھتری ویش۔ شودر چاروں برن ہم نے پیدا کئے ہیں
اس لیئے جگت کے ہم کرتا ہیں۔ یہ چاروں برن اور ان کی کرم اور اُنکا
کرتا ابناشی مجھکو جان۔ جو کوئی کرم کرتا ہے سو اسکا لیپ اس کو لگتا ہے
اسلیے ایک اس ہونے سے ہمکو لیپ نہیں لگتا۔ اس لیئے مجھے کسی چیز کی ضرورت
نہیں ہے جیسے بالک مالی کے ہاتھی گھوڑے بنا کر کھیلتا ہے

اور مردہ دل کو بگاڑ دیتا ہے اس بالک کو کچھ لیپ نہیں لگتا جو مجھکو ایسا سمجھتا
ہے وہ نشٹ کرموں سے لیپ ہے۔ کسی کرم کے کئے کا اُس کو پھل
نہیں لگتا جو منش مجھکو ایسا پہچانتا ہے کہ شری بھگوان کو کسی کرم
کا لیپ نہیں لگتا۔ وہ نشٹ کرموں سے نرلیپ ہے ہے ارجن مجھکو
پہچان کر تیرا جو جدھ کرم ہے وہ اپ نچھے ہو کر اپنا کرم تجھے کسی کرم کئے
کا لیپ نہیں لگتا نرلیپ کا نرلیپ رہیگا ار تجھے جو پہلے ہو گئے ہیں
جنکو مکت کی خواہش ہے وہی میری آگیا مان کر کرم کرتے ہیں۔ ست کرموں
کے مارگ مجھکو پراپت ہوتے ہیں ارجن جو تیرے سے پہلے ہوئے ہیں اور ار
بھی جو پہلے ہو گئے ہیں وے سب اپنے اپنے کرموں کے مارگ سے گت کو پراپت
ہوتے ہیں یہ بات سمجھکر تو بھی اپنا کھتری کا دھرم جدھ کر اب ارجن کرم کیا
ہے اور کرم کیا ہیں۔ اُنکے جاننے کو پنڈت بھی سمرت نہیں۔ اسکی بات کیا
کہئے۔ اُنکے وہ کرم تجھ سے کہتا ہوں جنکے جاننے سے وکھ وا ایک سنسار میں
بندھنوں کو کاٹ کر تو مکت ہوگا ارجن کرموں کی گتی معلوم کرنا بڑا مشکل ہے وہ
کرم میں کہتا ہوں۔ شروع کر۔ ایک تو کرم ہے اور ایک اکرم ہے اور ایک بکرم
ہے۔ اُنکی بات سُن۔ جس پرکار شاستری کے گیا ہو وے اُسی طرح اشنان
سے آد لیکر کرم جو ہوتے ہیں اور جو بھولکر کرم کرتے سو کہئے اکرم ارجو۔

ایس گر گیان کر انشٹھان ہے ادلیکر ست کرم انہاں کر ہاں کا تیاگ کرنا سو کہئے۔ بکرم جو ان تینوں ہی کرموں کو سمجھکر جیوں شاستر کی آگیا ہے تیوں کرم کرے۔ سو وہ آدمی بدھ وان سریشٹھ کہاتا ہے۔ ہے یہ کرموں کی بات کہی ہے اب ارجن اور سن جو کوئی نشچ الیلہ ہے کہ جس کو میری مہماں کے جاننے کا گیان پیدا ہوتا ہے اس گیان سے اسکو کسی کرم کی ادتھ نہیں اوچھا اور جسکے سب کرم پھلے سنکلپ سے رہت ہوتے ہیں ایسا جو ہے تسکو بیکھی پورش نپڈت کہتے ہیں۔ بوہر کیسا ہے وہ گیانی نپڈت جن نے سب کرم تیاگ دیئے ہیں اور کرموں کے پھل ہی تیاگے ہیں۔ ارنت ہی گیان ساگر کا امرت پان کر کے تریپت ہوئے ہیں۔ ایسا جو ہے وہ جو کچھ کرم کرے ہے۔ وہ کچھ نہیں کرتا تسکام سے نربندھن ہے۔ نرلیپ ہے وہ ہمیش نراشی ہے وہ مجھ ایشور پرمیشور جی کے بھجن بغیر کسی اور دوسیر کی آسا نہیں رکھتا۔ جو سنسار میں آلودہ ہے نیارا ہے اور کسی بست کی باچھا نہیں۔ جسکا سر یر یا تر رہا ہے سریر کی رکھشا کے نمت جو کچھ کرم کرتا ہے وہ بھی اس کرم سے نہیں بندھتا۔ وہ کیسا ہے جو بغیر مانگے اور بنا کوشش کے جو کچھ بھوجن ملتا ہے وہ پاتا ہے ایشر اچھیا سے کچھ پیدا ہوتا ہے

صبر ہو رہتا ہے اور دوستی دشمنی کا کچھہ سوگ و خوشی نہیں ہے اور کسی پر اُس کی شردھا نہیں ہے بھلی اور بری بستو سے اُسے بکھا دپیدا نہیں ہوتا ایسا جو ہے نبدھن میں نہیں ہے وہ ہر کیسا ہے جس کو دوسرے کا سنگ نہیں۔ ایسا جو ہے سو مکت روپ ہے میری مہماں کو جانتا ہے سدا نسچل چت ہے جنکے راج سے کرم ہیں سو بھی اُسکے گیان سمندر میں ڈوب گئے ہیں۔ وہ ہر کیسا ہے جسکو سب جگہ برہم درشٹی آیا ہے اور جسکو کھیر سے آد لیکر بھوجن بھی برہم درشٹی نظر آتا ہے۔ کیونکہ گیہوں کے برتن گھی وغیرہ اگنی جمان اور سوم اور جو کچھ دکھائی دیتا ہے سو بھی برہم ہے۔ اودیتا بھی از برہم ہیں ہوں جانتے ہیں جسکے ایسے برہم سماؤ ہیں لائی بنے سو برہم سمادی ادکھاوی ہے۔ اب ارجن کئی پرکار کے یگ جن یگوں کے طریقہ سے میرے بھگت مجھ کو پوجتے ہیں سو سن۔ ایک تو جوگی برہم گیان یگ کر مجھکو پوجتے ہیں جو پیچھے کہا ہے۔ سو برہم ہے۔ اور ایک تمام اندریاں جو سمروتر ہیں کان سے آدلیکر میرے سنتوش کے سنت جوگ کرے ہیں۔ ایک تو یہ یگ ہے اور ایک میری ترپتی کیلئے کسی دیہہ دھاری کو درب دیکر اگنی کی سیوا کرتے ہیں۔ یہ درب یگ کہاوے اور ایک تپ یگ کہاوے ہے تپسیا کی بات میں سنتا رہیں اودھیا میں کہونگا

ایک جوگ یُگ ہے۔ مجھ ساتھ جوڑ رہنا اور ایک یہ ہے میری مہمانی
کرنی، بید پڑھنے پوران پڑھنے ہسر تش کہا ہے۔ پڑھنے اور ستوتر پڑھنے
لیش پدگا ونے۔ میرے نام کا کیرتن کرنا رام کرشن ہر نارائین پرمانند یہ
سوادھیں یگ کہاوتا ہے۔ جو ایک یگ ہے۔ میری مہمان من میں بجانے اور ایرا
اشٹ رکھنے کا نام گیان یُگ ہے اور ایک یوگ یگ ہے پران اور
اپان اور پون اکٹھا کر پرانایام کرے ہیں ایک یہ یُگ ہے کرم کرم کر
ایک کراسدن کا تیاگتے جاتے ہیں ہزار ہا کہتے ہیں۔ ایک یہ بھی ہے۔
ارجن جتنے پرکاروں کے ہیں یہ کہے ہیں۔ سبھی پاپوں کا ناس کرتے
ہیں۔ ان یگوں میں سے جس یُگ سے مجھے پوجتے ہیں جس یُگ سے
مجھے پاتے ہیں گیانی کا جیونا امرت سماں ہے اور نشد ھانکا جو بھوجن
کرتے ہیں وہ گیان دوارا برہم اور دیہہ کو تیاگ کر جو سناتن پوراتن جو
پرے سے پرے ہے۔ جس سے پرے کچھہ نہیں ایسے مجھ سناتن پوراتن
پرہم کو پاتی ہے۔ کہ ہے کورد سر شیشٹ ارجن! میرے پوجنے نیا اس یوگ
میں بھی سکھ نہیں ہوتا۔ پرلوک کی بات کیا کہی جائے وہ تو بہت ہی مشکل
ہے ارجن اس پرکار کے تمام یُگ وبدمیں ہیں۔ برہمک کے تاؤ سے
نکلے ہیں اور کرم کرنے سے یُگ ہوتے ہیں انکے جاننے سے ہے ارجن تو مکت

ہو ویگا۔ اب ان یگوں میں جو سریشٹ یگ ہے وہ سن ہے۔ پانڈو رب
یگ ہے آدلیکر جو سبھی یگ کہے ہیں ان سب کا راجہ میرے مہمان کے
جاننے کا جو ہے گیان یگ سو سریشٹ ہے۔ اور جتنے یگ کرتے ہیں سو گیان
حاصل کرنے سے کئے جاتے ہیں۔ ارجب گیان پیدا ہوتا ہے۔ تب سبھی
یگ بلائے جاتے ہیں اور مٹ جاتے ہیں جیسے پھل لگنے سے پھول گر پڑتے
ہیں اب جس کو میرے مہماں کا گیان میری کرپا سے ہوا ہے وہ تمکو اپدیش کرینگے
سو گیا پدھی ہے سو سن۔ اول تو سیوکوں کی مانند ہاتھ جوڑکر سری کرشن
بھگوانجی کی چرن کملوں کو نمسکار کرے۔ اور مکھ سے میرا نام لیوے
کرشن جی گوپاجی او نگ نونارائن جی۔ اور پرم سیوکوں کی طرح بہت آدھین
ہو کر اس پاس بنتی کرے۔ کہ ہے پربھ جی ہے گورو جی کرپا کر مجھکو سری
بھگوانجی کے جاننے کا گیان اپدیش کرو۔ تب گیان کے جانن ہارا جو ہے
وہ گیان اسکو سنائے ہے سو گیان وہ گیانی کیا کہے ہے۔ سو گیان سن
ہے پانڈو جس گیان کے جاننے سے پایا کا وہ جھگڑا تجھہ کو بیاپ نہ سکیگا
وہ گیان ہے سو وہ کون گیان ہے جسکے جاننے سے تمام آدمیوں میں
آتما برہم بیاپ رہا ہے اور اس میں کوئی دوسرا بھید نہیں رہیگا سو
گیان ہے۔ اب اس گیان کا پھل سن جتنے پاپ جان میں کیئے ہیں ان پاپو

پھل جو ہیں۔ دوکھ ان دوکھوں سے اُس گیان نامی ناؤ پر چڑھکر پار اُتر پڑیگا جیسے لکڑیوں کی ٹال کو اگنی جلاکر بھسم کرتی ہے اس گیا نکی سمان اور دوسر اکچھہ نہیں ہے سو گیان کب اوپجے ہے پھر سب لوگ گیان کا ہی بھیاس کیوں نہیں کرتے اور کرم سے سدھ ہوئے بغیر محنت ہی اُس کی آتما کا گیان پیدا ہوتا ہے جس کو میرے گیان پانیکے شردھا اور پریت ہوتی ہے سو سوا وہ دھان سے سنا اور سمجھتا ہے۔ اور جو اندریوں کو قابو میں کرتا ہے وہ گیان کو پاوتا ہے۔ گیان کے پانے سے تات کال پرم شانت جو ہے بڑا سکھہ اُسکو پراپت ہووے ہے اور جو اگیانی ہیں اُنکو میرے گیان پانیکی شردھا نہیں۔ انکو آتما میں شک ہے۔ جنکو میرے گیان پانیکی شردھا نہیں۔ اُنہوں کا بناش ہوتا ہے۔ نہ اُن کو اس لوگ میں سکھہ ہے اور نہ پر لوگ میں سکھہ ہے۔ اور جو میرے ساتھ پریم جوڑتے ہیں اُنکو اور کوئی کرم نہیں اُٹھتا ہے۔ اور میرے گیان جاننے کو اُنکو سنسار نہیں ہوتا ہے اس کارن سے ہے۔ بھارتھ ارجن تجھکو تیرے ہردے سے اگیان سے شبہ ہوا ہے سو گیان روپ کھڑگ اس سنسار کو کاٹ ڈال اور اُٹھ کھڑا ہو۔

اتی شری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یا یگ شاستری شری کرشن سنبادے۔

کرم سنیاس جوگو نام پنچمتھو ادھیائے سماپتناب

پانچوں ادھیائے۔ ارجنوواچ۔ ارجن سری بھگوانجی سے پرشن کرتا
ہے۔ کہ ہے سری کرشن جی آپ نے کرموں کا تیاگ بتایا اور سنیاس رکھو
کہا اور پھر کرم یوگ کرنیکو کہا۔ سو ایک بات نشچہ کر مجھ سے کہو جس سے
میرا کلیان ہو ارجن کے پرشن کا اُتر بھگوانجی کہتے ہیں۔ سری بھگوانوواچ
ہے ارجن سنیاس یوگ اور کرم یوگ پر دونوں کلیان کی داتا ہیں
ان دونوں سے کرم تیاگنے۔ اور سنیاس یوگ کرم جوگ کرم یوگ سے بھلا
ہے ارجو گیان کی بات سمجھن ہارے ہیں سو نت سنیاسی ہیں کیسے ہیں
جوش راگ دوش کی باتوں سے رہت ہے وہ بلا تکلیف وبندا سے آزاد
ہو جاتا ہے مہان باہو ارجن! سو کھی ہیں۔ اور سنسار کے بندھنوں سے
مکت بھی ہیں اب ارجن اور سُن سانکھ اور جوگ کو نشی مختلف بتاتے ہیں
پنڈت نہیں کہتے کہ وہ جوگ مختلف ہے میرے ساتھ رہنے کا نام ہے
میرے گیان کو سرشیٹ کتھا بارتا کرنی ہے یہ دونو ایک ہے اڈان دونو
کا پھل بھی ایک ہے وہی موکش استھان میں کرم یوگ کو بھی پراپت ہوتا ہے مینے
سانکھ اور جوگ ایک ہی جانا ہے۔ اس سے تیاتھ بات جانو ارجن
سنیاس سنسار سے ورکت ہونیکا نام ہے سنسار کے کرم تیاگنے سے

دُکھ مجھے چھوڑنے اور نتشوں سے محبت کم کرنے کا نام سنیاس ہے۔ سو
یہ سنیاس حاصل کرنا ہے۔ مہاں باہو ارجن! کرم جوگ نباں کرم سنیاس
صرف تکلیف دہ ہے اور جو کرم یوگ کرنیوالا پاکیزگی سے سناسی ہو کر
جلد مرہم سلکہ کو حاصل کر لیتا ہے۔ جب سنسار کی بات بھولگئی۔ اُسکا نام
سنیاس کہتے ہیں۔ جو میرے ساتھ سمرن جوگ کر جوڑیا ہے۔ ایسا جو نکھ
ہے انت کال مجھ پار براہم کو پراپت ہوتا ہے۔ ایسا جو میرے ساتھ مل
رہے ہیں اور شدھ نرمل ہے۔ آتما جس کا سنسار کی باسنا ہے۔ جنتا ہے
آتما جس نے جیتا ہے اندریاں بشو میں رہتی ہیں۔ پرانیوں میں جو ایک ہی
آتما برہم درشٹی دیکھتا ہے۔ ایسا جو ہے۔ جو کچھ وہ کام کرتا ہے۔ سو وہ کچھ
نہیں کرتا وہ نرلیپ ہے۔ کیونکہ جو کوئی آتما رام برھم ہے سو کچھ نہیں کرتا دیکھنے
دیکھیا سننا۔ سپرش کرنا۔ ہگنا۔ کھانا چلنا۔ سونا۔ سانس لینا۔ ہاتھ سے لینا۔
آنکھوں کا کھولنا اور بند کرنا۔ یہ کرم کرتا ہے۔ اور یہ اندریاں اپنی اپنی
بشو میں رہتی ہیں۔ تو بھی میں کچھ کرتا نہیں۔ آپ عاجز ہو۔ اد اندریاں
کر کرم کرے ہے تو اُس کو کسی بات کا لیپ نہیں لگتا۔ جیسا میں نرلیپ
ہاں ویسا وہ نرلیپ ہے جیسے کمل پتر سہ پانی میں رہ کر اُس سے آلودہ
نہیں ہوتا۔ تیسے ہی وہ لیپ نرہے۔ اور اسیواسطے سب کرم یوگی نتیجہ

پر موہ نہ ہو کر دل سے پاکیزگی کیلئے شریر من اور اندریوں سے کرم کرتے
ہیں۔ اور پھل کچھہ نہیں مانگتے ہیں۔ وہ نشچے حاصل کرتے ہیں۔ بندھن
کو نہیں پراپت ہوتے۔ اور جو کامنا کے واسطے کرم کرتے ہیں وہ بندھن
پراپت ہوتے ہیں۔ ہے ارجن جو سدا سکھی ہیں۔ اب انکی بات سُن
جو میرے سامنے ہاتھہ جوڑتے ہیں اور جو اندریوں کے قابو میں ہیں وہ
ہمیشہ سکھی ہیں۔ اب ارجن میری بات سُن۔ میں کیسا ہوں۔ میں ہی سنسار
کو پیدا کرتا ہوں اور میں ہی پرت کرتا ہوں اور میں ہی مارتا ہوں۔ وہ
میں نہیں کرتا میری مایا کا سوبھاؤ ہے۔ لاعلمی سنسار میں پھنساتی
ہے مجھے سنسار کے ساتھہ کچھہ پریوجن نہیں نہ میں کسی سے پاپ کرتا ہوں
اور نہ میں کسی سے پُن کراتا ہوں۔ اگیان سے جیو کا گیان نشٹ ہونے سے
اگیانی جیو مرے ہوئے ہیں۔ اور پاپ کرتے ہیں اور جو مجھہ ایشور کو ایسا
نرلیپ جانے اُسکو کبھی اگیان نہ ہوتا ہے۔ جیسے سورج کو کبھی اندھکار
نہیں اوپجتا ویسے ہی اُسکو کبھی اگیان نہیں اوپجتا۔ اور جو مجھکو نیارا
پہچانے ہے وہ گیان سے نشٹ پاپ ہو مکتی کو پاتے ہیں ان دلمیں
میرا نشچہ ہے۔ اور میرے ہی میں اُنکی پرم پریت ہے اور میری ہی
شرن ہے۔ ایسا جو مجھکو پہچان کر میرا بھجن کرتے ہیں انکے سب پاپ

جلجاتے ہیں۔ اور میرے پرماننده باشی میں جاکر پراپت ہوتے
ہیں جہاں گئی ہے۔ میرے گیانی جنکو میر اگیان ہے اب وہ گیانی
کیسے ہوتے ہیں۔ وہ برہمن جیسے دان۔ علم و آکساری والے برہمن
ایسے سادھ برہمن کو دیتی۔ کُتا اور بیل اُنکو سبھی ایک سمان ہے۔ جو ایسا
جو سم درشٹی ہے سوئی پنڈت کہتا ہے اس پرکار جسکو درشٹ آئے
ہے ارجن! آتما جنہوں نے دیہوں میں نرلیپ جانا ہے وہ جنم مرن کے
بندھنوں سے مُکت ہو جاتا ہے۔ اچھی چیز پانے سے جو پرسن نہیں
اور بری چیز پانے سے جو بُرا نہیں مانتا۔ ایسلہ ہے جو آنند پد ہے وہ
گیانی برہم کا جانن ہارا ہوتا ہے جسکے ہر دے میں کچھ اگیان نہیں اور
اندریاں کے سکھ جس نے چھوڑ دیئے ہیں اور آتما کے سکھ سے بڑا بھاری
مگن بھیا ہے۔ جسکا آتما برھم ساتھ لین ہے وہی ابناشی اکھنڈ انت سکھ پاتا
ہے۔ کُنتی نندن ارجن! جو بھلے پُرکھ ہیں۔ وہ اندریاں کے بھوگو کیطرف
نہیں جاتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ اندریوں کی بھوگ دُکھوں کے پیدا کرنیوالے
جنکے سکھوں کا بھوگ آخر ختم ہے گیانی پورش آتما کے سکھ کو بھوگتے ہیں
وہ اندریوں کے بھوگوں کیطرف نہیں جاتے ہیں۔ ارجن جسکا پھر جنم نہیں
اب اُس بات کی سن۔ جیسے بٹوئی سے ایک دانہ نکالکر دیکھتے ہیں

اور جو ایک پکا ہے تو سبھی پکے ہیں۔ جو ایک پک گیا ہی تو سبھی
پک گئے ہیں اسیطرح جس گیانی کو کام کرودھ نہیں ہوتا پھر اسکا جنم نہیں
جس نے یہ دو نو کام کرودھ شترو جیتے ہیں اُس نے جوگ کی بات جانی ہی
ارسوئی ہنس سنسار میں سکھی ہی۔ اسکو کام کرودھ کیوں نہیں اوپجتا وہ سن
کیونکہ اِس کا آتما جوتی سروپ برہم میں جو لین ہو گیا ہے۔ وہ اس آتما
ساتھ جوڑنے کا جو ہے گیان سکھ اس گیان سکھ میں کہ مگن ہو
جاتا ہے۔ پاپ اُس کے مٹ جاتے ہیں۔ اور دوسرے نظر اسکی بالا
ہے۔ سو برہم درشٹی ہوا۔ اور تمام لوگوں پہ انیوں کا کلیاں چاہتا ہی
اور جسکو پراہ اور کام کرودھ نہیں ہوتا ایسا جو ہی جتی سو شانت روپ برہم
سکھ میں مگن ہو جاتا ہے۔ اب جو گیان سے مکت ہوتی ہے انکی بات
سُن جنہوں نے باہر کی نظر ہٹالی ہے اور نیتروں سے بھگوان ہی دیکھتے
ہیں اندر اور باہر جنکا یکساں ہے۔ اندریاں من اور بدھی۔ ون کو جیت
کر خواہش۔ ڈر اور غصہ ان پاپوں سے جو چھوٹ گیا وہی منش جیون
مکت ہیں ہی ارجن! میری بات سُن جو میں کیسا ہوں کئی کروڑ منش
حاصل کرینگے واسطے طرح طرح کی تپسیا کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کا
بھگوتا میں ہی ہوں اور سب لوگوں کا ایشور اور سب بھوتوں پر اپنوں کا مالک

اور انتر ما ہتی ہوں ایسا جو میں ہوں اور جو مجھے جانتے ہیں کہ سری کرشن
بھگوان جی ایسے ہیں سو میرے جاننے کا پھل کیا پاتے ہیں سو سن
وہ پُرکھ پرم سکھ ہے

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یا نگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنبادے۔ سنیاس جوگو نام پنچولہ ادھیائے سمپورنگ

چھٹا ادھیائے۔ سری بھگوان وواچ۔ سری کرشن کہتے ہیں کہ ہے ارجن جو کرم یوگ
کرے میرے ساتھ ملحق ہوتے ہیں۔ اور پھل نہیں مانگتے ہیں انہیں
کو تو سنیاسی جان اور انہیں کو تو جوگی جان جو میرے ساتھ لین ہیں
انکو یوگی کہتے ہیں۔ اور جو پھل کچھ مانگتے نہیں انکو سنیاسی کہتے ہیں
ارجن کچھ جٹا کی دھار۔ اور بھسم ملنے سے براگن کی دھونی جلا کر بیٹھنے
سے سنیاس نہیں ہوتا۔ اور ہے پانڈو جسکو سنیاسی کہتے ہیں۔ اسکو
تو جوگی جان۔ سنیاسی کہئے جسکا من میرے چرن کمل بنان اور کچھ
کبھی نہیں مانگتا۔ اور میرا سمرن ساتھ جوڑے بنان طالب کوئی نہیں ہوتا
اور پھل سنکلپ کے تیاگے کوئی بھی یوگی نہیں ہوتا جب طالب ہوا تب
میرے سمرن جوگ ساتھ جوڑے آکانکشی ہوئے بغیر جوگی نہیں اس

کارن سے سنیاسی اور جوگی ایک سے ہیں - ار جو کوئی میری سمرن
جوگ ساتھ جوڑیا چاہئے اسکو سبب کرجانئے کو جو ہیں سب کرم کو نرل
ہوئے - تب میرے ساتھ جوڑے اور جو کوئی جو گارو ڈھ ہوا ہے - اسکو
کوئی کرم کرنا نہیں آیا - جو کچھ اسکی اچھیا ہوئی سوئی کرے - نہ سویا چاہئے
تو نہ سو رہی - ار جو بیٹھا چاہے بیٹھ رہی - جو گارو ڈھ اچھیا چاری مکت روپ ہے جو گا
روڈھ کب ہوتا ہی - اسکے لچھن سن جسکی اندریاں بشو کو نہ اٹھیں - ار سن کسی ہی
میرے سمرن بغیر کوئی چیتون نہ اُٹھے تب اسکو جو گارو ڈھ کہتے ہیں - اس نے
اپنی آتما کا بھید پایا ہی سنسار کے سوادوں میں جسکا چت نہیں ہی - اسنے آتما
سے پریت کی ہے - ارجن جسنے اپنا من نہیں جیتا ہے اس اگیانی کا من
آتما کا شتر و سمان ہی اور جنہوں نے جو اتبان سے من اپنا ہٹا کر میرے بچن
ساتھ جوڑا ہے - انکو اپنا آتما کا متر ہے - آتما ترہے اور نہ کوئی شترو
ہے - اپنا آتما بکھیاں برج کریں جو ہوں پرماتما پار برہم انباشی ایسے مجھ
جہان پربھو کیساتھ بھجن جوڑیا ہے - وے میرے کرپا برہم شانت پد
کی سکھ کو پاوہیں - ار میرے کرپا سے انکو سرد گرم نہیں معلوم ہوتا اور بھی
کوئی دکھ سکھ نہیں محسوس ہوتا - اور کسی سے پرشن نہیں ہوتے اور نہ
دکھ برا نہیں ملتے اور گیان جو ہے وہ آتما کا پہچاننا ہے - کہ میں کیا

بست ہوں۔ اور ایشور کے جاننے کا گیان تیرھویں ادھیائے میں
کہونگا یہ دونوں گیان کھیان کے انرت کو پائیکر پد بھیا ہے۔ آتما جسکا
سب کارا راجت اندری ایک سماں ہی سونا اور ماٹی سادھو اور پاپی
امترا اور بھائی جسکو ایک سماں ہے۔ ایسا جو ہی اسکو جوگی کہے۔ ہیں
وہ لوگ کیسے ہیں۔ نرنتر میرے ساتھ جوڑیا ہوا ہی۔ یہ تیپ پہلے جوگ کے
لچھن کہے ہیں۔ اور اور بھی جوگ کا درڑھ ہونا چاہے سو وہ کیا کرے۔ اسکی
بات سُن۔ اول تو گوشہ میں بیٹھے اور وہ جگہ نہ زیادہ اونچی اور نہ نیچی ایک
سماں بھومی ہو۔ اور وہ صاف اور پاک ہو جسمیں کوئی روڑھ نہ ہووے
ایسی جگہ ہو اس کے اوپر گئو کی گوبر کا چونکا دیوے اس چونکے اوپر کشا
بچھاوے۔ ایسے پوترا ستھان میں آسن مار کر بیٹھے اور گریوا جسکو گردن
کہتے ہیں۔ اسکو سیدھا رکھے۔ اور من کو ایک جگہ قرار دے۔ اور نیتر قلب سے
اپنے ناسکا کے آگے دیکھے ناسکا سوائے اور کسی طرف کو نہ دیکھے۔ اور
آتما کو پرماتما میں لین کرے۔ اور کسی سے نہ ڈرے اور بیرج کو گرنے نہ دے
اور من کو نمن کر کے چت برتی میرے میں رکھے۔ اس بھانت کر میرے جوگ
ساتھ جوڑے تب پرم شانت سکھ جو ہی میرا نربان پد اس کو پراپت ہووے
ہے۔ اور بھی اسکی بات سنو۔ پیٹ بھر کر بھوجن کھاوے تو بہت سوتا رہے

ہے یا بہت جاگتا رہے۔ ارجن نراہار ہے۔ کچھ کھائے نہیں تو بھی
جوگ نہیں ہوتا ہے۔ جوگ کس بھانت ہوئے۔ وہ سن۔ جو کھانا پینا
سونا۔ جاگنا اعتدال سے کرے۔ ایک ترس کی بھوک رکھے جس سے
سانس بھی اچھی طرح چلے اور آرام طلبی میں زیادہ نہ پڑا رہے مست
ہاتھی کی طرح مند مند چلو اور منہ نہ پھار کر زمین کو اچھی طرح دیکھکر چلے۔ اور
جہاں کوئی چھوٹا جیو نہ ہو وے اور نہ کانٹا کنکر ہووے ایسی جگہ پاؤں دھر کر چلے
اور جاگتا رہے۔ تب بھی موگی نہیں ہوتا۔ بلکہ سونا اور جاگنا چھوڑ دے
پھر آپ پہلے اور پھر آپ پیچھے جاگے۔ جو ایسے ڈھنگ سے جوگ کرتے
ہیں اُس کو جوگ پراپت ہوتا ہے۔ ایسی ترکیب سے جوگ کرنے
سے کوئی دکھ ایک جوگ کو ڈھاپ نہیں سکتا۔ اس جوگ کا نام
دکھ نہ سکھ جوگ کہا ہے۔ جب اس جوگی کا من آتما کیسا تہ چائے
جوڑ جاتا ہے۔ تب اسکے من میں کسی چیز کی خواہش نہیں رہتی اور
لوگ اسکو جوگ لنشٹ کہتے ہیں۔ جوگی گوشہ میں کیوں بیٹھا ہے۔ اب
اس کا درشٹانت سن۔ جیسے بغیر ہوا کی جگہ میں چراغ جلتا ہوا صاف
روشنی دیتا ہے۔ اور اسکی روشنی عمدہ ہوتی ہے۔ اس کارن سے جوگی
الکانت میں بیٹھنا کہا ہے۔ کیونکہ گوشہ نشینی میں میرا سمرن کرے

جب جوگی کا چت ہبری سیوگ کے لیئے مستعد رہتا ہے تب
اُس کا آتما کا درشن ہوتا ہے اور اسی کے دھیان میں مگن رہتا اور سکھ
پاتا ہے۔ وہ ہر کیسا ہے۔ اُسکے درشن کا سکھ انبناشی ہے۔ اس سکھ
کو برہما جانتا ہے۔ وہ سکھ برہما سے بھی اگوچر ہے۔ اندریاں اُس
سکھ کو نہیں جانتیں۔ اس کارن سے اُس سکھ کا نام اندری سکھ ہے
جس سکھ پائے سے جوگی بیفکر ہے اور اس سکھ کے پانے سے اُسکے
سوائے اور کوئی سکھ جوگی بھلا کر بھی نہیں جانتا ہے۔ اس سکھ کے
پانیسے کوئی بھی بڑی بھاری تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ یا کوئی دشمن کاٹ
دے یا آگ میں جلاوے تو بھی اس کو کچھہ دکھ نہیں لگتا۔ اسکا گواہ پرہلاد ہے
جس کو ہرناکش نے طرح طرح کی اذیت دی تھی جس سے پرہلاد جی کو ذرا بھی ایذا نہیں
ہوئی تھی ایسا سکھ جو حاصل کرتا ہے اُسکے تمام دُکھ دُور ہو جاتے ہیں اور
یوگ ابھیاس سے رُکا ہوا دل جس حالت میں باسنا سے خالی ہوتا ہے
اور تمام خواہشات چھوڑ اور تمام اندریاں جیت کر جوگ کرنا چاہیئے اور
سہج سہج من کو بُدھی کیساتھ آتما میں یقین رکھے اور کچھ نہ خیال رکھے
یہ من چنچل ہے۔ اسلئے جس بات سے اسکو زیادہ مس ہوا اسکو چھوڑ کر
آتما سے من لگاوے۔ تب جوگی پرم شانتی اور پرم آنند پاوتا ہے

ارتینوں گن اُسکے کاٹے جاتے ہیں۔ جو ایسا نرمل نہ پاپ ہو سو ئی برہم بھوت کا برہم ہوا اور پرتیج کپٹ بدھی اُس سے دور ہوئی۔ جس جوگی نے اس پرکار جوگ سادھا ہے اور من نشچل کر آتما سا تھ جوڑا ہے ایسا جوگی نشچل نہ پاپ نرمل ہوا ہے اور تمام بھوت اُس کو درشٹی آیا ہے ایسا جو آتما کے ساتھ مستغرق ہے وہ آتم واشی ہے تب اپنے میں بھی مجھکو دیکھنے لگتا ہے اور ہر دو جہان میں میرا ہی جلوہ جسکو درشٹ آیا ہو اور تمام اشیاء میں مجھ آتما برہم کو دیکھے ہے اور جملہ جاندار بھوت پرانی مجھ پراٹ سروپ کو دیکھے ہے۔ اور تبھی جس کو نظر آیا ہے اُس سے میں جدا نہیں۔ اور نہ وہ مجھ سے جدا ہیں اور وہ ایک ہی روپ ہیں اور جو تمام بھوت پرانیوں میں مجھ ہی کو بیاپک جانکر میرا بھجن کیا کرتا ہے اُنکو پھر جنم نہیں لینا پڑتا۔ اور وہ میرے میں لین ہیں اور سب کے اندر میں ہی سمایا ہوا ہوں جس سے وہ میرا بھجن کیا کرتا ہے۔ ہے ارجن! جیسا دکھ سکھ اپنے کو ہوتا ہے یہ جانکر کسی کو تکلیف نہ دے اور ایسا جانکر سم درشٹی ہو اور سب کو سکھ ہو رہیں وہ جوگی سب سے عمدہ جانتا ہوں اور میرے کو بڑا پیارا لگتا ہے جو سبھنوں کا سکھ دایک ہے ارجنو واچ! ارجن سری بھگوانجی سے پرشن کرتا ہے کہ ہے مدھو

سوُن جی جو تم کرپا کر کے یہ یوگ کلپ مجھے اُپدیش دیا ہے۔ ہے پربھو
جی یہ یوگ مجھہ میں نہیں ہے اور میں ایسا یوگ کر بھی نہیں سکتا۔ ہے
کرشن بھگوان! یہ من قدرتی طور پر چنچل ہے اور بدمست ہاتھی سے
بھی بلوان ہے۔ اُسکا پکڑنا میں ہوا سے بھی مشکل جانتا ہوں۔
ارجن کے پرشن کا اُتر سری بھگوانجی کہتے ہیں۔ سری بھگوانوواچ
ہے مہاں باہو ارجن اس بات بکے سندیہ کچھہ نہیں۔ من ایسا ہی
چنچل ہے۔ اور پکڑا بھی نہیں جاتا۔ اس من کے پکڑنے کے اُپاؤ
ہیں انکا من نشچل ہوتا ہے۔ جو میرے ساتھہ پریت اور سنسار کے
کاموں سے بیراگ یہ دونو اُپاؤ من پر قابو حاصل کرتے ہیں۔ نہیں
سے من نشچل ہوتا ہے۔ اور جنہوں نے میرے ساتھہ پریت نہیں لگائی
اور سنسار کے لشیوں سے جنکو بیراگ نہیں ہوا۔ اُنکو جوگ درلبھ ہے
وہ مجھے نہیں پلتے ہیں اُنہوں نے ابھیاس کے میرے ساتھہ من
نہیں لگایا۔ اُنکو جوگ کہاں حاصل ہوتا ہے۔ ابھیاس سے من کی تمام
چنتا بھلا کر دور کرے اور من کو بدھی کیساتھ جوڑ کر مجھہ ہی کو سمرن
کرے اس کا نام ابھیاس ہے اب بیراگ کا ارتھہ سُن جو کچھہ بھگوان بغیر
جانیا ہے وہ سب سے فضول پیدا ہے۔ اسکا نام بیراگ ہے جس ابھیاس

اور بیراگ ان دونوں سے جس کا میرے ساتھ لین ہے اسکو جوگ بیان کیا ہے۔ ابھیاس اور بیراگ یہ دونوں اپایو من پر قابو حاصل کرنے کے ہیں۔ ارجنو واچ۔ ارجن سری کرشن بھگوانجی سے پرشن کرتا ہے۔ ہے مہاں پربھوجی کوئی شردھا پورک یوگ میں محو ہو کے شیتھل ہوا اور کوئی بیراگ دڑھ نہ ہونے سے دنیا کے دھندوں میں پھنس گیا۔ وہ یوگ اور بیراگ سے پیدا شدہ پھل نہ پاکر وہ جوگی تو سدھ اوستھا کو نہیں پراپت بھیا ہے وہ کس گت کو پراپت ہوتا ہے۔ وہ تمہارے جوگ سے بھرشٹ بھیا ہے یا اُس کو کچھ گت بھی ہوئی جیسے میگھ یہ کھاکی سخت جھڑی لگاتا ہے اور کسی طرف سے پون آتی ہے اور ان دیوتاؤں کی اس جگہ کو کھنڈ کھنڈ کر ڈالتا ہے اور کھانا بھی سو میگھ نیا میں اُس جوگی کا جوگ ناس بھیا کہ کچھ اُس کی گت بھی ہوئی ہے۔ سری کرشن بھگوانجی جو تمہارے جوگ کو نہیں پایا۔ تو تمہارا برھم پد سے جو بیکنٹھ کا مارگ ہے دور جا پڑتا ہے۔ اسکی کیا گتی کہو۔ ہے سری کرشن بھگوانجی یہ میرے من کا شبہ کر پا کرکے دور کرو تم بنا اور کوئی اس کو چھیدن نہیں کر سکتا تمہارے سوائے کوئی نہیں دیکھتا ہوں۔ ارجن کے پرشن کا اُتر سری کرشن بھگوان کہتے ہیں۔ سری بھگوانو واچ۔ ہے ارجن! یوگ بھرشٹ پرس دونو جہان سے نقصان

اُٹھاتا ہے کیونکہ تات نام اچھا کرم کرنیوالا کبھی بھی درگتی نہیں پاتا
جیسا میں سدا ست روپ انباشی انندمورت پرم کلیان والا ہوں
ویسا ہی میرے بھجن کا پھل ہے۔ انباشی کلیان روپ ہے۔ یہ تونام
کی مہماں ہوئی۔ اب ارجن جس جوگی کا من دیہہ چھوٹنے کے سمیں جو کسی
اور بات میں گیا ہو۔ اُس کی گت سُن جس سورگ کے حاصل کرنیکے نمت آدمی
بڑے بڑے دان کرتے ہیں اور یگ کرتے ہیں۔ تپسیا کرتے ہیں اُن سب
میں جوگی سریشٹ ہے۔ اب سورگ کا حال سُن۔ وہاں دیوتا بستے ہیں۔
وہاں نہ کسی کا کوئی مرد ہے اور نہ کسی کی کوئی استری ہے۔ جنکی اچھیا ہوئی
وہی استری اور پورش آپس میں بھوگ کرے ہیں۔ وہاں اپسراؤں کا
بھوگ کرتے ہیں جنکے جسم سے خوشبو آتی ہے۔ جہاں گندھرب گائیں
کرتے ہیں۔ اور کھانیکو امرت بھوجن ہیں۔ اور سونگھنے کو عمدہ عمدہ خوشبودار
پھول ہیں اور پہننے کو قسم قسم کے کپڑے ہیں۔ وہاں بھرشٹ جوگی سورگ
میں آنند بھوگ کر جب سیر ہو جاتا ہے۔ تب بھوگوں سے اُس کا جی بھر جاتا
ہے۔ تب سورگ تیاگ کر دہ سنسار میں کرلیتا ہے۔ وہ کس گھر میں جنم پاتا
ہے۔ پوتر کل برہمن یا روپ دان کھتری کے کُل میں جنم پاتا ہے جس نے
تھوڑے دن سادھنا کی ہے وہ جنم لیکر سادھنا اُس کے من سے جاگ

اُٹھتی ہے جیسے کوئی کام کرتا ہؤا سوگیا ہو تو خواب میں بھی وہی کاج کرنے لگتا ہے۔ اسی بھانت اُس کے من سے میرا جوگ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ میرے ساتھ جوڑ کر میرے پرمانند ابناشی میں جا کر لین ہو جاتا ہے۔ یہ تو جس نے تھوڑے دن سادھنا کی ہے اور مرنیکے سمیں جسکا جوگ بھرشٹ ہو گیا ہے۔ اُسکا حال بتایا ہے۔ اب جس نے بہت جوگ سادھا ہے اور مرنیکی سمیں جو کداہی اسکا جگ گیا ہووے اب اُس کی بات سُن۔ وہ جوگی سورگ کے بھوگ پاکر پھر منش شریر دھارن کرتا ہے۔ کس کے جنم پاتا ہے وہ بہین بدھوان جوگیشور ہیں جو میرے مہمان کو جاننے والے ہیں۔ وہ اُن کے گھر جنم پاتا ہے لیکن پھر بھی جوگیشور کے جنم پانا درلبھ ہے۔ جیسے بیاسدیوجی کے گھر چار کھدیوجی پیدا ہوئے تھے وہاں جنم لیکر جو کچھ پہلے پچھلے جنم میں ابھیاس کیے تھا۔ اُسی سے وہ اُسی ابھیاس میں ہوتا ہے جیسے پچھلے جنم میں اُس کی بدھی تھی وہی بدھی اُس کو پراپت ہوتی ہے۔ ہے کورونندن ارجن وہی جوگ کا ابھیاس اُس کے من بچھے جاگ اُٹھتے ہے۔ سو وہ جوگی شبد برھم جو ہے بیدوں کا تت اور میرے مہمان اُس کا جاننے والا ہوتا ہے وہ ابھیاس کے ذریعہ مجھ سے ملحق ہو جاتا ہے وہ جوگی تمام پاپوں کو کاٹ کر میرے جوگ کی سدھی کو پراپت ہوتا ہے۔ لیکن اے ارجن جوگی بھی تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک

تب جوگی ہے۔ تپسیا کی بات ستارھویں ادھیائے میں ہوگی۔ اور ایک گیان جوگی ہیں۔ تپ جوگی سے گیان جوگی سریشٹ ہیں۔ ہے ارجن جو تمام یوگوں سے سریشٹ یوگ ہے۔ اس کی بات میں تم بھی یقین رکھو کہ جوگی سکا آتما میں ہوں اور وہ میرے میں لین ہو گیا ہے اور میرے اندر مستغرق ہے۔ ارنت شردھا کے ساتھ میری پوجا کرے ہے۔ اب بر جیت ہے میرا نام ہے جو اس پرکار میرا نام سمرے سو وہ جوگی میرے خیال میں تمام جوگیوں سے سریشٹ ہے۔

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیایانگ جوگ شاستر سری کرشن ارجن سنبادے ادھم منجم جوگو نام کشتھمو ادھیائے سمپورنم

ساتواں ادھیائے سری بھگوانو واچ! سری کرشن بھگوان جی کہتے ہیں ارجن اب اور سن جو من کو روک کر میرے جوگ ساتھ جوڑتے ہیں اور میرے ہی آسرے میں ہیں۔ وہ آسرا کیا ہے کہ ہاں جہاں پربھو جی ہیں تمہارے سمرن میں رات دناں لگا رہونگا۔ اور تمہاری کرپا سے وا دہوا ہوں اس پرکار جو میری کرپا سمجھ کر میرے ساتھ یوگ جوڑتے ہیں سو اسکھر ہوتے ہیں۔ میرے ساتھ جوگ جوڑنے سے میرے لئے کا گیان جیسا اسکو پیدا

ہوتا ہے وہ سُن! وہی گیان تجھکو کہتا ہوں۔ جس گیان کے جانے
سے وہ کچھ جانا جاتا ہے ارجن کئی نشوں میں سے ایک ہی سنسار سے
برکت ہوتا ہے۔ اور کئی کوٹ برکتوں میں سے ایک ہی مکتی پد کو پراپت
ہوتا ہے۔ ار کئی کوٹ مکتی پائے ہوئے ہیں سے ایک ہی میری مہماں
کے گیان کو پہنچتا ہے۔ اس لیئے میری مہماں مجھ سے شروَن کر ہے
ارجن جل اگن بابو۔ اکاش۔ من۔ بُدھی اہنکار یہ آٹھوں بدارتھ ہیں
ادبجان ہارے میرے پرگت پایا ہے۔ اور آتما سے بھی پرے ہے
یہ آٹھواں شریر دھاری بھی ہیں۔ ار اندر بھی ہیں۔ اب جس بھانت
دیوتاؤں میں ہیں۔ وہ بات بھی سُن۔ شریر میں دھرتی کا انس مانس
ہے۔ اور جل کا انس لہو ہے۔ بابو کا انس سوانس ہے۔ اور آگ کا انس
اگن ہے جو دوسرے روپ میں ان کی پوہ کراتا ہے۔ ار آکاش کا انس
پولاہ ہے۔ اہنکار من بُدھی یہ بھی سبھی آٹھواں پدارتھ ہیں۔ ان سے
میری مایا ہے۔ ہے مہاں باہو ارجن طرح طرح کے جیو ہیں۔ سارا جگ
سنسار انہیں کا بیٹا ہے سبھی چوراسی لکھ جیا جون انہیں کی بنائی
ہوئی سب ہے۔ اب میری بات سُن۔ جو میں کہتا ہوں۔ سب سنسار کا اور
سنسار کے رچنے ہاری جو میری مایا ہے اس سب میں لشپٹ کرتا ہوں

اور پرت پال بھی میں ہی کرتا ہوں اور قیامت بھی میں ہی ہوں اور سب سے دور ہوں۔ ہے ارجن! مجھ سے پرے کچھ نہیں۔ اور تمام بھوت پرانی میرے ساتھ وابستہ ہیں۔ جس طرح دھاگے کے ساتھ مالا کے منکے پروئے ہوئے ہوتے ہیں اب انجنوں جگت میں میری بیاپتی کیسی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کُنتی نندن ارجن سبھی دیہ دھاری جل کے ادھار ہیں۔ جل کا جیو رس ہے۔ سو ارجن وہ میرے ہی آدھار ہے۔ جس جل رس کے جسکو جیو پکر جیتے ہیں۔ جیسے دودھ میں گھی ہے۔ تیسے ہی جل میں رس ہے جل کا جیو رس ہے جل اُس کے آدھار ہے اور وہ رس میرے آدھار ہے سب لوگ چندرمان اور سورج کے محتاج ہیں چندرمان اور سورج جوت کے آدھار ہیں لیکن وہ جوت میرے آدھار ہے اور برہما سے آدلیکر جو بید ماٹھی ہیں وہ بید کے مطیع ہیں۔ اربید جو میری مہمان کا شاگرد ہے۔ اُس مہمان کے آدھار سے بیدوں کا جیو اونگ کار ہے۔ بید اونگ کار کے آدھار ہیں اونگ کار کی دربان ہیں۔ اونگ کار میرے آدھار ہے۔ اور تمام لوگ آکاش کے آدھار ہیں۔ اور آکاش کا جیو شبد ہے آکاش شبد کی آدھار ہے۔ اور وہ شبد میرے آدھار ہے۔ اور سبھی منش طاقت

کے سہارے ہیں۔ وہ بل میرے آدھار ہے۔ اور سبھی لوگ دھرتی کے
آدھار ہیں۔ اور دھرتی کا جیو باسنا ہے۔ سو دھرتی باسنا کے آدھار
ہے۔ اور باسنا میرے آدھار ہے۔ اور سبھی لوگ اگن کے آدھار ہیں
اگن کا جیو تیج ہے اگن تیج کے ادھار ہے۔ سو تیج میرے آدھار ہے
سب بھوتوں پرانیوں کا تیج میں ہوں۔ ارجن نابھی میں ہوں اور جتنے
تپسی ہیں۔ سب تپسیا کے آدھار ہیں۔ تپسیا میرے آدھار ہے۔ ارجن
پرشوں میں سریشٹ۔ تمام جانداروں اور پرانیوں کا تیج تو مجھکو جان اور
سناتن پراتن مجھکو جان جو کچھ بدھ وانوں میں بھل ہے وہ بدھی تو مجھے جان
ارجن کچھ تیج نیوں میں پایا جاتا ہے وہ تیج تو میرا ہی جان۔ مجھکو کسی چیز
کی ضرورت نہیں اور کسی کے ساتھ میرا موہ نہیں۔ اپنے آنند میں آپ
ہی پورن ہوں۔ ہے بھارتھ نشوں میں سریشٹ جو دھرم کا ماننے والا
ہے۔ سو سبھی میں ہوں۔ اور جو یہ تینوں گن ستو راج تم انکیں بھی میری ہی
شکتی ہے۔ اور میرے میں یہ تینوں گن نہیں ہیں میں اُن سے جدا ہوں
یہ ترگن مٹی جو میری مایا ہے اس لئے سارا جگت موہ رکھا ہے۔ اس مایا کے
جال میں جو پھنسے ہوئے ہیں۔ سو ہر ڈھنگ میں ہی ہوں اس لئے اکثر
پرماتما انباشی مجھکو نہیں پہچانتے۔ شلوک آدیا ماترگن مٹی رچ کھیلے سکل

سنسار کی پرbھو کی مایا تر نے کٹھن پار - ایک کیول جو میرا ہوئے سو جن اُتر سے پار - ارتھ یہ دیوی نرگن مٹی جو ہے - میری مایا - سو دیوی کہی گئی ہے وہ سنسار میں رُچ رچ کھیلے جو ایسی ہے - میری مایا وہ ترنی کٹھن ہے تری نہیں جاتی - کیول جو ایک میری ہی سرن کو پراپت ہوئے - سو میرے سے مایا پار اُترتا ہے - ارجن اور پاپی مایا کے ترنے کا کوئی نہیں اور جو موگ پاپی اور عیب دار ہیں وہ مورکھ ہیں - سو میرے شرن نہیں آتے پیارے جن وہ کیا کریں - اُنکا گیان میری مایا نے دبا رکھا ہے اور جنگلوں جیسے اُن کے سو بھاؤ ہیں ارجن ! جنہوں نے پہلے بڑا پن کیا ہے وہ دوسرے دیوتاؤں کا بھجن نہ ہوئے - میرا ہی بھجن کرتے ہیں - وہ چار طرح کے ہیں جو اکثر اینک موکھ مٹانے کے لیئے میرا بھجن کرتے ہیں - اور ایک ارتھی روپیہ وغیرہ کی غرض سے آدلیکر کامنا پانیکے نمت میرا بھجن کرتے ہیں اور اکثر معمولی گیان پانے سے - ویسے چار طرح کے طالب ہیں - جو سروپ ابناشی انند روپ سبھ سکھوں کا دانا ایسا مجھکو پہچانکر ایک میرے ہی چرن کملوں ساتھ پریم سمائے اسی وجہ سے وہ گیانی مجھکو پیارا ہے اور گیانی کو میں پیارا ہوں برہما و شیوں سے آدلیکر جتنے مجھکو سمرتے -

ہیں انکو بھی مکتی جہان۔ یہ بھی پڑے پرہیزگار ہوتے ہیں۔ جو مجھکو کھشتی ایشور سمجھتے ہیں۔ پر گیانی میرا آتما ہے اس گیانی نے کیول ایک میرے چرن کملوں میں کامل اعتقاد رکھا ہے اور اس لئے سب سے مجھے ہی اوتم سریشٹ ایشور ٹھاکر جانا ہے۔ ارجن بہت آدمیونکو سارے دن بھجن کرتے کرتے انکی بدھی نرمل ہو جاتی ہے۔ تب انکو میرے جاننے کا گیان پیدا ہوتا ہے۔ وہ کیسا گیان پیدا ہوتا ہی۔ سو یں اسکو ہمیشہ ہی تمام نظر آرہا ہے۔ وہ گیانی اننت جہاں پور مکھ کا ہے۔ ایسا گیانی مندر جو ہے وہ خاصا سمجھو اور پیچھے جو لوگ گئے ہیں۔ انکو ہی ہمنا اور دیوتا کی جو پوجا کرتے ہیں۔ انکی بات سنکر انکا گیان گرہن کرلتے ہیں۔ ہے ارجن! دیوتا کی پوجا میں اسکی سردھا ہوتی ہی میں اسکے دلمیں بیٹھکر اسکی شردھا کو لکا کرتا ہوں۔ کہ یہ دیوتا پہلا ہے۔ اور منش پرم شردھا سے اس دیوتا کی اوپاسنا اور بھگتی کرنے لگتا ہی ارمیں ہی دیوتاؤں کے بھیتر انترجامی ہوکر مانوکھونکی کامنا کو پوری کرتا ہوں اور ہے ارجن! جو ہمارا بھجن کرتے ہیں وہ آدمیں ہوں اسلئے میرے ابناشی پرمانند روپ کو ہی پالتے ہیں جنکے پاس بھوڑی ہی مت ہے۔ وے دیوتا کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ اب ارجن جنم وغیرہ کی بات سن دیوتا کے پوجنے والے دیوتا کے لوک میں جا کر واخل

ہو جاتے ہیں۔ اب ارجن میری بات سُن کہ میں کیسا ہوں۔ اکنت ہوں
کسی نے مجھکو پرگٹ نہیں دیکھا۔ ارکسی نے مجھکو جانا بھی نہیں ارکسی
نے مجھکو بنایا بھی نہیں۔ میں سب میں آپ ہی آپ ہوں ارجہ دربدھی
مند ہتی ہیں۔ مجھکو کسی سے پرگٹ جانتے ہیں اور وہ میرے یتاب کو نہیں
جانتے ہیں کیسا ہوں۔ اناشی پورس ہوں ان سب سے سریشٹ ہوں اور
اور کوئی میرے سمان سریشٹ نہیں میں ہی سب سے اوتم سریشٹ ہوں اور
سب مجھسے کم ہیں۔ ارجن وہ ہمارے نشٹ کیا کریں۔ انکا گیان میرے یوگ مایا
نے چھپا رکھا ہے۔ سو مایا سب کا پرکاش نہیں ہونے دیتی۔ اس واسطے
یہ لوگ میرے مایا کے موہ میں مرے ہوتے ہیں۔ وہ گیان سے بیخبر ہوتے
ہیں۔ اناشی جنم مرن سے مجھکو رہت نہیں سمجھتے ہیں۔ ارجن میرا ایک نام بید دل
میں جتیں پورس ہی۔ اُس کا ارتھ سن برہما سے آدلیکر چیونٹی پرینت جتنے
بھوت پرانی ماتر کو ہم جانتے ہیں۔ ہمکو کوئی نہیں جانتا۔ اور جنہوں نے آگے
جنم لیا ہی۔ انکو بھی جانتا ہوں۔ اور پیچھے جو ہو گئے ہیں۔ انکو بھی جانتا ہوں
اور ہی ارجن مجھی تو ہی جانتا ہے۔ اور کوئی نہیں جانتا۔ اور کیوں نہیں جانتے
سو ہیں اندریاں کے بھوگوں میں لگنے کا منا سے بھلی بستو پاکر خوش ہوتے
ہیں اور بری بستو پاکر دکھ پاتے ہیں ہی ارجن ایسے ہرش شوک کے

گلیش پائے ہوئے ہوئے ہیں۔ اس کارن سے وہ مجھکو نہیں پہچانتے
اور وہ مجھے نہ پہچاننے کے سبب سے سنسار میں مرتیو کو پراپت ہوتے
ہیں اور جنکے پاپ کٹ گئے ہیں ایسے جو لوگ پُن کر رہے ہیں اور پندان
ہیں سو سنسار کے ہرکھ شوک کے کلیش نہ مان کر وہ درڑھ نشچے کیسا تھ
میرا بھجن کرتے ہیں۔ وہ میرے بھجن کا کیا پھل پاتے ہیں وہ سناتا ہوں
عالم ضعیفی اس کا دکھ اور مرنیکا دکھ اس سے وہ مکت ہوتے ہیں اور انکی
من میں میرے جاننے کا کیا گیان پیدا ہوتا ہے۔ کیسا گیان انکو پیدا ہوتا
ہے۔ کیسا گیان انکو پیدا ہوا ہے وہ گیان سن۔ وہ مجھ کو برہم جب جانتے
ہیں۔ اور مجھکو ہی آدبھوت جانتے ہیں۔ ایسا جو مجھکو پہچان کر پران تیاگنے
کے سمین من کی نشچلتا میرے میں رکھکر میرا سمرن کرتے ہیں
اور دیہہ کا تیاگ کرتے ہیں۔ وہ میرے پرمانند ابناشی میں جاکر
پراپت ہوتے ہیں ؛؛

اتی سری بھگوت گیتا سوپنگت سو برہم بدیا یا نگ جوگ شاستری سریکرشن ارجن سنباد سے گیان بگیان جوگو نام سمپتوں ادھیائے سمپورنمگ

آٹھواں ادھیائے۔ ارجن وباچ۔ ارجن سری کرشن سے پرشن کرتا ہے کہ ہے

شری پربھو۔ تنکو جو تمہارے بھگت برہم جانتے ہیں۔ وہ کون ہے۔ ادھیا
تم کون ہے؟ اور ہے مدھوسودن جی ہی دیو کیا؟ اور پران پتل گنے کیو قت لوز کو ایسا
جانتے ہیں۔ سو ان سب ناموں کا ارتھ مجھکو کرپا کر کے سمجھاؤ۔ ارجن کے
پرشن کا اتر سری کرشن بھگوانجی کہتے ہیں۔ اجمو واچ۔ ہے ارجن! سب سے
پرے اور اناشی میں ہوں اس کارن سے میرا نام برہم کہتے ہیں کیونکہ
مجھے اپنے ہی آسرے کا پرتاب ہے اور اپنی ہی بل کا بل ہے۔ اور اپنے ہی
گیان کا گیان ہے اور جسقدر بھوت پرانی ہیں ان سب کو میرے ہی بل کا
بل ہے میرے ہی پرتاب کا پرتاب ہے۔ اور میرے ہی گیان کا انکو گیان ہے
یہ آتما کا ادھکار ہے۔ ٹھاکر اور پربھو میں ہی ہوں۔ اس کارن سے میرا
نام ادھیاتم ہے۔ اور سب بھوت پرانیونکو میں ہی پیدا کرتا ہوں اور میں
ہی ہر کسی کے مستک۔ کرم دیکھ لکھتا ہوں۔ تیسے ہی اسکو پراپت ہوتے
ہیں۔ اس کارن سے مجھے کرم کرتے ہیں۔ پنچ بھوت جو ہیں بھوم
جل۔ اگن۔ پون اور آکاش ان پانچوں کا ہے۔ ارجن اناشی کرتا میں
میں ہی ہوں۔ اس کارن سے میرا نام ادھی بھوت ہے۔ اور جو کچھ ہونہار
ہے اس کا ہی ٹھاکر ہوں۔ اور سب دیوتوں کا پربھو یا ٹھاکر میں ہی ہوں
اس کارن سے ادھی دیو میرا نام ہے۔ اور جتنے یگ ہوتے ہیں۔ دیوتا کی

نمت اور پتروں کے نمت یگ شرادھ اور کھیانی جو منش کرتے ہیں ان میں
بھی اول میری ہی پوجا ہوتی ہے۔ اس کارن سے میرا نام ادھی یگ ہے
اور ایک میرا نام ادھی بھوت ہے۔ اب اس کا ارتھ سن۔ جتنے دیہہ دھاری
ہیں۔ ان سب میں جیسا میرا دیہہ سندر ہے اور سریشٹھ ہے۔ اور کسی کا دیہہ نہیں
ہے اور جیسا میرے میں بل ہے اور کسی کی دیہہ میں نہیں ہے اور کسی
کی دیہہ دھاری بات کہی جاتی۔ جتنے میرے اوتار ہیں ان سب میں
میرا اوتار سندر۔ اور سریشٹھ ہے ایسا اور کوئی نہیں اس کارن سے دیہہ برتا
نت ہے۔ انت کال دیہہ کے تیاگنے کی سمیں میں ہی زندہ رہتا ہوں ایسا
مجھکو پہچان کر جو میرا اسمرن کرتے ہیں اور دیہہ تیاگ کرتے ہیں سو دے
پرمانند انباشی پد کو پراپت جا کر پراپت ہوتے ہیں۔ اسمیں کوئی شبہ نہ رکھو ہے
کنتی نندن ارجن! دیہہ کے تیاگتے وقت جسکا سمرن کرتے ہیں۔ وہ اسکو
ہی پاتے ہیں۔ اس کارن سے ہی ارجن! تم ہمیشہ میرا ہی بھجن اور سمرن کرو
کیونکہ یہ دیہہ چھن بھنگر ہی نہ جانے کس سمیں میں چھوٹ جائے من کی اور
برھی کی نشچلتا تم میرے میں رکھو اور جدھ کر تب تو مجھکو پاویگا اسمیں
کچھ شبہ نہیں ہے۔ ارجن من کی نشچلتا کو کیا کہتے ہیں۔ وہ سن میرے
سمرن کے سوائے اجنا کوئی اور بات نہیں سوجھتی۔ اس کا نام ابھیاس یوگ کہتے ہیں

ہیں۔ وہ میں ہوا ہوں سب سے پرے ہوں پرم پورش ہوں۔ ہی ارجن
جب تو مجھے ایسا سمجھیگا تب ایسے مہان پربھو کو پائیگا۔ پھر میں کیا کہوں
کہ سب کا جانن ہارا ہوں اور پرم پراتن پہلے سے پہلا ہوں۔ اور میں سب پر
حکم چلاتا ہوں مجھکو کوئی آگیا نہیں کرتا۔ ار سوکھشم سے بھی سوکھشم ہوں۔ اور
سب کا پیدا کرنیوالا ہوں جسکا روپ دیکھا نہ جائے ایسا چت پورش ہوں
جسکا محتاج سورج بھی ہی۔ اور گیان ادھکار سی پرے ہوں۔ ار ایک جوگی پران
تیاگ کنے کیوقت اپنے من کی نشچلتا میرے میں رکھکر اور بھگتی کی جوگ سے بل کر
پران باد کو ترکٹی میں سے مستک میں اچھی طرح سے پران کو لے آتے ہیں
اس ترکٹی میں میرا نام جپتے ہیں سیت پرش پرم پرش اور دیہ پورش ان
میرے نامونکا جاپ کرتے ہیں۔ دیہ کا تیاگ کرتے ہیں۔ سو میرے انباشی
پد میں جاکر پراپت ہوتے ہیں۔ ہی ارجن! جس پورش کے پانیکے نمت برہم
چاری برہم اچارج رکھتے ہیں۔ ار جس پورش کو بیدوں کا جاننے والا اکھے
انباشی کہتے ہیں۔ اور جس پورس میں جوگی جتی۔ بیراگی اور نرموہی لوگ جاکر
پراپت ہولتے ہیں۔ اس پورس کا مہاتم بینے تجھے مختصر طور سے ہی میں کہا
ہے۔ نیز جوگی جس پرکار سے دیہ کو تیاگتے ہیں۔ وہ سُن۔ تمام اندریاں بشو
سے ہٹا کر اور تمام دوار دل کو روک کر اور من ہردے میں ٹھہرا کر اور لوگ بل

سے پران کو مستک میں چڑھا کر جو ہمیشہ ہمارے سمرن پوربک اونگ کا جاپ
کرتے کرتے میرے پرمانند ابناشی پد میں جاکر پراپت ہوتے ہیں اب میرے
پریتم پریمی بھگت کا پرتاپ سن جو میرے پریمی بھگت من کی نشچلتا میرے میں رکھکر
چلتے پھرتے آتے ہیں۔ اور جو جوگی میرے بس نہائت مست ہو کر بھگوان
پیتا تما پرمیشور یا رشیدیوجی وغیرہ میرے ناموں کا جاپ کرتے ہیں۔ ایسے جو
جوگی ہیں وہ میرے ساتھ جوڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ مجھے پلتے ہیں اور
مجھکو پاکر میرے نام کا امرت پان کر زادھاری رہتے ہیں۔ اور دیہہ کے یوگ
کرنے میرے پرمانند ابناشی پد میں جاکر پراپت ہوتے ہیں۔ اور مجھ پاتے ہیں
میرے پا نیسے دو کھ نکا گھر جو ہی سنسار جس سنسار میں سکھ نہیں سو وہ یوگی
مہاں پد کو سنسار کو چھوڑ کر میرے پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور وہ اس سنسار
میں جنم نہیں پاتے ہیں ہے ارجن! برہم لوگ تک جاکر جیو پھر آتے ہیں۔ اور وہ
سنسار میں جنم مرن کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔ اور جنہوں نے مجھے پایا۔ وہ میرے
پرم پد میں آتے ہیں۔ اور انکا پھر جنم مرن نہیں ہوتا کنتی نندن ارجن نے
میرا مہاتم سنا ہے۔ انہونکا حال سن۔ وہ کیسے ہیں۔ یہ جو چاروں جگ ست
جگ تریتا جگ جگ دواپر کلجگ یہ چاروں جگ جب ہزار بار بیتتے ہیں
تب برہما کا ایکدن ہوتا ہے۔ ار جب یہ چاروں جگ ہزار بار بیتتے ہیں تب

برہما کی راتری ہوتی ہے۔ اب جیونکی مرجا واسن استارہ لاکھ اٹھائیس
ہزار برس ست جگ ہے۔ بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تریتا ہے۔ چوٹھ
ہزار برس دواپر ہی۔ چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ ہی۔ ان چاروں جگوں
کے مرجا واسب ترتالیس لاکھ بیس ہزار برس ہے۔ جب یہ چاروں
جگ ہزار برس گذرتے ہیں تب برہما کی راتری ہوتی ہی۔ اب جنہوں نے
میرا ابناشی پرتاب جانا ہے۔ انکی درسٹانت سن۔ یہ چار پہر منش کا من
برہما کا دن انکے حساب سے ایک سمان ہے۔ کیوں ایک سمان ہے وہ
کیا بڑا کیا چھوٹا جو پیدا ہوا ہے وہ ایک سمان ہے۔ اور اس رہو راتری کرم
سے سو برس گذرنے پر برہما کی عمر پوری ہو جاتی ہے۔ اور مانو کہ بھی اپنی عمر
بھوگ کر ناش ہو جاتا ہے۔ اس کارن سے جو پیدا ہو جاتا ہی سو ایک
سمان ہے۔ انہوں نے ایک مجھے ہی ابناشی پہچانکر میرے چرن کملوں کے
ساتھ درڑھ اعتقاد رکھتے ہیں۔ اب ارجن اور سن اور برہما کے دن شروع
ہونیسے تمام چراچر جگت پیدا ہوتا ہے۔ برہما کی رات شروع ہونیسے تمام
سنسار لین ہو جاتا ہے اور اس ابناشی سروپ ابکیت میں سرشٹ جاکر سما
جاتی ہے۔ ہی ارجن یہ بھوت پرانیوں کا گرام جو سہی لکھ چکا جون ہے۔ برہما کے
راتر میں اویکت سروپ میں جاکر لین ہوتی ہے۔ اور برہما کے دن میں اس سے

سرشٹی پیدا ہوتی ہے۔ پر وہ میرا اویکت سروپ سب سے پرے ہے۔ ار سناتن
پوراتن ہے۔ سب کا ناش ہوتا ہے۔ اس کا ناش نہیں ہوتا۔ ایسا تو پرم
اناشی میں ہوں اور کسی نے مجھے پرگٹ نہیں دیکھا۔ اِس کارن سے میرا
نام اویکت ہے اسی کو اناشی کہتے ہیں جب کو میرا پرم دھارم پراپت ہوتا
ہے۔ وہ سنسار کے مارگوں میں نہیں آتا ہے۔ ارجن وہ پرکھ سب کے پرے
ہے۔ اب اُس پرکھ کے پانیکا مارگ سُن جس مارگ کو پاتا ہے وہ رتن
اکھنڈت بھگت ہی۔ اس کا حال سن میرے بغیر کوی دوسرا دیوتا نہیں
پوجتا۔ اس کا نام انن بھگت ہے اور میرے بناں ایک سوالس اکار دھنہیں
گواتا۔ اس کا نام اکھنڈت بھگت کہتے ہیں ایسے اتن اور اکھنڈت بھگتی
کرموں سے پاتا ہے سو کیسا پرم پورن پائی ہے۔ اُس سے تمام دنیا پیدا
ہوتی ہے۔ اور پھر جائے اسے میں لین ہوتی ہے۔ اب ارجن اور سُن
دو طرح کے یوگی ہیں۔ ایک اچھیا دھاری ہے۔ جو دیہہ کو تیاگ
کر مجھہ پار برہم کو جاکر پراپت ہوتا ہے۔ وہ پھر سنسار میں نہیں آتا۔ اور
دوسرے جوگی چندرمان کے لوک میں رہ کر پھر آلیتے ہیں۔ ان دونو کا
برتانت سُن جو پہلے جاکر نہیں لوٹتے۔ اچھیا جاری جوگی کب دیہہ چھوڑتا
ہے جب شکل پکش کا دن ہوتا ہے اور پتروں دیوتاؤں کا ہی دن ہوتا ہے

پترو کا دن کون ہے۔ وہی شکل پکھ جو ہے یعنی چاندنی پتروں کا دن اور
کرشن پکھ جو ہے۔ اندھیرا پکھ وہ پترونکی رات ہے۔ اور دیوتاؤں کا دن کون
ہے؟ چھ ماہ کا وقت جب سورج کا رتھ اترمارگ میں ہوتا ہے۔ تب دیوتاؤ
کا دن ہوتا ہے۔ اور جب چھ مہینے سورج کا رتھ دکھن مارگ میں ہوتا ہے
تب دیوتاؤنکی رات ہی ہوتی ہے۔ جب آدمیوں اور پتروں کا دن ہوتا ہے تب
منش ہی جاگتے ہیں۔ اور دیوتا بھی جاگتے ہیں تب برہم بادی جوگی دیہہ کا
تیاگ کرتے ہیں۔ وہ جوگی منشوں۔ پتروں۔ اور دیوتاؤں ان سب کا
کوتک دیکھتے ہیں اور پھر اس سے آگے سورج (اگن) جوت پورن نام
نگر ہے۔ اس پورن جوت میں مجھ پاربرہم کو جانن ہارا میرا سیوگ جوگی جا کے
پراپت ہوتا ہے۔ اب دوسرا جوگی جو جاکر پھر آتا ہے۔ اسکی بابت سن جب آدمیوں
کی رات ہی ہوتی ہے اور پترونکی بھی رات ہی ہوتی ہے تب وہ جوگی دیہہ کا تیاگ
کرتے ہیں۔ ان لوگوں میں دھوما بھیمانی نام ایک نگر ہے۔ اس نگر میں
چندرماں کی جوت میں جاکر پراپت ہوتے ہیں۔ وہاں کتنے ایک عرصہ
تک رہکر پھر وہ منش لوک میں آ پراپت ہوتے ہیں۔ یہ دونوں مارگ جو
گیوں کے پوراتن میں ایک کا نام شکل پکش (چاندنی رات) ہے۔ ایک کا نام
کرشن پکش اندھیری رات ہے ایک مارگ میں گیا پھر نہیں آتا۔ اور ایک

مارگ میں جاکر پھر لوٹ آتا ہے۔ ہے ارجن! یہ دونوں کے پھل جاننے والا کوئی بھی جوگی موہ کو پراپت نہیں ہوتا۔ اس کارن ہے۔ ارجن تم بھی ہر وقت میرے ساتھ جوگ میں ملحق ہو جاؤ۔ اب اس ادھیائے کو پڑھنے یا سننے یا سمجھنے اسکو اس سے کیا پراپت ہوتا ہے۔ اور جو تمام تیرتھوں کے اشنان سے پھل ملتا ہے اور یگیہ جگ وغیرہ کرنے سے پُن ہوتا ہے۔ اور جو بھاری دان کرنے سے پن ملتا ہے۔ وہ سب پُن اس ادھیائے کے پڑھنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔ اور سری جوتی پرمانند ابناشی پد میں لین ہو کر پراپت ہوتا ہے۔

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم ودیا یانگ جوگ شاستر سے سری کرشن ارجن سمباد مہا پورکھ جوگ نام اسٹموں ادھیائے سمپا تلنگ

ناواں ادھیائے۔ سری بھگوانوواچ سری کرشن بھگوانجی ارجن کو کہتے ہیں۔ ہے ارجن اب میں تجھے کچھ گیان بگیان کی باتیں کہتا ہوں اسواسطے جو میرے بچن کی نندیا نہیں کرتا۔ اور ست کو مانتا ہے۔ کیسا گیان ہے جسکے ماننے سے دکھ روپی جو ہے سنسار اس میں جنم مرن ان بندھنوں سے تو مکت ہووے گا۔ اور یہ گیان مخفی سے مخفی اور بڑا پوتر ہے۔ یہ تمام کا راجہ ہے اور پوتروں سے پوتر ہے اور اس سے اتی اُتم ہے مشاہدہ کرنیکے قابل ہے

اور جس گیان کے جاننے سے اتی سندر اناشی پورس کو پاتے ہیں جو ایسے
گیان کو پاتے ہیں اب انکی بات ہو رہی تھی پت ارجن سن جن پرشوں نے
اس گیان کو نہیں جانا اور جنہیں میرے گیان دھرم پر اعتقاد نہیں ہے اور
دوسرے طریق اسکو سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے بھی مجھکو نہیں پاتے اور
پائے بناں وہ سنسار میں جیتے زندہ درگور کی مانند بھٹکتے رہتے ہیں اب
ارجن جس گیانی اچھیا ست پردھان ہے وہ گیان سُن! ہے ارجن میرا جو
بیکت سروپ اس میرے اوسنگت سروپ میں ہی جس سے سارا جگت پرگٹ
ہوتا ہے - اور دوسرا جو میرا براٹ سروپ ہے جو بڑا ادبھت ہے برہما سے آدی لیکر چیونٹی
بنتا ہے جیسے بڑے برکشا پر بیشمار پرندے بسیرا لیتے ہیں - تیسے ہی میرا اس بیراٹھ
سروپ میں بستے ہیں اور میرے ہردے میں آتما رام میں ہی ہوں - اور ایک
سروپ دہار کر تیرے رتھ پر تیرے ساتھ گوشٹ دہاتیں کر رہا ہوں ہے ارجن
دیکھ میں نے تجھکو کیسے برتھا جدھ کیلئے آمادہ کیا ہے سب سے نیارا بھی ہوں اور سب
پرانیوں کا آتما رام بھی میں ہی ہوں اور ارجن میں نے تجھے جو بارتا کہی ہے کہ سب
کا آتما ہی میں ہوں - اور سب کا پیدا کرنیوالا بھی میں ہی ہوں اور نرلیپ بھی ہوں
اس کا دشٹانت سُن - جیسے انت (لا محدود) پون کا نواس آکاش میں ہی
لیکن پون آکاش کو مد اچھوتی نہیں تیسے یہ بھوت پرانی مجھ سے ہی پیدا ہوتے

ہیں۔ اور مجھ میں ہی لین ہیں۔ اور میں ہی سب کے اندر ہوں۔ پر مجھکو کوی پرش
چھو نہیں سکتا ہی کینتی نندن ارجن اپرلے کالی میں سرب گن ہوتا ہے تب
پرکرلی میں ہو یکر میری لین ہوتے ہیں۔ اور دوسری یگ میں کتنے ہی بھوتوں
کو میں پیدا کرتا ہوں اس سے دنیا ہی کی پیدائش ظہور میں آتی ہے۔ اور یہی
کرتا ہوں۔ یہ جو بھوت پرانیونکا کرم چوراسی لکھ جیا جون اپنی بس میں نہیں بلکہ
میری پرکرت دھلی جو ہے مایا ہے اسکے بس میں ہے۔ اب اور سُن میں
جو سنسار کو پیدا کرتا ہوں۔ اور مارتا ہوں۔ ان کرموں کیلئے مجھے کوی بندھن بدھ
نہیں کرسکتا۔ کیوں نہیں بندھ سکتا سو سن! میں کسی کیساتھ موہ ممتا نہیں۔
نرموہ اور اداسین ان سب سے رہت ہوں۔ ارجن میری کرپا سے اس درشٹی کو
پا کر تو بھی آپکو نرلیپ ارنیار جان ہو ارجن! اب اور سن میری پرکرت جو مایا
ہے استھاور جنگم سنسار کو پیدا کرتی ہے اور پرلے کرتی ہے۔ کوی دوسرا پکار
سنسار کے پیدا کرنیکا تو مت جان۔ ایسا پرتھوی میں ہوں ہے ارجن یہ جو میں نے
منشونکا دیہہ دہار کیا ہے جس سے جو موڈہ متی لوگ ہیں۔ وہ اندھ متی لوگ مجھے
نہیں پہچانتے ہیں۔ اور جو سری کرشن بھگوانجی ایسے ہیں۔ وہ میرے پرتاب کو
نہیں پہچانتے ہیں۔ اور کپٹ رکھتے ہیں۔ وہ پھل کیا پاتے ہیں انکا پھل
سن۔ انکی سب کرم نشپھل ہیں۔ اور وہ جو کچھ بہلے کرم پن دان کرتے ہیں

انکے بھلے کرم بھی نشس پھل ہیں اور بچار ہیں دکم عقل ہونیکے باعث ہنسا پر دھان اور مغرور ہونیکے باعث میری مایا کے موہ میں پھنسکر مجھے نہیں پہچان سکتے ہیں۔ اور اے ارجن! جو مہاتما پورش ہیں۔ دیوتاؤں کے مانند انکی پرکرتی ہے۔ وے مجھے آدا ور ابناشی جانکر میرا بھجن کرتے ہیں اور استوتر پڑھتے ہیں۔ اور کتھا کیرتن کرتے ہیں اور درڑھ نشچے سے میری پوجا کرتے ہیں اور بارم بار مجھے نمسکار کرتے ہیں۔ اس پرکار میرے بھگت میرا بھجن کرتے ہیں اور دوسرے میرے گیان سے واقف ہوکر میری پرستش کرتے ہیں۔ انہیں بھی گیانی کہتے ہیں۔ جو پار برہم بھگوان اینک روپ ہوکر بیاپ رہا ہے۔ وہ ایک ہی ہے۔ اسمیں دوسرا بھید نہیں ہے۔ اور وہ گیانی انتریامی مجھکو جانتے ہیں۔ ہے ارجن سن! اگرت بھی میں ہی ہوں۔ کرتو یاگ کا نام ہے۔ اور یگ بھی اگ کا نام ہے۔ اسمیں کچھ بھید نہیں۔ یاک اور کرت ایک ہی ہے۔ بیج مہا یگ وغیرہ شرادھ وغیرہ کرم اور شدھ اناج وغیرہ منتر اور گھی اور ہون وغیرہ کی گرمی اور ہوم یہ سب ہم ہی ہیں اور جگوں میں منتر پڑھتی ہیں وہ بھی میں ہوں اور جس اگن میں ہومتے ہیں۔ وہ اگن بھی میں ہوں اور موہن ہار بھی ہوں۔ اور بھرماتا بھی میں ہوں۔ اور سارے جگت کا ماتا پتا بھی میں ہوں اور دادا بھی میں ہوں جتنی سنسار کی بات ہے وہ سب میں ہی ہوں۔ اور

بید وہ نہیں جو اونگ کار ہے وہ بھی میں ہوں رگ ۔ یجر ۔ یام بھی یہ تینوں
بید ہیں ۔ سو بھی میں ہوں اور کرتا بھی میں ہوں اور سنگھا کرتا بھی میں ہوں
اور سنسار بستی کی جگہ بھی میں ہوں ۔ اور میں ہی سب کا مارنیوالا بھی ہوں
اور سنسار بھی میری شرن ہی ۔ ارمیں ہی پیدا کرتا ہوں اور ویران بھی میں
ہی کرتا ہوں ۔ ارمین ہی پرلے کرتا ہوں ۔ اور سب سنسار کا ہرکش کا
کارن ناش رہیت ایسے ہم ہیں اور سبھی باتوں میں میری ہی کلام ہے ۔ اس
کارن سے مجھے ندھان کہتے ہیں ۔ اور سب میں میرا ہی انباشی تیج ہے ۔ اور
میں ہی سورج ہوکر تپتا ہوں اور میں ہی میگھ ہوکر برکھا کرتا ہوں اور میں ہی
قحط کر ڈالتا ہوں ۔ اور استھولی اور سوکشم سب ہم ہی ہیں ۔ اور میں جانو کھول
سے آدلیکر جو دیوتا ہیں انکو مرتیو لگائی ہے ۔ ہے ارجن ایک تربد یاکر ۔
اور ایک پن کر ۔ اور ایک یگ کر جو مجھکو پوجتے ہیں ۔ ایکی بات سن ان
کے پاپ کٹ جاتے ہیں ۔ جو سورگ کے پانیکی کامنا میں میرا سمرن کرتے
ہیں ۔ وہ سورگ میں جاکر پراپت ہوتے ہیں اور وہ پن پھل سروپ سورگ
لوگ میں جاکر وہاں دیہہ کا روپ لیتے ہیں ۔ جب انکے پن ختم ہوتے ہیں
پھر سورگ سے گر پڑتے ہیں اور گر کر منش لوک میں انیک جنم پاتے ہیں ۔ اب
بات نشچے ہے کہ کامنا والوں کو سکھ کبھی نہیں ہوتا اب ارجن میرے بھگتوں

کی بات سن جو میرے بھگت میرے من کی نشچلتا میں رکھکر چلتے پھرتے
سانس سانس پر میرا سمرن کرتے ہیں انکے کلیان کے نمت اور انکے
سکھ کے نمت ساؤدھان ہوکر کھڑا رہتا ہوں۔ جیسے دھن پاتر منش کے
دوار پر چوکیدار پہرہ دیتا ہے۔ ہے ارجن! تو میرا بھگت ہے سو ابھی سبھی تیری
دیہہ کی رکھشا کیسے ساؤدھان ہو کر کرتا ہوں۔ اور اپنی رلو دٹ جہاں تجھے
سناکر تیرا من اپنے ساتھ درڑھ کرتا ہوں۔ اس پرکار تیرے من کی رکھشا
کرتا ہوں۔ اور تیرے ہم شردھا کیساتھ تیرے رتھ کے گھوڑے ہانکتا ہوں
میں ایسا اپنے بھگتوں کیساتھ ہوں جیسے تیرے آدھین ہو رہا ہوں کنتی نندن
ارجن! جو مجھکو چھوڑکر کسی اور دیوتا کی اوپاسنا شردھا کیساتھ کرتے ہیں ہے
ارجن میں سب جگ کا بھوگتا ہوں اور میں ہی سب جگ کا پربھو ہوں۔ جو
ایسا مجھ ایشور کو نہیں پہچانتے۔ اس کارن سے جیتے مرتے رہتے ہیں
اب ارجن ایک بات اور بتاتا ہوں۔ وہ سن۔ جو کوئی منش دیوتاؤں کے
بھگتی اوپاسک ہے سو دیوتا کے لوک میں جاکر پراپت ہوتا ہے میں اور جو کوئی
پتر و کے بھگتی اوپاسک ہے سو پتر لوک میں جاکر پراپت ہوتا ہے اور جو کوئی
شری پار برہم کا اوپاسک ہے۔ ارجن میں جو ہوں سالگرام اور میری جو بھی مورتی
پاکھان کی یادداشت کی جیسا چتر بھج تجھے نارائن ہیں بیکنٹھ کے اندر براجتا ہوں

تیسا میں ہی سالگرام اور پرتما میں براجتا ہوں یہ سب میرا ہی سروپ ہے
جان میں میرے بھگت مجھے پریت ساتھ پشت پھل جل سمرپن کرتے
ہیں سو میں اپنے بھگتاں کا دیا ہوا بڑی بھگتی ہی حاصل کرتا ہوں۔ ارجن جو تو
کرے۔ وہ مجھ میں سمرپن کر تا رہ میرے بکھے سمرپن کئے کا پھل تجھے پراپت
ہوگا۔ اور سن سنسار کے بھلے اور برے کرموں کا جو پھل دکھ اور سکھ ہے سو دور کر
سکا ہے کے بندھنوں کو کاٹ کر مجھکو پاکر مکت ہوئیگا۔ ہے ارجن میں سبھی پرانیوں
کیساتھ ایک سا ہوں کیسی دیوتا کے بھگت کے ساتھ دشمنی اور اپنے بھگت سے ساتھ
پریت نہیں یہ جو کوئی آدمی میرا اسمرن کرتا ہے اسی بھانت میں بھی پریت سے اس کا
بھجن کرتا ہوں۔ اب ارجن اور سن۔ جو کوئی اگیانی پاپی اور دراچاری ہوا اور شدھ
من ہو کر کسی سمے بھی میرا اسمرن کرے اور کہے کہ ہے سری کرشن بھگوان جی جیسا بھی
ہوں تمہارا داس ہوں۔ اور تمہاری شرن ہوں ہے ارجن تو اسکو بھی مہاسادھو
جان جسنے میرے بھگتی نشچہ کیا ہے۔ کیونکہ وہ تھوڑے ہی کال میں دھرماتما
ہو جاتا ہے میرے بھجن کے آگے پاپ جلجاتے ہیں۔ تا تکال دھرماتما
ہو جاتا ہے اور شانت پد کو جا کر پراپت ہوتا ہے۔ اور ارجن یہ بات نشچہ
کر جان کہ میرے بھگتوں کا ناش نہیں ہوتا ہے۔ ارجن ہماری بھگتی آچار
بھرشٹوں کو پوتر کرتی ہی بلکہ ادنی اقوام عورت اور شودر اور ویش بھی پرم گتی

کو جا کر پراپت ہوتے ہیں اور جو برہمن۔ میرا مکھ اور کھتری جو ہیں میرے
بازو ونکی بھگتی کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ اس کارن سے ہی ارجن! یہ مانوکھ
دیہہ تجھکو جو پراپت ہوئی ہے۔ ایسے دیہہ کو پاکر میرا بھجن کر۔ اب مانوکھ دیہہ
کیسی ہے۔ سو نس سدا نا ہیں چھن بھنگر ہے۔ تات کال نس جاتے
ہیں۔ اور اس بکھے سکھ بھی نہیں۔ آواگون کا گھر ہے۔ ہاڑ ماس سے
لیکر اپوتر بستیوں (چیزوں) کیساتھ بھری ہوئی ہے۔ یہ مانوکھ دیہہ
کے اوگن ہیں۔ اب اِس دیہہ کی بڑائی سُن۔ یہ دیہہ چیتن ہے اپنے
کو بھی سمجھتی ہے۔ اور گیان پانے جوگ ہے جب بھرمتا بھرمتا جیو اس
منش دیہہ میں آتا ہے۔ تب میرے جاننے کا گیان پاتا ہے۔ اور
مجھے پہچان کر میرا اسمرن بھجن کرتا ہے میرے بھجن کے پرساد میرے
پرمانند ابناشی پد میں جائے پراپت ہوتا ہے میرے پد کا داتا بھی
منش دیہہ ہی۔ یہ اُس کی بڑائی ہے۔ اس کارن سے ہے ارجن ایسی
دیہہ جو تجھکو پراپت ہے۔ ایسی دیہہ کو پاکر میرا بھجن کر۔ اور منکی نشچلتا میرے
میں رکھ اور مجھکو نمسکار کر ایسا میرا بھگت نرنتر ہی کرتا ہوا میری پوجا
کر اس میرے بھجن کے مارگ سے میرے ساتھ ایسا ملجاتا
ہے جیسا پانی کے ساتھ پانی مل جاتا ہے ؛

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یانگ جوگ شاسترے سری کرشن ارجن سنبادے راج کجھ جوگ نام نوموں ادھیائے سماپتنگ

دسواں ادھیائے۔ سری بھگوانو واچ۔ سری کرشن بھگوانجی کہتے ہیں ہے ارجن پھر تو میرا پرم بچار سن۔ بارم بار تجھکو اسواسطے کہتا ہوں کہ تو میری مہماں سننے کی پریت رکھتا ہے۔ اور میں تیرے کلیان کی نمت کہتا ہوں۔ ہے ارجن جس میری مہمان کو برہما اور مہادیو سے آدلیکر سب دیوتا اور رکھیشر کیوں نہیں جانتے حالانکہ دیوتاؤں اور رکھیشر ونکے آدھین ہی ہوں۔ انکو مینے پیدا کیا ہے۔ اور یہ بات پرگٹ ہے۔ جو کوئی کسی نے پیدا کیا ہے وہ پیدا کنندہ بات کیا جانے اس کا درشٹانت سن جیسے کوئی مالی درخت لگاتا ہے تو درخت مالی کی بات کیا جانتا ہے۔ اس پرکار دیوتا اور رکھیشر میری بات کو نہیں جانتے ہیں۔ ہے ارجن سو تو مجھ سے شرون کر میں جنمتا نہیں جنم سی رہت ہوں سا میرا آد نہیں انادی ہوں اور سب لوگوں کا ایشور ہوں جو مانو کہ مجھے ایسا جانتا ہے اسکو میرے جاننے کا گیان کہتے ہیں اب میرے جاننے کا کیا پھل پاتا ہے۔ سو وہ گیانی سب پاپوں سے مکت

ہوتا ہے۔ اب ارجن اور سن۔ بدھ۔ گیان۔ موہ۔ نرموہ۔ کھشما اور سچ بولنا۔ اندری ومنو نگرہے سوکھ دوکھ کبھی ہونا کبھی نہ ہونا۔ ڈر۔ نڈر۔ رحم (بے رحمی) سمتا (بلا فرق) سنتوش (صبر) تپ (زہد) دان۔ برائی بھلائی یہ سبھی ہی لچھن آدمیوں میں ہوتے ہیں۔ تم حاصل کرو جس دیش میں ان سے نیارا ہوں میرے کچھ یہ نہیں۔ بلکہ یہ بھی کہتے ہیں جو مانو کہ مجھکو ایسا پہچانتا ہے سو سدا برہم آتما میں مگن رہتا ہے۔ مجھ میں یہ خاصکر یہ لچھن نہیں ہوتے ہیں میں ایسا ہوں اور ایسا وہ ہی میں سب کا پیدا کنندہ ہوں میرے نابھ کمل سے میرا انس جو ہے برہما وہ پیدا ہوا ہے میرے انس برہما کی منشا سے سات بھرگو وغیرہ رشی اور چار سنکاری مہرشی اور چودہ منی ہوئے ہیں اور پھر سات رشیوں اور چودہ منیوں سے دیوتا اور دیت اور بعد میں مانو کھوں سے آدمی کر سب پرجا سرشٹ پیدا ہوئی ہے۔ ارجن یہ جو سنسار کا پسار پھیلا ہوا اور درشٹ آتا ہے۔ اسکا پیدا اور ختم کرنیوالا تو مجھکو پہچان جسنے مجھکو ایسا پہچانا اس پہچاننے والے نے نشچل جوگ پایا ہے۔ اسمیں کچھ شبہ نہیں ہی۔ ارجن سب کی میں اوتپتی کرتا ہوں جیسے گھمار مائی بھوم سے لیکر باسن گھڑتا ہے اور جو مائی بھوم سے نہ لیوے تو باسن کبھی نہ

گھبرا جائے سو میں ایسا کرتا نہیں۔ کیسا کرتا ہوں۔ سوشن۔ یہ سب سرشٹی اپنے ہی سے پیدا کی ہے کسی دوسری جگہ سے نہیں نکالی آپ ہی سب دنیا پیدا کی ہو اور آپ ہی سب بنایا ہی جو بیکے گیانی پورکھ ہیں۔ وہ مجھکو ایسا پہچان کر شردھا پوربک میرا بھجن کرتے ہیں۔ سوشن من کی نشچلتا میرے میں رکھتے ہیں اور لین ہوکر گیان درشٹ کرتے ہیں۔ ارنت پرت میرے کتھا کیرتن سنتے ہیں۔ اور کتھا میں میرے گن سنکر وہ بڑا سنتوکھ پاتے ہیں۔ اور میرے بھگت پریم پریت ساتھ میرا بھجن کرتے ہیں میں انکو بدھی جوگ دان کرتا ہوں جس بدھی جوگ سے وہ مجھکو پہچانتا ہے اور بھجتے ہیں۔ ارجن اُنپر میں اور ہی کرپا کرتا ہوں۔ سوشن۔ اپنے گیان کے دیپک سے انکے نیتر کا پردہ کا سوال کرتا ہوں اس گیان نامی دیپک کے چاندنے سے انکے جیو بدھی کا ناش ہوتا ہے۔ جیو بدھی کس کو کہتے ہیں۔ سوشن کبھی ہرکھ دان (خوش) ہونا اور کبھی رنج مین ہونا۔ اور بھگوان کو کچھ اور بدھی کے ساتھ جانیا ایسے گیان سے برہم بدھی پرگٹ ہوتی ہے۔ برہم بدھی کس کو کہتے ہیں سوشن جو مجھ پار برہم کو پہچانے اسکو برہم بدھی کہتے ہیں۔ سو برہم بدھی سدا پرسن رہتے ہیں۔ شری کرشن جی کے بچن سنکر ارجن کہنے لگا ارجنو

واچ - ارجن سری کرشن بھگوانجی پر پرشن کرتا ہے - جو ہے سری کرشن بھگوانجی تم پار برہم ہو پار برہم کس کو کہتے ہیں - یہ جو کچھ اوتپت پیدا ہوا ہے یہ سب اسنسار روپ برہم ہے - ارجن جو پرکٹ ہوا ہے - وہ پار برہم ہے - اور برہم دھام ہو - پرم دھام کس کو کہتے ہیں جسکا نام بیکنٹھ سب سے پرے ہی - اور دھام تیج کو بھی کہتے ہیں - جس کا تیج سب سے پرے ہے اور پرم پوتر ہو کیسے پوتر ہو جن کے چرن کملوں سے گنگا جی سے آدلیکر تمام تیرتھ ترلوکی میں پوتر کرنیکی نمت پرکٹ ہوے ہیں - ایسے تو تم پوتر ہو - وہ کیسے ہیں - سرب بیاپی ہو - اور سناتن پوراتن سوا پہلے سے پہلے ہو - اور نہ کسی سے لیکھ کر ہو نہ بناے ہو سب دیوتاؤں کے آدیو ہو - اور جسم سے رہت ہو - اور سب کے پربھو ٹھاکر ہو - پربھو جی رکھیشر تمہاری مہمان رکھتے ہیں - ان رکھیشروں کے نام کہتا ہوں - دیورشی جو ہیں نارد جی ان سے آدلیکر بشنشٹ رشی دیورشی - بیاس رشی اور یہ سبھی رکھیشر تمہاری مہماں کہتے ہیں - پر ہے پربھو جی تم اپنی مہماں کر اکے اپنے ہی منہ سے کیوں نہیں کہتے کیونکہ تمہاری مہماں ست ہے - پر جتنی ان رکھیشروں کی بدھی ہے سو اپنی بدھی کی مرجاد اپلکت انہوں نے کہا ہی - ہے سری کرشن بھگوانجی

جیسے تمہاری مہماں کی فضیلت۔ اس کے جاننے کو نہ کوئی دیوتا سمرتھ ہے اور نہ کوئی دیت ہی کو سمرتھ ہے۔ اور اپنے سروپ اور مہماں کے پرتاب کو آپ ہی جانتے ہو ہے۔ ہر تم کیسے ہو۔ جو سبھی بھوت پرانیوں کی اوتپن کرتا ہو۔ اور سبھ بھوت پرانیوں کے البشور ہو۔ اور دیوتاؤں کے راجہ مہادیو ہو۔ ہے پربھو جی تم اپنے مہماں اور برائی سبھ مجھکو سناؤ اور باقی کچھ نہ رکھو۔ اپنے آتما کی اپتی شروں کراؤ۔ جن بھوتی کے بستار کر سب میں بیاپ کر براجمان ہو رہی ہو اور کہاں کہاں بیاپ رہی ہو کرپا کر اپنے مکھ کمل سے شروں کراؤ۔ ہے سری کرشن بھگوان جی میں تم کو کہیں دیکھا ہمیشہ بڑا چنتا کرتا ہوں۔ کہاں کرتا ہوں۔ یہ جو برہمانڈ ہے جس کا یہ تمام سنسار بنا ہوا ہے۔ اس برہمانڈ میں چندرماں سورج استھاور جنگم بھوت پرانی جو (پھر رہی ہیں) بچر رہے ہیں۔ اور کھیلتے ہیں۔ ان سے آدیکر اور تمہارے کو دیکھ کر اپنے من میں تمہاری استت کرتا ہوں اور تمہارا نام کا سمرن کرتا ہوں اور رکھیشاں کے منہ سے بھی تمہاری مہماں شروں کرتا ہوں کیونکہ آپ کے بچن روپ امرت کو پیتے ہوئے مجھکو ترپتی نہیں ہوتی۔ کرپا کر کے تم اپنے بھوت کو دیکھو کہ آپ کیسے فضیلت کے مالک ہیں۔ ارجن کی بات سنکر سری کرشن

سنگر سری کرشن بھگوانجی کہنے لگے۔ سری بھگوانوواچ۔ ارجن سنو میری
سب بھبوتیوں کا انت کبھی بھی نہیں آتا۔ اسواسطے جو میری خاص خاص
بھبوتیاں ہیں وہ تمہارے لیئے کہتے ہیں۔ جیسے کسی چکرورتی راجہ کا بڑا دیپ
نگر ہو۔ اور اس دیپ نگر کے آدمی گنے نہ جائیں۔ تو اس نگر سے ہمیں
پچیس ۲۵ سرشٹ انسان چنکر نکال لیا جائے تو ٹھیک اسکی مثال پر کہتا ہوں
سُن امیر بستار کا انت نہیں ہے۔ ارجن تمام بھوت پرانیوں کا آتما میں ہی ہوں
اور سب کا اوّل اخیر میں ہی ہوں۔ یہ اپنی بھبوتی میں نے تجھکو تھوڑے ہی میں
کہی ہے اب تمام راز افشا کرتا ہوں۔ سنو ہے ارجن یہ بارہ سورج ہیں
جو ایک ایک سورج اپنے اپنے جگہ میں سنسار کو پرکاش کرتا ہے ان سورجوں
میں وشن نام سورج جو پوہ کے مہینہ کا ہے سو میں ہوں۔ اور جسقدر اگنی وغیرہ
جوتی ہیں ان میں سورج ہوں اور انچاس ۴۹ جو پون ہیں انمیں مریچی نام سو
میں ہوں اور اٹھائیس نکھشتروں میں چاند میں ہی ہوں۔ اور چاروں
بیدوں میں شام بید ہوں تیس کروڑ دیوتاؤں میں اندر ہوں۔ اور اندر
یوں میں میں مَن ہوں۔ اور بھوت پرانیوں میں چیتنتا میں ہی ہوں اور
بارہ رودوں میں شنکر میں ہوں اور راکشسوں میں سوبیر میں ہوں آٹھ
بسوؤں میں پاوک نام ہیں۔ اور پہاڑوں میں سمیرو میں ہوں۔

ہے ارجن! اور پرستوں میں برہسپت میں ہوں۔ ار جتنے سینا کے
نایک ہیں۔ اُن میں سوم کارتک مہادیو کا بیٹا۔ وہ میں ہوں ار جتنے
سروپ میں دریا ہیں۔ انمیں سمندر میں ہوں۔ اور رشیونمیں بھرگو میں
ہوں۔ اور بانی میں اونکار ہم ہیں۔ اور یگونمیں جپ یگ میں ہوں
اور استھاورونمیں ہماچل میں ہوں اور درختوں میں پیپل ہوں اور
دیوتا رشیونمیں نارد ہوں۔ ار گندھربوں میں چترتھ ہوں اور سدھونمیں
کپل منی ہوں۔ اور سب گھوڑونمیں ارچھسرواجو سمندر کے متھنے سے
نکلا تھا وہ میں ہوں۔ اور ہاتھیونمیں ایراوت میں ہوں۔ اور منشوں
میں راجہ ہوں شستروں میں بجر ہوں۔ اور گایونمیں کام دھینو ہوں
اور دنیا کے پیدا کرنیوالا کام دیو میں ہی ہوں اور سانپونمیں
باسوکی نامی سانپ میں ہی ہوں بغیر زہر کے سانپونمیں شیش ناگ
ہوں اور سینے والی ہڈیونمیں ران میں ہوں۔ اور نیرول میں ارتما
ہم ہیں اور شاشن کرنیوالوں میں جم میں ہی ہوں۔ اور تمام دیتیوں
میں پرہلاد ہم ہی ہیں۔ بس کرنیوالوں اور شمار کنندونمیں کال میں
ہی ہوں۔ اور جانوروں میں سنگھ (شیر) میں ہی ہوں۔ اور پرندوں
میں گروڑ ہم ہی ہیں۔ اور تیز چلنے والوں میں ہوا میں ہی ہوں۔ ار شستر

دھاریوں میں پرسرام میں ہی ہوں۔ اور مچھلیوںمیں مگرمچھ میں ہی ہوں اور بہنے والی ندیوںمیں گنگا سومیں ہوں ہی ارجن سنسار کا آدا ور انت میں ہی ہوں۔ ار ودیا ہیں ادھیاتم ودیا ہوں! ادھیاتم ودیا کس کو کہتے ہیں۔ وہ سن سب آدتمونکا ادھکاری پربھو ٹھا کر میں ہوں اسکا نام ادھیاتم ودیا ہی۔ ار جتنے بحث و مباحثہ ہیں انمیں تت زبان یاد میں ہی ہوں اور اکھشروں میں اونکار رکھشر میں ہوں اور بیاکرنوں میں دوندسماس میں ہی ہوں۔ ار میں اکھشے ابناشی ہوں اور کال ہی رہت ہی ہوں۔ اور کال کا بھی کال ہوں۔ اینک پرکار اور سنگھار کرنے کرنیوالونمیں سب کو مار ڈالنے والا کال (موت) وہ میں ہی ہوں۔ اور پرانیونکی بھلائی کا کرنیوالا میں ہوں۔ عورتونمیں لچھمی اور سرستی اور کیرتی بھرتی بیدھا دھرتی اور کھشما یہ جو ساتوں ہیں۔ میں ہوں اور شام وید کے منترونمیں جو برہت سام وید ہے وہ میں ہوں۔ اور چھندونمیں گائتری چھند ہوں اور مہینونمیں مگھر مہینہ میں ہوں اور تمام رتوں میں بسنت رت میں ہوں چھل کرنیوالوں میں دت (جوا) ہوں۔ تیجونمیں تیج وہ میں ہوں۔ اور جہاں دودل جدھ کرنیکو اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور جسکی جیت ہوتی ہے۔ اسکی طرف میں ہوں اور

کوشش کرنیوالوںمیں کوشش میں ہوں ستوگی لوگوںمیں جو ستوگن ہے وہ میں ہی ہوں برشنیسی جادوںمیں باسدیومیں ہی ہوں ارپانڈوںمیں جو تو ہی ہے ارجن سو میں ہوں اور منیوںمیں بیاس ہوں۔ ارکویوںمیں شکر ہوں جنکو ماہیں سکر میں ہوں اور جتنے سزا دینے والے ہیں وہ ڈنڈ دسترا میں ہی ہوں۔ اور جسقدر گیتھا کرتی ہوں انکیں جو ہے دھرم سو میں ہوں اور جسقدر راز چھپا ہوا ہے انمیں مون دنتھی میں ہوں یعنی چپ کر رہنا سو میں ہوں ہی۔ پانڈو ارجن جتنے تمام بھوتوں کی اوتپتی کا کارن بھوت جو تخم ہے وہ ہم ہیں کیونکہ چلنے پھرنیوالی تمام چیزیں ہمارے بغیر کچھہ بھی نہیں ہیں۔ جتنے استھاور جنگم ہیں سب کے بناں کوئی نہیں چل پھر سکتے ہیں سب ہیں تو میرا ہی تیج جاں یہ سب میری ہی بھبوتی ہے ارجن میں جو تجھے یہ وبہہ اوپر دھان بھبوتی کہنے لگا تھا۔ اسکا کچھہ انت نہیں۔ یہ بھبوتی مینے تجھے اس بھانت کہے ہیں جیسے ڈھیر میں سے ایک حاون دکھایا جاتا ہے۔ تیسے ہی اس بھوت کا بستار تجھی کو کہا ہے اب جو جو بستو اشوریہ یکت اور شوبھا یکت اور سامرتھ یکت ہے اسکو تو میری تیج سے اوپجا جاں۔ ہے ارجن بہتا اتھوڑا کیا ہے۔ یہ تو ایک برہم بھبوتی کہی ہے سو بھی ساری نہیں۔ ایسے منکھہ برہمانڈ میں نانا پرکار کے

ساتھ بھری ہوئی ہیں۔ اور وہ سب مجھ سے ہی اور میرے ہی سے
نکس کر پھیل رہی ہیں کس بھانت مجھ سے نکلے ہیں۔ جیسے سمندر سے
ایک بوند نکل کر زمین پر پڑے اور ذرّو نکے ذرّہ کو بھگو دے ہی اور
اور سمندر جل سے بھرپور ہی رہتا ہی اس بھانت یہ بھوت نکلتا ہی۔ ہے
ارجن تیرے رتھ پر ایسا پرش سوکھ ندھان براجمان ہے اس میرے
سروپ کی بڑائی سن ہے میرے بر ودھ نہیں۔ میرا انت نہیں
پار برہم پرادھام پورن پورش ہوں ؛

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھنت سو برہم بدیا یانگ جوگ شاستر ہی کرشن ارجن سنباد ے جوگو نام دسموں ادھیا ر سما پتم

گیارھواں ادھیار۔ ارجنو واچ۔ ارجن سری کرشن بھگوانجی سے پرشن
کرتا ہی اور کہتا ہے۔ ہی مہاں پربھوجی! تم نے جو اپنا پرتاب کرپا کر
مجھکو شرون کرایا ہی۔ سو تمہاری ہی پرتاب سے میرا موہ ڈور ہوا ہے
سنسار کا پیدا ہونا اور خاتمہ ہونا ہی تمنے بستار سے مجھی شروں کرا ہی شری
اور میرے دلمیں تمہارے ابناشی آتما کا مہاتم سنکر اب تمہارے ابناشی
آتما کے دیکھنے کی مجھے بہت خواہش ہوئی ہی۔ کرپا کرکے مجھی دکھاؤ تاکہ

آرام سے دیکھ سکوں۔ ارجن کی بنیتی سنکر سری کرشن جی کہنے لگے
سری بھگوانوواچ۔ ہے ارجن میرے الوکک اور طرح طرح کے روپ
اور شکلوں سے وابستہ اور دیبیہ اور لاکھوں اینک پرکار کے ایسے
بیشمار روپ دیکھو۔ جو کہ بارہ سورج۔ آٹھوں بسو گیارہ رودر تا اسونی
کمار اور یہ سب ہمارے جسم میں دیکھو۔ اور جو کچھ تو نے نہیں دیکھا
وہ بھی دیکھ ہے۔ بھارا عجیب وردی روپ دیکھ جو پہلے کبھی نہیں
دیکھے۔ گڑاکیش ہے ارجن! جو کروڑوں جنم میں بھی دیکھ سکتے وہ میرے
جسم دیہہ میں استھاور جنگم دیکھ اور جو کچھ اور دیکھنے کی اچھیا ہو وہ بھی دیکھ
لیکن ارجن ان آنکھوں سے نہیں دیکھ سکیگا میں تجھے دیب نیتر دیتا
ہوں جس سے میرا الوکک روپ دکھائی دیگا۔ سنجیوواچ سنجی دھرت
راشٹر کو کہے ہے۔ ہے راجہ مہاں جوگیشروں کے ایشور جو ہیں۔ سری کرشن
بھگوانجی یہ بچن سنکر تات کال ارجن کو پرم ایشور کا سروپ دکھانے
لگے اور کیا ہے ارجن سنا! وہ سروپ جسمیں اینک مکھ اور کئی نیتر اور کئی
اور بہت پدارتھ اور کئی دیبیہ بھوشن اور انت ابشو مکھ تھے اور سبھے دیبیہ
بستر اور لیپ دھارن کرے ہے اور جو عجیب غریب تیجو روپ اپار اور
سب میں بیاپک ہے اور اسمان میں ہزاروں آفتاب روشن ہوں

ان کے برابر سری کرشن بھگوانجی اپنا دیہہ ارجن کو دکھاتے رہے اور ارجن بہت
متعجب ہوا۔ اور ارجن کے روم کھڑے ہو گئے تھے۔ ارجن نے سروپ کو
دیکھ کر نمسکار کیا۔ اور دونو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا۔ ارجنو واچ ہے دیوتاں
کے دیوتا سری کرشن بھگوانجی تمہارے جسم میں کیا کیا دیکھتا ہوں کہ تمام
بھوت پرانی اور سارا سنسار اسی میں ہے۔ اس سنسار کا ٹھاکر جو ہے
برہما سو اسکو تمہارے ناپھ کمل میں دیکھتا ہوں وہ ناپھ کمل کیا ہے
بڑی سندر ہے اور پرکاش جو ہے روشنی وہ بھی اسی میں ہے وہاں
پر برہما کو براجماں دیکھتا ہوں۔ ار برہما کے پاس بیشمار رکھیشروں کو
ار انیاک (بازو) اور اینک مبلہ ار کئی نیتر دیکھتا ہوں اور انت روپی
دکھائی دیتے ہو۔ ار جو تمہارا اناک ہے سو انت دیکھتا ہوں۔ نہ تمہارا آد
دیکھتا ہوں اور نہ مدھ دیکھتا ہوں اور نہ انت دیکھتا ہوں ہے بشو الیشور
جی میں ایسا تمہارا سروپ دیکھتا ہوں۔ اور تمہارے ات سندر سروپ
کو سب سے اعلےٰ دیکھتا ہوں اور چند و چند ہاتھ نہیں گدا دیکھتا ہوں اور
کہیں کہیں تیج (نور) جو ہے روشنی اوسکا پرکاش دیکھتا ہوں۔ تمام
درشنوں میں نور پاتا ہوں لیکن تمہارا تمام سروپ نہیں دیکھتا ہوں
لیکن تمہارا کچھ سروپ دیکھتا ہوں۔ جیسے مہاں پربل اگن جلتی ہوئی

ار جیسے اسنکھ سورج ہوں۔ ایسا اننت سروپ وہ اگم ہے۔ تیج جس کا دیکھتا ہوں ہی سریکرشن بھگوانجی تم اکھے انباشی ہو اور جنوں سے پرے ہو۔ انہیں جاننے جوگ برہما وہ آپ ہی ہو اور اس دنیا کی اصلی سہارے آپ ہی ہو۔ پوراتن قدیم سے بھی قدیم ہو اور دھرم کی رکھشا کرتے ہو سناتن پرشو تم آپ ہی ہو۔ ایسے ہم سب سمجھتے ہیں تم ایسے ایشور ہو اور اننت ہو اور آدمدھ سی رہت ہو۔ ار تمہارے پرکاش کا بھی کچھ انت نہیں پایا۔ بڑے طاقتور اور بیشمار اننت ہو۔ تمہاری بھجائیں ہیں ار چندرماں سورج تمہارے نیتر ہیں اور تمہارے مکھ میں بڑی بھاری آگ جلتی ہوئی دیکھتا ہوں۔ ار اپنے تیج سے اس سب جگت کو تپانے والے ہو۔ دھرتی اور آکاش ریتر دشا میں تمہارا ہی پرتاب ہے ایک سروپ بیاپ رہا ہے بڈھوں سے بڈھی یہ تمہارا او بہت دیکھکر تینو لوک ڈر گئے ہیں۔ اور میں بھی ڈر گیا ہوں۔ ار کئی دیوتا اپنی رکھشا کیلئے تمہارے سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ ار کئی کوٹ رکھیشر اور کئی کوٹ سدھ اور کئی کوٹ جتی ڈرتے ہاتھ جوڑ کر تمہاری اوستت کرتے ہیں۔ ار ایشور بادم کو کرتے ہیں جے ہو جی جے ہو ہمیر کے مہاپرکھ جی ہمارا کلیان ہو۔ اور رودہ بسواشوانی کی اپنر دین بشن اور

بیشمار سدھ بھولوکی برکھا کرتے ہیں اور تمہارے اس سروپ کو دیکھکر جو لوگ ڈر گئے ہیں۔ ان لوگونکو رکھیشر کہتے ہیں لیکن لوگو تم مت ڈرو ایشور پریم دیال ہے۔ ارکئی کوٹ یون دیکھتا ہوں اور کئی کوٹ گندھرپ دیکھتا ہوں۔ ارکئی کوٹ سادھو دیکھتا ہوں اور کئی کوٹ سورج چندرمال دیکھتا ہوں۔ ارکئی کوٹ جگہ دیت دیکھتا ہوں۔ ارکئی کوٹ تمہارے سروپ حیرانگی سے دیکھتا ہوں سبھے بسمے ہوئے دیکھتا ہوں اور کئی کوٹ تمہارے مکھ نیتر دیکھتا ہوں اور کئی کوٹ تمہاری بھجائیں دیکھتا ہوں اور بہت تمہارے روپ دیکھتا ہوں اور تمہارے سروپ کو دیکھکر سب ہی لوگ ڈر گئے ہیں۔ میں بھی ڈر گیا ہوں۔ ہے نارائن تم کیسے ہو۔ آکاش کو چھوئے ہوئے ٹھور ٹھور کر دیکھے کئی کوٹ سورج کا پرکاش دیکھتا ہوں اور اراث بڑے اور انیک تمہارے نیتر دیکھتا ہوں سو نیتر کیسے ہیں جو مہاں پربل اگن روپ جلتے دیکھتا ہوں ہی پربھوجی یہ تمہارا بھیانک روپ دیکھکر اندر سے میرا آتما ڈر گیا ہے۔ ار میں دھیرج ہی نہیں دھر سکتا۔ کرشن جی بس اب پرسن ہو جئے میں نے سب تمہارا سروپ دیکھ لیا ہی۔ ہی ہری مہاں پربھوجی مہا پربل پرلے کی اگنی سمان تمہارے مکھ میں جلتی آگ دیکھتا ہوں اور مجھکو وسا بھی معلوم نہیں ہوتی ہو

کہ پورب پچھم اُتر دکھن کس طرف ہے اور مجھے شانتی بھی نہیں آتی ہے۔ اور ہے جگنا نواسی آپ کا کچھ ٹھکانا نہیں ہے۔ اب پرسن ہوئے اور دھرت راشٹر کے پتر ونکی سینا کے جو مکھ جودھا۔ اور بھیشم درونا چارج کرن وغیرہ جتنے مکھ جودھا ہیں ویسے تمام ہر دو طرف کے بہادر تمہارے مکھ اگن میں پڑے دیکھتا ہوں اور نہایت بھیانک تمہارے مکھ جو دھانو ہیں۔ اور کتنے ہی جودھاؤں کے تمہارے جاڑ میں چکنا چور دیکھتا ہوں۔ بوہٹر کیسے جیسے ندیوں کی بڑی تیزی سے بہنے والے جل سمندر میں جا پڑتے ہیں۔ اُسیطرح تمہارے مُنہ میں جودھا پڑتے جا دیکھتا ہوں۔ سو ایسے جیسے جہاں بڑی تیز آگ میں جلدی جلدی پتنگ آپڑتے ہیں ویسے ہی جودھا تمہارے مکھ میں پڑتے دیکھتا ہوں۔ ار کتنے ہی جودھا تم سو اس کیسا تھ نگل لیتے ہو ار مہاں اگن کیساتھ بھرایا ہوا جو ہے تمہارا تیج اُس مکھ کے سارے سنسار کو پیدا کرتے ہو۔ تمہارے میں سارے بشو بھر رہے ہیں۔ ہے سریکرشن مہا بشن جی میں ایسا تمہارا مہابشن روپ دیکھتا ہو۔ جیسے پیچھے کہا ہے اور ایک ہی بہاں بھیانک روپ دھار کر تمام بشو کو بھر رہے ہو۔ دیوتاؤں کے دیو کو میرا بارم بار نمسکار ہے۔ بشن جی اب پرسن ہو جب تمہارا آدانت ہو تو پایا جائے۔ سو تمہارا آدانت ہی نہیں ہوتا ہے۔ الغرض

کسطرح پاؤں۔ اس کارن تمہارا آوانت ہیچ نہیں پایا جاتا ارجن کے
بچن سنکر سری کرشن بھگوانجی یوں لتے بھئے ۔سری کرشن بھگوانو اچ ہے
ارجن! اس سمیں ان لوگوں کا کال میں ہی پرگٹ ہوا ہوں۔ یہ جو میں
بڑا روپ دھارا ہے۔ سو ان لوگوں کے ناش وشی کرنے کے لئے دھارا
ہے یہ جو دریودھن کی سبتا کے جودھا سامنے دکھائی دیتے ہیں سب کا
ناش ہوگا۔ ایک تو ہی رہیگا۔ میں اور سب کو گراس لونگا۔ اس کارن سے
ہے۔ ارجن اُٹھ کھڑا ہو۔ ان دشمنوں کو فتح کر۔ اور راج کے سوکھ بھوگ
ہے سب ساچن! (جو بائیں ہاتھ سے تیر چلاتا ہے) یہ جتنے جودھا ہیں
وہ تمام مینے پہلے ہی سے مار رکھے ہیں۔ تم تو برائے نام ہو کہ ارجن نے
مارے ہیں۔ وہ بہادر کون ہیں وہ سُن۔ درونہ چاریہ جس سے تم نے بھی
جنگی علم سیکھا ہے اور جو بان سے بھی مارے ہے اور شراب سے بھی مارے
ہے۔ ایسا تو درونہ چاری ہے۔ ادھ بھیشم کیسا ہے جس نے تیاگ سے
کام لیا ہے اور پھر ٹھیرا ہے اور جس وقت اس کو خواہش ہوگی تب بھی
اسکا کال آئیگا۔ وہ بھیشم ہے۔ جب اس کی اچھیا ہوتی ہے تب ہی مرتا
ہے۔ جیدرتھ کیسا ہے جسکا پتا تپسیا کرتا ہے۔ کہاں تپسیا کرتا ہے۔ وہ سُن
رکھیشر کے منڈل میں شری نہاراج کے جی کنڈ ہیں۔ برہما جی نے اکیس

بار چھتریوں کا ناش کیا تھا۔ ان چھتریوں کے (خون) سے پانچ کنڈ بھرے
تھے۔ اُن کنڈوں پر بیٹھا اس کا پتا پیا کرتا ہے (اور یہ اچھا ہتا) بانچھا
کرے ہے کہ میرے پتر کا سر جو کوئی بھوم پر کاٹ ڈالے اس کا سر بھوم
(زمین) پر گر پڑے اور کرن سورج کا اُوتار ہے ان کے علاوہ اور بھی
بہادر ہیں کبھی کسی سے نہیں ہارتے لیکن یہ پہلے آگے ہی مار رکھے ہیں
میرے مارے ہوؤں کو تو مار اور ڈر مت۔ سجنو واچ۔ سنجے راجہ دھرت
راشٹر کو کہتا ہے ہے ارجن جب کا جنم مکٹ سے ہوا ہے وہ ارجن کہنے
لگے۔ ارجن ہاتھ جوڑ جوڑ کر تھر تھر کانپ کر مری بھگوان کے چرن کملوں
کو نمسکار کر گدگد بانی سے کہنے لگا۔ ہے رکھی کیش جی تمہارے گناں
باد اور اُستت سے میں ہی مطمئن نہیں ہوتا ہوں بلکہ دوسری جگہ بھی
سادھو مہنتوں کی ٹولیاں اور منڈلیاں دیکھتا ہوں جو سے سنت سادھو اور
آپس میں تمہاری ہی مہماں گاتے ہیں۔ اس مہماں کا پرساد جو پرم بیکنٹھ
دھام اس میں داخل ہوئے دیکھتا ہوں اور بیکنٹھ تمہارے ہی دیہ (جسم)
میں دیکھتا ہوں۔ اور کہیں کہیں راکشسوں کی سینا اس تمہارے سروپ
کو دیکھ کر ڈر گئے ہیں۔ اور چاروں بھاگتے پھرتے ہیں۔ اور کئی ڈر کر دونوں
ہاتھ تم کو نمسکار کرتے ہیں۔ دیکھتا ہوں۔ اور بڑے بڑے رشی منی تم کو

نمسکار کرنے آئے ہیں۔ تم کیسے ہو۔ اس سنسار کا پیدا کرنیوالا جو ہے برہما
اُس کے بھی آد اور اننت ہو اور برہمہ دیو کے مالک ہو۔ اس کارن سے
تم کو پران کہتے ہیں۔ ارجگت سارا تم میں ہے۔ اس کارن سے جگت پوس
ہو۔ ویہہ سے پرے ہو۔ اور تم ادد یو ہو۔ پورن پُرش ہو اور نیک پرکار کی
بستو کے ساتھ پورن ہو۔ اس کارن سے سب طرح کی بستو جاننے والے
ہو اور سنسار میں تم جاننے جوگ ہو۔ تمہارا دھام دگھر) سب سے پرے ہے اس
کارن سے پرم دھام ہو اور انیک پرکار کے سنسار کے (پیدا) اوتپت کرتا
ہو اور اننت بھی تم ہو۔ اور جل بھی تم ہو۔ اور اگنی بھی تم ہو اور مرن بھی ہو
اور جیم بھی تم ہو اور چندرماں سورج تم ہی ہو اور سلے پرجاپت بھی تم ہو
اور پرجاپت بھی تم ہو اور پرجا کی پتا بھی تم ہو۔ ہے سری مہاں پربھوجی تمہاری
ایک مورت کو میرا سہنسر بار نمسکار ہے۔ ار تمہارے پراکرم کا بھی انت کچھ
نہیں ہے۔ ار سب کے بھیتر (اندر) اور باہر بھی تم ہی ہو۔ اس کارن سے
تمام بار بار ہم کو نمسکار کرتے ہیں۔ سری مہاں پربھوجی۔ جو کچھ میں نے آپ کو
جانا ہے وہ پرگھٹ باتیں کہی ہیں۔ جب ارجن کہتا ہے۔ سری کرشن میرا رتھ
لے آؤ ہے۔ جاؤ میرا کاج اس سے ہے سہے سکھا ا میری سینا کہل
رہی ہے۔ مہاں پربھوجی یہ اجانکر بے ادبی ہوئی ہے۔ سو میں تم کو پہچانا نہ

تھا۔ تم تو ہمارے بڑے ایشور اور مہا پربھو ہو۔ تمہاری مہماں کے جاننے سے بے خبر تھا۔ ہے مہاں پربھو جی جو کچھہ مجھہ سے انجان میں گستاخی ہوئی تھی تمہارے ساتھہ تمہارے سمان چلتا رہا ہوں اور تمہارے ساتھہ ایک سیجا (کلام) پد نہیں کہا ہے۔ اور تمہارے برابر ایک ہی آسن پر بیٹھتا ہوں اور ہے اُچت پرس جی جنے جو تمہاری بے ادبی کی ہے اُس کی معافی چاہتا ہوں۔ پربھو جی تمہاری مہماں کا کچھہ ٹھکانہ نہیں ہے اور مہماں سب سے پرے ہے۔ مہاں پربھو جی استھاور اور جنگم کے پتا تم ہی ہو اور سب کے بڑے تم ہو۔ اور اس جگت میں تمہارے سمان کوئی نہیں ہے۔ اور تمہارے پر ہی سبکا مدار ہے۔ ترلوکی میں تم سمان کوئی نہیں ہے۔ اس کارن تم ایسے ایشر کو دیکھکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ اب مجھہ پر کرپا کرو جیسے سکھا کا اپرادھ سکھا برداشت کرتا ہے اور جیسے پتر کا اپرادھ پتا اور جیسے خاوند استری کا قصور معاف کر دیتا ہے اسی پرکار میری اپرادھ کو معاف کرو ہے مہاں پربھو جی ایسا تمہارا سروپ آگے میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ یہ اب ہی دیکھا ہے آپ کے ایسے سروپ کو دیکھکر مجھکو ڈر لگے ہے ہے دیویش اب پرسن ہو جیئے مجھے اب وہی روپ دکھاؤ۔ اب مجھکو ایسی سروپ دیکھنے کی اچھیا نہیں وہ کیا کہ تمہارا جو سندر سروپ ہے کہ جسکے سر پر سندر مکٹ

ہے اور کنڈلی کانوں میں بڑا موہنی روپ ہے اور بڑے خوبصورت بال ہیں
اور کنٹھ میں بجنتی مالا شوبھا پاوے ہے۔ ایک ہاتھ میں میرے گھوڑیوں کی
باگ ہیں۔ اور ایک میں سنکھ ہے۔ اور ہر ایک ہاتھ تمہارے گدا رلجے
ہے۔ ار ایک ہاتھ میں سودرشن چکر ہے۔ سہنسر باہو آپ ہی ہو۔ اب چترجھج
مجھکو کرپا کر درشن دو۔ ارجن کی بنیتی مانکر سریکرشن بھگوان جی کہتے ہیں۔
بھگوانوواچ۔ ہے ارجن یہ سروپ مجھکو میں پرسن ہو کر دکھایا ہے۔ یہ
کیسا سروپ دکھایا ہے۔ یہ آتما کا درشن مجھکو دکھایا ہے۔ یہ کیسا ہے
سروپ اوتم اور انادی ہے۔ ار تیج مئی ہے اننت۔ ایسا سروپ
تجھکو جو مینے دکھایا ہے جو تونے آگے کبھی نہیں دیکھا۔ یہ روپ کیسا ہے
جو کوئی چار بید پڑھے اس کو بھی دیکھنا مشکل ہے۔ اور جو انیک یگ کرے
اس کو بھی درلبھ ہے۔ ار بڑی تپسیا کرنے سے بھی درلبھ ہے۔ گوردل
میں سریشٹ ارجن ترلوکی میں کبھی کسی کی طاقت ہے جو میرا یہ سروپ
کوئی دیکھ سکے۔ ایک تونے ہی دیکھا ہے اور کسی نے نہیں دیکھا ہے۔
ایسا ہوتے بھی اگر ہمارا ایسا یہ روپ دیکھکر تمہارا دل ڈرتا ہے اور بڑی
گھوہ ہوتا ہے۔ وہ نہ ہونا چاہیئے۔ اب تم ڈر کو چھوڑ کر اسطمین ہو پھر وہی
پہلے کا روپ دکھلاتے ہیں۔ وہ دیکھو۔ سنجیو اوواچ سنجے راجہ دھرت راشٹر

سے کہتے ہیں۔ باسدیو جو ہیں سری کرشن بھگوانجی ارجن کو یہ بچن کہکر پھر پہلے کی مانند آنند مئی روپ دھارن کرکے ڈری ہوئے ارجن کو وہی مٹاکے یہ روپ دکھاکر بار بار تسلی کرتے ہیں۔ تب ارجن سری بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں ہی شری جناردن یہ تمہارا نہایت شانت روپ انسانکی مانند دیکھکر ہوش میں آیا ہوں اور اپنی اصلی صورت میں آیا ہوں اور بالکل بھی سو گیا ہوں اور شانتی سے سکھ بھی پایا ہی۔ ارجن کی بنتی سنکر کرشن بھگوانجی کہتے ہیں سری بھگوانو واچ۔ ارجن یہ جو تونے میرا سروپ دیکھا ہے۔ وہ دیکھنا بڑا مشکل ہی۔ اس سروپ کے دیکھنے کی دیوتا نت ہی بانچھا خواہش کرتے ہیں۔ پر انہوں نے بھی کبھی نہیں دیکھا۔ وہ کیسا سروپ تجھکو دکھایا ہے۔ جو بید پاٹھونا بھی دیکھنا درلبھ ہی ہے ارجن ہی جو بید وناکہ پڑھکر نہیں پایا۔ اور تپسیا کرکے بھی نہیں پاتا اور یگوناکہ کرکے بھی نہیں پاتا اور جوگ کرکے بھی نہیں پاتا۔ اور اینک پرکار کے دھرم تپسیا کر بھی مجھکو پانا درلبھ ہی جیسا تو نے مجھے پایا ہے۔ سو کسی نے نہیں پایا تو کیوں پایا ہے۔ سو سن تو میرا ان نہگت ہے میرے سوائے کسی دوسرے کا بھجن نہیں کرتا اس کارن سے تونے مجھے پایا ہی ان نیتروں سے بھی تونے مجھے پایا ہے۔ ان نیتروں سے بھی تونے ہی

مجھے دیکھا ہی اور گیان (علمی) اینتر ول (آنکھ) سے بھی تو نے مجھے پہچانا ہے اور ارجن پریم اور بھگتی ہی تو نے مجھے پایا ہے ہیں تیرے آدھین ہوں تو مجھ میں پراپت ہوا ہے۔ اور میں تیرے میں پراپت بھیا ہوں ہے پانڈونندن ارجن جو کچھ میں کہتا ہوں سو سُن پریم پریت سے میری پوجا کر اور دم بدم میرا نام سمرن کر مجھے اور کچھ مت جان ہیں پر کار میرا بھگت ہو جا۔ اور سنسار کے لوگوں کا سنگ چھوڑنیوالا اور تمام بھوت پرانیو پریت رکھ جب تو ایسا ہوئیگا تب میرے میں لین ہو جائیگا ❊

اِت سری بھگوت گیتا اوپشند سو برہم بدیایانگ جوگ شاستری سری کرشن ارجن سنباد سے روپ درشن نام کا دسموں ادھیاء سماپت ہُوا

بارھواں ادھیاء۔ ارجن واچ۔ ارجن سری کرشن بھگوان سے پرشن کرتا ہے کہ مہاں پربھو جی ایک تمہارے بھگت اس کمل میں کے اوپاسک اس سروپ کے اوپاسنا کرتے ہیں اور دوسرا تمہارا نرگن سروپ ہے وہ کیسا سروپ ہے جو اکھے اور ابناشی ہی۔ اینک اسکے اوپاسک ہیں اس سروپ کی شوبھا بھاری ہے۔ اور جسکی شوبھا کہنے میں نہیں آتی ایک تمہاری بشو کے اوپاسک ہیں ان اوپاسکوں میں سب سے بڑا کون ہے ہم سے

شری مہاں پربھوجی کرپا کراس میرے پرش کا اُتر کہو ارجن کی بنیتی سنکر سری کرشن بھگوانجی کہتے ہیں۔ سری بھگوانئواچ دسری کرشن بھگوانجی کہتے ہیں، ارجن یہ جو میرا سگن روپ سکل نین پرگٹ اُن کے دیکھنے میں آتا ہے۔ جو دلمیں عقیدت رکھکر میرا بھجن کرتے ہیں اور میرا متنکی نشچلتا سے پرم شردھا پوربک مجھے بھجتے ہیں جو اس پرکار میرے اس سکل نین کے اوپاسک ہیں۔ سومیرے بچار میں وہ بھگت سب سے سریشٹ ہیں اور بڑے ہوشیار ہیں اور دوسرے نرگن روپ اوبہت کے جو اوپاسک ہیں انکے زیادہ سے زیادہ کلیش آشٹ (منظور) ہی۔ اسی سے اول اس اوبہت نرگن روپ کا مہاتم کہا جاتا ہے وہ ابناشی ہے اسکی مہاں بچن سے نہیں کہی جاتی اس سے اسکو اپزدلیش کہتے ہیں۔ اور اس کو نیتروں سے دیکھا نہیں جاتا اس کارن سے اوبہت کہتے ہیں اور سرب بیاپی ہے اور من کو اسکا روپ اور پرتاب دکھائی نہیں دیتا اس کارن سے اچنت کہتے ہیں۔ اسمیں کوئی بکار نہیں ہی کیونکہ وہ کبھی گھٹتا بڑھتا نہیں۔ اس کارن سے اچل ہے اور کسی دوسرے کے ہلائے جلائے سے نہیں ہلتا جلتا اس کارن سے اپزنت کہتے ہیں۔ یہ تو پرتاب نرگن اور بہت روپ کا

کا روپ کہلاتا ہے۔ اب جو اویگت روپ کی اوپاسک ہیں انکی سادھن اور لچھن سُن جس سادھنوں سے اویگت روپ کو پاتے ہیں وہ تین سادھن ہیں سنو اموکھ سمتا بھاؤ ہو تو پرانیوں بھگوان کو برابر بیاپت سمجھنا اور دوسرا اور کچھ بھگوان بغیر کچھ نہ جاننا تیسرا سب کو بھگوان جانکر کسی کو دکھ نہ دینا سب کی سیوا پوجا کرنا۔ یہ تین سادھن ہیں۔ پرائے ارجن اِن جیوں کی شکت نہیں جو اویگت سروپ کی اوپاسنا کرے۔ کوئی بڑا گیانی بنکر برہم کا بیٹا مہاں پورکھ ہو کر ان سادھنوں کو پاتا ہے۔ اور کسی کی شکت نہیں اس کارن سے اویگت سروپ کے سادھن جیووں ہونیسے کٹھن ہے کیوں کٹھن ہے؟ وہ سن سب اندریاں جتنا کٹھن ہیں اور سماں درشٹی رکھنا کٹھن ہے جو کوئی بُرا کرے اور سکھ پاوے۔ اسکا ہی بھلا چاہنا۔ اور کوئی دکھ دے اسکا ہی بھلا چاہنا اور اسکو بھی اپنے جیسا سمجھنا۔ اور خوش رہنا کیونکہ وہ بھی دیہہ دہاری ہے۔ چاہے اسکو ابگیت کے سادھن میں کلیش ہوتا ہے اور کٹھن پرم گتی پاتے ہیں مگر وہ ایسی سادھنا کرتے رہتے ہیں۔ وہ دیکھنے میں کبھی نہیں آتا لیکن جیسا نیتروں سے دیکھکر سکھ پاتے ہیں۔ اور بچن سے انکی مہاں بھی کہی نہیں جاتی اور جبکو یوگی لگن لگاکر سکھ پاتے ہیں اور جیون مرن سے بھی جو مبرا ہے اور جو من میں اس سروپ کو لاکر کامل اعتقاد سے سکھ پاتے ہیں اس کارن سی جو دیہہ دہاری ہیں

اُنسے یہ اس ابیکت (غیر تقسیم) سروپ کی اوپاسنا بڑی ہے اب ارجن میرے
کمل نہیں سروپ کے جو اوپاسک ہیں انکا حال سُن میں جو دیوکی نندن
جسودا نندن پرم سندر روپ پانند کا ساگر جو ہیں ہوں سری کرشن بھگوان
جو اس میرے سرگن سروپ کے اوپاسک ہیں اور جو میرے شرن آتے ہیں وہ
مجھکو بڑے پیارے ہیں ۔ ارجن کہتا ہے شری کرشن بھگوان تمہارا جسم بڑا
سندر ہے اور میں بھی تمہارا ہی ہوں ۔ بھگوان واچ داس ہوکر جو میرا بھجن
کرتے ان سے میں خوش ہوں لیکن میرے گوبند نام کا جس گاتا ہے وہ
میرا انن بھگت ہوکر میرا بھجن کرتے ہیں انہوں کیساتھ میں لین ہو جاتا
ہوں ۔ اب حال سُن سنسار جو ناتا جنم مرن کے دکھو نکا گھر جو یہ سنسار ہے
اس سے فوراً اپنے بھگت کا ادہار کرتا ہوں اور مکت کرتا ہوں اور پھر وہ
دنیا میں پیدا نہیں ہوتے جنہوں نے منکی نشچلتا میرے میں رکھی ہوئی ہے ارجن!
جو میرے سیوک اور اوپاسک ہیں انکو دونو طرح کے اسادھن کرنے
یوگ ہیں وہ سُن ۔ ایک تو من کی نشچلتا میرے اندر رکھنی چاہیئے ۔ اور یہ دونو
سادھن میرے بھگت کے کرنیکے جوگ ہیں ۔ اس کے علاوہ اور کوئی اتی بھاگی
میرے پرسن کرنیکو نہیں ہے اور کچھ بھگت کو بھگت بانی کرتی ہے اسلئے سنسار
کچھ نہیں ہے ۔ ارجن جو اعتقاد میرے میں ہیں اسی سے تو کرتارتھ ہوا ہے

تجھکو کوئی خواہش نہیں رہی کیونکہ تیرا من میرے سے لگ گیا ہی ہے ابھیاس
جوگ کسکو کہتے ہیں۔ جب میرے سمرن کرنیکے قابل نہو تب پریشان دلکو
ایک جگہ قرار دیکر ہمارے سمرن سروپ ابھیاس جوگ سے ہمارے کو پانے میں کوشش
کرے ارجن تو ہی جوگ کر اور جو تجھ سے ابھیاس جوگ نہیں کیا جاتا تو روزمرہ صبح
سے لیکر سونے تک میری سیوا پوجا کر جسکے پرساد سے تو سنسار مکت ہو جائیگا اور
جو تجھ سے سیوا پوجا بھی نہیں کری جاتی تب تب دو نو ہاتھ جوڑ کر میرے چرن کملوں
کو نمسکار اور مکھ سے یہ بچن کہو کہ ہی سری کرشن بھگوان میں تمہارے شرن ہوں
اس پرکار میرے شرن آوے تب تیرا من میں اپنے چرن کملوں کے ساتھ نہچل لگاؤنگا
اور ارجن من کی نہچلتا میرے میں رکھنا بڑا کلیاں کاری ہی جسکو ابھیاس جوگ کہتے
ہیں۔ اس ابھیاس جوگ سے گیان سریشٹ ہے۔ کون گیان میرے بھانکا کہتا اور رٹتا
اور پھر اس گیان سے بھی میرا دھیان زیادہ سریشٹ ہے اور دھیان سے بھی سب کرموں
کے پھل چھوڑنا زیادہ عمدہ ہی جب کرم تیاگے جاتے ہیں۔ تب میرا بھگت ہوتا ہے
اور شانت روپ میں جا کر پراپت ہوتا ہے۔ اسکے لچھن یہی سن بھوت پرانی میں
حسد و بغض یہی دور رہ کر کسی کا متر ہوئے رہے اور سبھ پر کرپال رہی۔ اور
اہنکار رہت ہو اور کہی نہ کچھ میں ہوں اور نہ کچھ میرا ہی سب کچھ بھگوان کا ہی
اور سکھ میں خوشی اور دکھ میں کبھی رنجیدہ ہو بلکہ ہمیشہ خوش و خرم رہے اور

اور جس سے لوگوں کو خوف و خدشہ ہوتا نہیں اور دلپر قابو رکھنے نے کوئی شبہ رکھتا
نہیں اور جو خوف و خطر کو سمجھتا نہیں وہ میرا بھگت ہوتا ہے۔ اور اپنا اپنا
یقین میرے کر میں دڑھ کرے ار جو اس پرکار میرا بھگت میرا بھجن کرے
سو مجھکو پیارا ہی پھر ہرش سوکھ اور در رنہیں اور کسی کو ڈرائے بھی نہیں
اور بھلے چیز پانیسے خوش نہو اور بری بستو پانے میں رنج نکرے ایسا
جو مکت روپی بھگت ہی سو مجھکو پیارا ہوتا ہے۔ اور وہ کیسا ہی جسکو کسی بستو
کی بانچھا نہیں اور ظاہر و باطن میں پاک صاف ہو اور دلکو میرے سمرن سی
پوتر رکھے اور نرمل من ہو کر مجھکو ابناشی جانے اور سنسار کے لوگوں سی
اُواس رہی۔ اور جنہوں نے سنسار کی بات کھشد جانی ہی۔ ایسے جو میرے
بھگت ہیں وہ بڑے پیارے ہیں اور وہ کیسے ہیں۔ جو اچھی چیز ملنے سی خوش
نہیں ہوتے اور بری چیز کی خواہش نہیں کرتے اور سنسار کا بھلا برا
وہ لونکا تیاگ کرتے ہیں۔ اور میرے چرن کملوں کیسا دڑھ نشچا کرتے ہیں
دوست و دشمن ایک سمان ہیں جیسا کسی نے نرادر کیا لیکن وہ کسی سے برسن
نہیں ہوتے اور نرادر کرنیسے برا نہیں مانتے اور گرم و سرد دکھ سکھ میں ایک سمان ہیں اور
دوسرے کا سنگ نہیں کرتے اور بے پرواہ رہتے ہیں وہ بھگت کیسے ہیں۔ اوستت
(تعریف) اور نندا رجن کو ایک سمان ہی اور میرے کر نام سمرن بنا اور کچھ بات

نہیں بولتے اور حسب خواہش فائدہ سے سنتشٹ ہی رہتے ہیں۔ اور ایک جگہ رہتی ہیں صرف ایک جگہ بیٹھکر میرا بھجن کرتے ہیں اور سنسار سے اداس رہتے ہیں اور میرے چرن کملونکی ساتھ انکا درڑھ نشچہ ہی اور جو میرے ساتھ بھاری پریت رکھتے ہیں ایسے جو ہیں میرے مانو کھ بھگت وہ مجھکا پیارے ہیں۔ ارجن یہ جو ہیں اپنے بھگتونکی کہے ہیں۔ انکا نام پرم امرت ہی جیسی امرت کی پان کرنے سے نہ کوئی روگ رہتا ہی اور نہ کوئی دکھ پاتا ہے۔ تیسے ہی یہ امرت روپی لچھن اپنے بھگتوں کی کہے گئے ہیں۔ جو پرم شردھا ساتھ ان دھرمونکی سادھنا کرتے ہیں اور اوپاسا کرتا ہے سو بھگت مجھکو تمام بھگتوں سے زیادہ پیارا ہی۔

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یانگ جوگ شاستر سری کرشن ارجن سنباد ے بھگت جوگو نام دوادسٹمول ادھیائے

تیرھواں ادھیاء۔ ارجنو واچ۔ ارجن سری کرشن بھگوانجی سے پرشن کرتا ہے کہ ہی سری مہاں پربھوجی پرکرت کسکو کہتے ہیں۔ ارکھیتر کس کو کہتے ہیں اور کھشترگ کس کو کہتے ہیں۔ یہ چھ باتیں کرپا کرکے مجھکو سمجھاؤ۔ ارجن کی بنتی سنکر سری کرشن بھگوان کہنے لگے سری بھگوان اُنوواچ ہے کنتی نندن ارجن یہ جو مانو کھا کا شریر ہی۔ اسکو کھیتر کہتے ہیں۔ کھیتر کیوں کہتے ہیں سو سن جب

یہ جیو گردش میں ہوتا ہے۔ پھر متا نا نوکھ دیہہ میں آتا ہے تب یہ چیتن ہوتا ہے۔ کیسا چیتن ہوتا ہے۔ وہ پرمیشور کو سمجھتا ہے اور مانوکھ دیہہ کو پاکر بھلا برا اپن پاپ کرتا ہی تیسا ہی پھل پاتا ہے۔ اور دیہہ دھاری کو نہ پاپ ہی نہ پن ہے پاپ پن کی مانو کھ دیہہ ہی بھوگی ہے۔ اس کارن سے مانو کھ دیہہ کو کھیتر کہتے ہیں۔ ار جتنے لبستو نکا اس شریر کا ڈھانچہ بنا ہی جو اسکو سمجھتے ہیں سو کھیترک اسکو کہتے ہیں۔ ہی ارجن شریرون کے کھیتر کا جاننے والا کھیترک تو مجھکو جان ار سب گیان یہی کھیترک بھی جانئے اور کھیترک میں جو بول سو بھی جانئے یہ میرے مت کا گیان ہی یہ جو دیہہ ہی اسکا سب حال سُن شریر کا ٹھاٹھ کہتے ہیں۔ یہ پنچ بھوتنکا بنا ہوا ہی اور جو کچھ اس شریر کھیتر میں ورتمان ہی وہ بھی سُن کھیتر کا حال کھیشیوروں نے بہت بھانت کہا ہی اور بید وں نے بھی بہن بہن پرکار سے بہت کہا ہے پر ہے ارجن اب جو میں تجھکو کہتا ہوں وہ ست بات ہی اب شریر کھیتر کا حال سُن بھوم جل۔ اگن۔ پون۔ اکاش ان پنچ تتو نکا شریر ہی۔ بھوم کا انش جسم میں ماانس ہے اور جل کا انش لہو ہی۔ ار اگن کا انش لہو میں چربی ہے اور پون کا انش سانس ہی۔ اور آکاش کا انش پولار دخلا ہی۔ یہ پنچ بھوت دیہہ میں بستے ہیں۔ اہنکار من اور بدھی وس اندریاں پنچ گیان اندریان اسپنج کرم اندریاں ہیں سو وہ کونسی ہیں۔ وہ نیتر ناسکا کان زبان اس پرش چھونا

اندری منش جو منش کے شریر میں ہیں پنچ گیان اندریاں ہیں۔ ان اندریوں
میں گیان ہی۔ پر یہ کرم کرنا نہیں جانتے ہیں۔ اب کرم اندریاں سُن ہاتھ چرن گدا
لنگ مکھ یہ پانچ کرم اندریاں ہیں۔ یہ کرم ہی کرنا جانتے ہیں انمیں گیان کچھ
نہیں۔ ارشیش اندری جو ہی وہ سب اندریونمیں بیاپی ہوتی ہے۔ زبان میں
دو گن ہیں جب سواد دیکھتے ہی۔ تب اُسمیں گیان گن ہی جب بچن بولتے ہے تب
اسمیں کرم گن ہی۔ اور لنگ بکھے بھی دو گن ہیں۔ جب استری کو بھوگتا ہے تب
اس بکھے گیان گن ہی اور جب پیشاب کرتا ہے تب اسمیں کرم گن ہی۔ یہ تو دس
اندریاں کہی ہیں اب پنچ اندریاں کے اہار سن نیتران کا روپ دیکھنا اور ناس کا
ذناک باسنا لینا اور زبان کا سواد لینا اور کانونکا شبد سننا۔ ارسپر اندری جو تیج
ہے اسکا اہار چھونا اور چندن لیپن لگانا جو ٹھنڈ محسوس ہوتا ہی یہ پنچ اندریونکی
پانچوں اہار کہے ہیں اور سبھ تئیس تسبتہ ہیں۔ انکا سریر بنا ہوا ہی۔ اب جو کچھ سریر
نامی نگر میں رہتے ہیں سو سُن پہلے دو چیزوں ہستو کے کھانے پینے کی پانچھا اندری
دوچیز ہستو کی پانچھا کبھی سکھ اکبھی دکھ یہ چار باتیں آدمی برتے ہیں۔ سو یہ چار
باتیں بھی تین پرکار برتے ہیں سو تین پرکار کا ان چار باتونمیں بھید ہی ان چار
باتوں کے درمیان فرق ہے۔ ارے یہ چار باتیں اس بکھے درڑھ ہیں۔ ہے ارجن اس
کھشیتر سریر کا حال میں نے تجھکو سب کہا ہی اب جن سادھنوں سے میرے جاننے کا

گیان پیدا ہوتا ہے سو اچھے لوگوں نہیں مے طہ یو گیانی ہووے بوجانہ چاہنا
اور لوگوں نکے دکھانیکا کچھ نہ بنانا گورو گوسائیں ہو کر نہ بیٹھے من بچن ہی کر کسی
کا سیوک ہو رہی۔ اور پاکھنڈی نہ ہووے کیا پاکھنڈ ہی جو مکر ہی مار نیتر موند
کر بیٹھ رہی۔ لوگ جانے کہ یہ کوئی بڑا مہنت ہی۔ اور من میں کسی چیز کی کھانیکی
خواہش ہو تو کھائے چھوڑے ایسے پاکھنڈ سے رہت ہووے اور من سی کسی کا
برا نہ چیتے اور کسی کو برا بچن نہ بولے۔ ہاتھوں اور چرنوں سے کسی کو نہ دکھ دے اور
استھاور جنگم کسی کو دکھ نہ دیوے اور جو کوئی برا بچن کہہ جاوے اور دکھ دیجاوے تو معاف
کرے اور مترتا بھوت سب کسی سے سمتا ہو رہی اور میرے مارگ کا اپدیش کرنہار جو
گورو ہی اسکی سیوا کرے اور جل مرتکا سے اشنان کر دیہہ کو پوتر رکھے اور من کی
نشچلتا میرے میں رکھے۔ اور اندریوں کے بھوگوں سے بیراگ اور اہنکار سے رہت
(درڑھ) رہے۔ یہ سادھن کرنے چاہئیں۔ یہ سادھنا کیسے ہیں۔ جنم مرن اور جرا
جو ہے بڑہاپہ انہی پر ہمیشہ دکھ اور دوش درشٹی کرتا ہے۔ اور بھی سادھن
ہیں سن! استری پتر گھر ساتھ پریت نہ لگاوے۔ اور دکھ سکھ میں ایک سمان
ایک سمان رہی۔ اور مجھ ساتھ کیسا ہو وہ میرے نام کا بھجن کرے جیسے پتی
برتا تیل ونت استری اپنے بھرتا کی سیوا کرتی ہے۔ اور پرائے پورکھ کو کبھی دیکھتی
نہیں ایسے ہی میرا بھگت مجھ ہی کو سمرے پوجے اور کسی دوسرے کا نام ہی

نہ ہووے۔ ایسا مجھ ساتھ ہووے اور گوشہ نشینی اختیار کرے کسی دوسرے

مانوکھ کا سنگ نہ کرے۔ اور میں جو ہوں۔ مہاتم گیان ہیں نت ابھیاس اور

موکش کے بارے میں نہائت غور و فکر سے بیٹھکر بچارے۔ جوا جو دھیاتم ایشور کہیا ہی

ہے ارجن یہ سب سادھنا مجھ گیان کے پانگی کہی ہیں۔ ان سادھنا بنال

اور جو کوئی کچھ بات کرے سو سب اگیان جان۔ یہ تو گیان کہا جیسی دیپک

کے ساتھ تیل۔ پانی اگن جب یہ بستوں اکٹھا ہووے تب دیپک کا گھر میں اجالا

ہوتا ہے۔ اور جو کچھ گھر میں بستوں ہوتی ہیں۔ دکھائی دیتی ہیں سو یہ

سادھنا گیان دیپک کے پانگی کہی ہی اور گیان دیپک کے ساتھ کیا بستوں دیکھیے

سو سن ہی ارجن جو تو نے پہلے پرشن کیا تھا سو گیے میں ہمیں جس کارن سے میرا

نا گیے سو اس گیے کا مہاتم سن گیے انادی ہے۔ اسکی دیہہ نہیں اور سب پرے

ہے۔ اس کارن سے پاوسم کہتے ہیں۔ اور جیہ اور دھیان دونوں سے بھی پرے

ہے اور سب جگہو میں اسکے چرن ہیں اور سب جگہ میں کارن ہیں اور سب میں

بیاپ رہا ہے اور سب اندریوں سے ملا ہوا ہے اور سب کا کرنہارا ہے اور

آپ نرگن ہے اور گنو نکو بھوگے ہی اور استھاور جنگم بھوت پرانی جو ہیں انکے

باہر ہے اور اندر (انتر) ہی آپ بیاپ رہا ہے اور ائی کھشم ہے وہ جانا بھی

نہیں جاتا۔ اس کارن سے لوگ کہتے ہیں پرمیشور دور ہی اور سب میں بیاپک

اور سب سے نیارا ہی ہے۔ اور سب کا بھرن بھوگن ہارا بھی ہے۔ ہے ارجن اسکو
نوگنو جان۔ سب سنسار کو گرس لیتا ہے تب اس کا نام کرشن ہوتا ہے اور پھر
جب سنسار کو آپ رچتا ہے۔ اور اسکو پرگٹ کرتا ہے تب اس کا نام اوتپت
کرتا ہوتا ہے جب سب کے اندر باہر بیاپتا ہے۔ تب اسکا نام بشن ہوتا ہی
اور جتنے سور جیسے آدلیکر جوت ونت ہیں۔ انہیں کی جوت ہے۔ ارتم جو اندھکار
ہے اس سے پرے ہے اور گیان اس سے پرے ہی پہ گیئے کے جاننے کا
گیان ہے اس گیان کو جانا جاتا ہے۔ نیتروں سے دیکھا نہیں جاتا اور
ہاتھ سے پکڑا نہیں جاتا۔ اور سب کے ہردے میں بستا ہی ہے ارجن
کھیتر ارکھیترگ اور گیان اور گے جاننے کا حال بھن بھن وکار سے پہلے بہت
تجھکو کہا ہے۔ اب پرکرتی آدپورکھ کا حال سنو۔ پرکرتی جو مایا ہے اور پورکھ جو
جیوا ل ہی دونوں کو تو انادی جان جیسے میری آد (آغاز) نہیں تیسے ہی انکی بھی
آد نہیں جسوقت سے ہوں تب ہی سے یہ ہیں۔ اب انکا برتانت سن بھن بھن سے یہ
دیہہ کو جو میں گیان اندریاں دس ان کو اپجاون ہارے برا جان کارن سورج کہتے ہیں
بہت کچھ ارجن سب توسی پیدا ہوتا ہے اسماد کارن کہتے ہیں اسکا درشتانت سن کارج
مٹی کا باسن اور باسن اور باسن کا کارن ہی ہے تب سے پیدا ہوتا ہی ارجن اور بارن
[illegible] کرتا ہے [illegible] سنسار کا کارج [illegible] سنسار کی مایا روپ

اور سنسار کا کارن بھی مایا ہی۔ مایا سے سنسار پرگٹ ہوا ہے۔ ار سنسار
کا کرنہار بھی مایا ہے یہ تو مایا کا تمام حال کہا۔ اب پورکھ جیو کی بات
سن۔ پورکھ جو ہی جیو اس پرکرتی پیدا کیا ہوا ہے۔ سو پرانگر اس مریدنا انگر
کھے۔ سب کا سوکھ اور دوکھ کا بھوگتا جیو ہے۔ وہ دکھ اور سکھ کا بھوگنا ہی پر
کرت کی پیدا کی ہوئی جو دیہہ ہی۔ اندریاں گن اتھان کو بھوگتا ہے اور ان
گنونکے سنگ کرنیکا رنگ جیو کو لگتا ہے اور انکے رنگ سے رنگا جاتا ہے۔ ان
گنونکے سنگ کے پرساد سے جنم جون میں جیو بھرمتا ہے اب میری بات سن جو
مینے کہا ہی۔ جو مایا اور جیو تا رجیو آپس میں ملکر میرے آگے کوتک رچتا ہے انکا کوتک
دیکھتا ہوں مجھے جیو اور مایا دونوں نمشکار کرتے ہیں ار انکے نیاؤں کا لکر
نہار بھی میں ہوں۔ ار انکے کوتک کو دیکھن ہار بھی میں ہوں۔ ان سب کا
بھوگتا بھی میں ہوں۔ ار مہاں البشوروں کا الیشور ہوں۔ اور میں دیہہ سے بھی
پرے ہوں۔ اس کارن سے مجھے پرماتما کہتے ہیں جو اس پرکار دکھ سکھ کا
بھوگتا جیو کو جانے سو اسکو گیانی کہتے ہیں اور انکے کوتک دیکھنہار تو مجھی جان
جو دیہہ اندریاں کے گن سے آنکھ مایا سے جلتے ہے۔ سو ان تینوں گنوں کے
گیان کے جاننے کا کیا پھل پاتا ہے سو سن۔ سنسار کے جنم مرن کے بندھنوں
کا کوٹ کرنکت ہوتا ہے۔ ارجن اب اور بات سن کئی ایک جوگ و دھیان کر اپنے

آتما کا درشن پاتے ہیں اور ایک مکھ شاستر کے مارگ سے مجھے دیکھتے ہیں
سانکھیہ شاستر والے کہتے ہیں کہ جو کچھ دکھائی دیتا ہے سو وہ پرمیشور ہی دوسرا
اور کچھ نہیں اور ایک میرے سروپ کی پوجا کرتے ہیں ار اس سروپ
بلکھے میرا درشن پاتے ہیں۔ اور ایک میرے بھگتو نکے سکھ سے میری مہما
سنتے ہیں اور سنکر انکی پریت میرے چرن کمول ساتھ لگتی ہی۔ وے سنکر
میرے نام کا سمرن بھجن کرتے ہیں۔ وے بھی پرم گت کو جا کر پراپت ہوتے
ہیں۔ ہی بھارت جاو بسیدونمیں سریشٹ ارجن اب اور سُن جو کچھ استھاور
جنگم بھوت پرانی پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور سب بھوتوں پرانیونمیں سری پرمیشور
ہی بیاپ رہا ہے اور دیہہ کے ناس ہونیسے اس کا ناش نہیں ہوتا جس نے
ایسا ابناشی پرمیشور پہچانا ہے سو پچھانن ہارا ہر کسی کا سکھدائک ہیوک ہوئے
رہے اکسی کو نہ دکھاوے سو بھی میرے پرم گتی کو جا کر پراپت ہوتا ہے۔ اب
ارجن اور سُن جانئے سب کرم ہوتے ہیں۔ دیہہ اندریاں من ان سے ہوتے
ہیں سو یہ پرکرت مایا ہے اور جو کوئی آتما کو دیکھے سو کرنا کو دیکھے جو کہے کہ آتما
کچھ نہیں کرتا وہ بھوت پرانیونکا بستار بھن بھن پرکاسی دیکھتا ہے اور جب بھن
درشٹی دور ہو اسی سمیں برہم پایا۔ برہم کیساتھ قلیدا ہے تم روپ دکھائی دیتا
ہے وہ کیسا ہے۔ آتما برہم انادی ہے جس کا آغاز نہیں اور تینوں گنوں سے

رہتے ہوئے اُن کا ستمان ابناشی ہے۔ ہے کیتنے نندن ارجن سریر میں آتما رام لیتا ہی تو بھی وہ دیہہ کے گن اسکو کچھ لیپ نہیں کر سکتے۔ نرلیپ کا نرلیپ ہے جیسے آکاش ات سوکھشم ہے اُر سرب ویاپی ہے۔ اور سب سے نرلیپ ہے۔ پارتھوا رجن ایک میرا مہماں کا پرتاب بس جس سے آگے کوئی پرتاب نہیں سو پرتاب بس جیسے جسم کی قت سورج پورب وشا سے پرگٹ ہوتا ہے۔ ار ایک ہی بار سب کو پرکاش کرتا ہے کیسی اطراف میں بھی بعد میں روشنی نہیں ہوتی تیسے ہی برہما سے آدلیکر بھوت پرانی استھاور جنگم ایک بار ہی پرکاشوں ہوتے ہیں۔ ارجن کھیتر جو ہی شنر بہار ریرکہ جو ہی وہ کھیتر گیہ ہے اور میں سب میں کیسا ہوں جسکے ایک نیتر کھلنے سے سب سنسار ایک ہی بار پرگٹ کرتا ہوں جو کوئی مانو گیان کے نیتروں سے میرا پرتاپ بچارے۔ اور میری اوستت کرے وہ دھن ہے سریکرشن بھگوان جنکے ایک اشارہ پر برہمانڈ پرگٹ ہوتا ہے۔ ایسا پرکھ جو ہے۔ پار برہم اسکو نمسکار ہے سب کو جو اس پرکار ایسا مجھ ایشور کو پہچانتے ہیں اور میری اوستت کرتے ہیں۔ اسکا پھل سُن وہ میرے بھگت سنسار کے جنم مرن کے بندھن کو کاٹ کر میرے پرمانند ابناشی پد میں پراپت ہوتے ہیں

اِتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یاگ شاستری سری کرشن سنباد سے کھیتر کھیترگیہ یوگ

جوگو نام تر ودسمه ون ادھیائے سما پتنگ

چودھواں ادھیائے سری بھگوان اُواچ سری کرشن بھگوانجی ارجن کو کہتے ہیں
ہے ارجن تجھے پرم گیان سب سے اوتم کہتا ہوں۔ تو شرون کر جس گیان کے
جاننے سے سب رکھی مگت ہیں۔ سو پرم شدھ جو ہے میرا ربا نند ابناشی اسمیں
جا کر پراپت ہوتے ہیں جنہوں نے اس گیان کا آسرا لیا ہے۔ آسرا کس کو کہتے ہیں
سُن جنہوں نے میرا گیان سنا ہے کہ سری کرشن بھگوانجی بڑے الیشور ہیں ایسا
مجھے پہچانکر جنہوں نے میرا آسرا لیا ہے۔ ار میری شرن آئے ہیں ار نہ کوئی
میرا جیسا دھرم نت ہوا ہے۔ میرے جیسا دھرم کسکو کہتے ہیں۔ سو وہ میرے بھگت
سنسار کے پیدا ہونیکے وقت پیدا نہیں ہوتے۔ ار سنسار کے پرلے ہونے پر
ختم نہیں ہوتے۔ میرے جیسا دھرم کیا ہے کہ میں سنسار کے اوتپتی ہونے
کیساتھ پیدا نہیں ہوتا اور پرلے کیساتھ ختم نہیں ہوتا۔ ایسے ہی میرے بھگت
ہیں یہ تو گیانکی فضیلت اور پھل کہا اور جسکی گیانکی بڑائی اور پھل کہا ہے سو
گیان سُن ہے بھارتھ ایک میرا نام مہت برہم ہے۔ اس کا ارتھ سن جب
سنسار کو پرلے کر کے اپنے میں رکھتا ہوں۔ اور جب پیدا ہونیکا سماں
آتا ہے تو پھر سنسار کو اپنے اوس سے پرگٹ کرتا ہوں ہے یا رتھ! اس کارن
جیسے میرا نام مہد برہم ہے۔ مہد بڑے کو کہتے ہیں۔ ار مہد پرکرتی ابرہم

تجھکو بھی کہتے ہیں ہے کُنتی نندن ارجن ! ایک میرا نام مہت برہم ہی
ہے اسکا ارتھ ہس وہ سب ایک ہی پار برہم الیشور سے اینک بھانت
کا سنسار پرگٹ بھیا ہے۔ جتنے دیہہ دھاری پیچھے ہو گئے ہیں اور جتنے
آگے ہونگے اور اسکے جیسا کوئی نہیں ہے انکی یونی مذکورہ بالا مہد برہم ہی
ہے اس کارن سے جو میرا نام مہت برہم ہے اور بیرج کا ورتا پتا سروپ بھی میں
ہوں۔ ارستو۔ راجس۔ تامس۔ یہ جو تین گن ہیں سو پرکرتی جو میری مایا ہے
اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہے مہاں ارجن ! یہ تین گن مایا کے تمام آدمیوں میں
پائے جاتے ہیں سو ان تین گنوں سے ابناشی جیو کو بھوگتا ہے اور جس
پرکا جیو بندھا ہوا ہے۔ وہ پرکار سُن۔ اول تو ساتک گن کا پرکار سن نرمل
جو ہے پوترا ور اندریوں میں نرمل پرکاش اور سوکھ اور من بیچ گیان اور دوکھ
روگ سے رہت رہی اس پرکار ساتک گن سے آتما کو جیو باندھتا ہے۔ اب ارجن
راجس گن کا حال سُن کٹنب کے لوگوں سا یتھ موہ ممتا یہ میرے گھر ہیں۔ میں انکا ہوں
اور کٹنب روپ کی ترشنا اس پرکار راجس گن سے جیو بندھیا ہے۔ ہے ارجن
اور یہ میرے قبیلہ کے لوگ جو ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں جیسی ناؤ کی ٹہرے پر
لوگ آکر اکٹھے ہو جاتے ہیں تیسی ہی یہ کٹنب کے لوگ ہیں۔ انکی ساتھ جو موہ
ممتا سے جیو کو دڑھ لگا رکھا ہے سو جو گن سے جیو بندھا ہوا ہے۔ اب تامس کی بات

تامس گن تو اگیان سے جان اور وہ سب کی عقل پر پردہ ڈالتا ہے اور آپ ہی وجہ سے وہ کاہلی تکبر بندا انہیں کے یوگ سے آتما کو باندھتا ہے نیند آلس اور پرماد تمنا یہ دیہہ دھاری کو موہ رہی ہیں۔ از تامس سے اوپجے ہیں۔ ساتوک سکھ دینگا کارن ہے اے ہی بھارتھ ارجن۔ جوگن کرموں کو پرگٹ کرتا ہے اور اگیان پرماد غفلت انکے تامس گن پرگٹ کرتا ہے بھارتھ یہ تینوں گن دیہہ میں موجود رہتے ہیں کبھی تامس گن برتے ہے اور کبھی راجس گن برتے ہیں۔ اور کبھی ستو گن برتے ہیں کبھی ساتوک بہت بڑھتا ہے۔ اور کبھی راجس بہت بڑھتا ہے اور کبھی تامس گن بہت بڑھتا ہے۔ جب اتنے لچھن ہوویں تب جاننا کہ میری دیہہ میں ستو گن بڑھتا ہے وہ لچھن تو سن۔ اس دیہہ میں سب اندریاں جبکہ انمیں نرملتا پرکاش ہووے اور نیتر دمیں نرمل پرکاش ہووے اور ناسکا سے نرمل سانس چلے اور کانوں سے اچھی طرح سنائی دے اور مکھ بھی نرمل اروگ (تندرست) ہووے اور دھوا اوپر تلے کے دوار ہی نرمل اور شدھ چلیں اور من میں پرمیشور کے جاننے کا گیان پرکاش ہووے جب اتنے لچھن ہوویں تب جانے کہ میرے دیہہ میں ستو گن بڑھیا ہوا ہے۔ اور جب راجس گن بڑھتا ہے۔ اسکے لچھن سن ... اکھٹے کرنیکا لوبھ ہو گیا یہ وغیرہ کرتا رہے اور سدا اچھے کاج ہی کرتا ہے کسی سے نکما نہ رہے سب جانا چاہیے کہ میرے دیہہ میں راجس گن بڑھتا ہے اسکے لچھن سے ... جاتی

رہے اور کاہلی میں پڑا رہے اور ویدونکا گیان نہو اور پرمیشور کو بسارے - استری اور پتر ونکے ساتھ موہ بہت ہوتا رہے تب جانئے کہ میرے دیہہ میں تموگن بڑھا ہوا ہے - ارجن اور سن جب ستوگن کی بردھی سے جیو مرتا ہے تب جیو برہما وغیرہ دیوتاؤنکی پرستش کرنے والیکو جو پوتر لوک پراپت ہوتا ہے وہاں جاتے ہیں جب رجس گن کے بڑھنے سے دیہہ چھوڑتا ہے تب ادھم پرندوں - پرندوں ہاتھی گھوڑے اونٹوں سے آدیگر جانوروں کی جون پاتا ہے - اب تین گنونکے کرم جو ہیں انکے پھل سن ساتک گن پھل نرمل گیان ہی - اور رجس گن کا پھل دکھ ہی ہے اور تامس گن کا پھل اگیان ہے ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے - اور راجس گن سے لوبھ ہوتا ہے اور تموگن سے پرماد موہ اور اگیان یہ تامس گن سے پیدا ہوتے ہیں - ارجن جس کی ستو برتی ہے او سدیہہ کو تیاگ کر اوپر کے لوگ میں جاکر پراپت ہوتے ہیں اور جنکی رجس برتی ہے وے دیہہ کو تیاگ کر پھر بھومی ہی جنم لیتے ہیں اور جنکی تامس پرکرتی ہے وہ مانوکھ دیہہ تیاگ کر نرک (دوزخ) وغیرہ میں باس کرتے ہیں - تے پچھمن سن جب مجھکو پہچانتا ہے تب میرے پد میں جاکر پراپت ہوتا ہے - میرا پچھاننا کیا ہے - سو سن میں ان گنونکا کوتک دیکھنے والا ہوں - اور ان گنوں سے نیارا ہوں - جو ایسا مجھکو پہچانتا ہے سو میرے جاننے کے پرساد سے میرے پرمانند ابناشی پد میں جاکر پراپت ہوتا ہے - پھر کیسا ہوں

ان گنونکا نہاؤ کرتا ہوں۔ اور ان گنوں سے اتیت ہوں۔ اور بی بھیو کا ادہیہ
کا ہی پیدا کرنیوالا ہوں جو ایسا مجھکو پہچانتا ہے وہ جنم مرن کے بندھنوں سے
مکت ہوتا ہے اور وہ پرمانند کے دھام کو پاتا ہے اس گیان امرت کو پاکر
پھر جنم سے رہت ہو جاتا ہے سری کرشن بھگوانجی کے امرت بچن سنکر ارجن دینِ دیال
سے بنتی کر پوچھتا ہے۔ ارجن ولاچ ہے سری مہاں پربھو جی یہ جیو تین گنوں سے
بندھا ہوا ہے سو ان گنوں سے جدا کس پرکار ہوتا ہے اور وہ تینوں گنونکو کیسی
چھوڑ دیتا ہے جبکہ تینوں گنوں سے اوتیتی ہے سو اسکا برتانت کرپا کر کہو جو میں سمجھوں
اسکا تین گنوں سے آغاز ہی۔ ارجن کی بنتی مانکر سری کرشن بھگوانجی کہنے لگے
ارجن جو دیہہ ساتھ ہوتی ہے تینوں گنوں سے اتیت ہیں لکھے ہیں انکی چہن
سن جو کوئی دیہہ میں گن پیدا ہوا ور پیدا ہوکر دیہہ میں برتے تب وہ گنونکا سوہیا ہے
سو ہی نہیں۔ اور من میں لگے بھی نہیں۔ یہ گن بڑا ہے اسکے دور ہونیکی باچھا نہ
کر کہ یہ گن دور ہو وے۔ ار تین گن کو رکھے کہاں۔ ان گنوں سے اداس ہو رہے
کیسے سو سن کہ ان گنوں کے ساتھ مجھ کیا پروجن ہے جیسی جیسے اس جیو کی
مایا سے گن پیدا ہوتے ہیں تیسے تیسے سو بھاؤ نکی دیہہ ساتھ ملکر گن برتتے ہیں جو
آتما رام ہوں سو ان سے بھی نیارا ہوں۔ اس پرکار سمجھکر گنونکا ہلایا جلایا چلے
نہیں پھر کیا دکھ اور سکھ میں ایک سماں کنچن اور ماٹی ایک سماں پریہ

اپریہ ایک سماں ہوتا ہے اوستت اور نند یا اسکو ایک سماں کسی نے آور
کیا تو خوش نہوا اور جو کسی نے نرآدر کیا تو برا نہ مانے (دوست دشمن) متر شتر
اسکو ایک سماں ہووے۔ اسکو گناتیت جاننا یہ گناتیت کے آچار کہے ہیں
سو یہی تجھ اسکے بستار سی تجھکو کہے ہیں۔ اب جس پرکار تین گنوں سے اتیت
ہووے سو پرکار سن کیول ایک میرے اوستتی سیوا سمرن بھجن کرتا ہے دوسرے
کسی کا نام نہ لیوے اندر باہر میرا بھجن کرے ایسی میل ونت بھگونت میری
کرے پھر ایسے مجھکو کہے کہ ہے سری کرشن بھگوانجی تم میرے پربھو ہو اور میں تمہارا
داس ہوں اور تم میرے پالنہارے ہو۔ اور میں دین ہوں اور تم دین دیال ہو
ہے سری مہاراج پربھو جی میں تمہارے شرن ہوں ہے پانڈو ارجن! جو اس
ایکا میرا داس ہو کر میرے شرن آکر کیول ایک میرا ہی بھجن کرے سو وہ
تینوں گنوں سے اتیت اور نیارا ہو۔ وہ دیہہ ساتھ ہوتی ہے مکت پاتا ہی
وہ جیون مکت ہے۔ یہ تینوں گنوں سے اتیت ہونیکا مارگ کہا۔ اب
جس کے شرن آنے سے تینوں گنوں سے اتیت ہو کر سو جو میں ہوں
سو کیسا ہوں۔ اب میرا پرتاب سن۔ ان تینوں باتوں کا نام برہم ہے
کس کس کا سون ایک تو سارے بشو میں برہم ہے۔ اور ایک بید
پران شاستر یہ سب بھی برہم ہے اور مکت کا نام بھی برہم ہے۔ ان سب

برہموں کا پربھو یعنی ٹھاکر میں ہوں۔ اور انکی سوبھا بھی میں ہی پھر کیسا ہوں
جنم مرن سے رہت ہوں۔ اور یہ کوئی بھی گنوں اور تینوں کالوں سے
نیارا ہے۔ اور جتنے سوکھ کہتے ہیں۔ سو ایسے پرمانند سوکھ ندھان
سوکھ کا ساگر سمندر سو میں ہوں ؞

اتی سری بھگوت گیتا سوپ نکھت سو برہم بدیا یگ جوگ شاستر سے سری کرشن ارجن سنبادے پرکرت گن تری بھاگ جوگو نام چتر دشو ادھیائے سماپتنگ

پندرھواں ادھیا۔ سری کرشن بھگوانجی ارجن کو کہتے ہیں ہے ارجن یہ سنسار
برکھش روپ ہے اس برچھ کی جڑ اوپر کو ہے اور اسکی شاخاں تلے
کو ہیں۔ یہ الٹا برچھ ہے۔ اس کا ارتھ سن۔ جب منش ماتا کے گربھ میں
ہوتا ہے ادھر اس کا جڑ مول ہے اور چرن اور ہاتھ گربھ میں اوپر کو
ہوتے ہیں۔ سو چرن اور ہاتھ اسکی شاکھائیں ہیں۔ سب گربھ سے باہر
نکلتے ہیں۔ تب الٹا ہو کر جاتا ہے مول جڑ جو ہی سر سو اوپر کو ہوتا ہے اور
ساکھا اس کے ہاتھ چرن ہیں سو تلے کو ہوتے ہیں۔ اس کارن سے
الٹا برکھش کہتے ہیں اور اس کو بڑا ہوا بھی کہتے ہیں۔ اور اس برچھ کے
بید پتر ہیں۔ اسکا ارتھ سن۔ بید سے پاپ ارپن وغیرہ سمجھائے جاتے ہیں